فریب عمل

پہلا ایکٹ

پہلا سین

ھل کرایست کا دفتر - نہایت خوشنما کمرہ - الماریوں میں نفیس کتابیں چنی ہوئی - دیواروں پر تصویریں لگی ہیں جن سے واضح ہے کہ اس خاندان کے لوگ دور دور کا سفر کر چکے ہیں - تاج محل کی ایک بڑی تصویر ایک جانب - امریکہ کے پہاڑوں کا منظر - مصر کے مناروں کا سماں سب جدا جدا تصویروں سے نمایاں - داھنے کو ایک خانہ‌دار منبر ہے جس پر ریاست کے کاغذات جمع ہیں - دو لومڑیوں کی پوری کھالیں لگی ہوئی ہیں - گلدانوں میں پھول - کشادہ آرام کرسیاں - پشت پر ایک بڑی کھڑکی جس میں‌خوبصورت شیشے جڑے ہوئے - سامنے حد نظر تک دلکش منظر - اگست کی صاف دھوپ میں کسی قدر بلند سطح پر ہرے کھیتوں کی بہار - بائیں کو پتھر کا خوبصورت خوش قطع آتشدان - بغل میں دروازہ جوابی دروازہ - داھنی جانب تمام کمرہ کا رنگ ایسا [illegible] پتھر کا بنا ہوا ہے - ہلکا لاھی [illegible] خوبصورتی دوبالا -

[هل کرایست ایک گھومتي کرسي پر بیٹھا ھے اور ریاست کے کاغذات دیکھنے میں مصروف ھے - اس کو گٹھیابائي کي شکایت ھے اور اس کے بائیں پاؤں میں پٹي بندھي ھے - دبلا پتلا آدمي جسم میں ھڈي چمڑے کے سوا گوشت کا نام نہیں - عمر کوئي پچپن سال - صورت سے تہذیب نیک مزاجي اور کسی قدر سنگ کے آثار نمایاں - پاس ھي اس کي سر و قامت ۱۹ سالہ لڑکي جِل کھڑي ھے - گندھے ھوئے بال کسي قدر مردانہ مگر خوبصوت چھرہ -]

جِل — ابّا آج کل تو بڑے گل کھل رھے ھیں یہاں -

هل کرایست — ھاں، شہدے تو شہدے -

جِل — ابّا، شہدا کسے کہتے ھیں ؟

هل کرایست — شہدا اسے کہتے ھیں جو اپني ھي کھے دوسروں کي نہ سنے - خودغرض، خود بیں -

جِل — اس ھارن بلوئر کو لے لیجئے - دور کیوں جائیے -

هل کرایست — میں ھارن بلوئر کا ذکر بھي سننا نہیں چاھتا -

جِل — آپ ذکر نہیں سننا چاھتے ! میں کہتی ھوں
وہ یہاں ڈٹ گیا ھے آکے - دیکھئے چارلي —
چیرلي — چارلي کیوں کہوں ' خاص نام نہ
لوں ' وہ اور ھي بات ھے -

ھل کرایست — ارے توبہ ! تم ان کے خاص نام بھي
جانتي ھو -

جِل — ابّا جان کچھ خبر بھي ھے ؟ ان کو یہاں
رھتے سات سال ھو گئے -

ھل کرایست — اگلے وقتوں میں تو ھم کو خاص
ناموں کا پتہ صرف سنگ مزار سے ملتا تھا -

- چارلی ھارن بلوئر ! یہ نام تو پھر اور ناموں
کو دیکھتے ھوئے اچھا ھے - خرابي سے دور -

ل کرایست — کسي قدر زد میں تو ھے - میرے ذھن
میں اکثر شکار کے استعارات آتے ھیں -

جِل —

[بڈھے کے بالوں کو ھاتھ سے جنبش دیتے ھوئے]

اچھا اب ان کي بیوی کُلّو کي بابت کیا
رائے ھے ؟

ھل کرایست — خدا کي پناہ ! تمھاري ماں کو
غش آ جائیگا اگر تم کو کُلّو کہتے ہوئے سن
لینگی -

جِل — بڑا چت پٹا نام ھے -

ھل کرایست — کلو ، ھونھ ! میرے ایک کتے کا بھي
یھي نام تھا -

جِل — ابّا ! آپ بڑے تنگ نظر ھیں - ذرا دنیا کو
آنکھیں کھول کے دیکھئے - ایسے کام نہیں
چلیگا - کلونے دنیا دیکھي ھے - اور تو خیر
کیا ، مگر کلو ھے بڑے مزے کا نام - آپ
فکر نہ کریں - امّي جان کمرے میں نہیں
ھیں -

ھل کرایست — لے تم نے تو جِل اب —

جل — حد کر دی ! اچھا ، رولف کو آپ کیا کہتے
ھیں ؟

هل کرایست — آیں ' یہ رولف کیا ؟ کیا کسی دوسرے
کتے کا نام ہے ؟ بڑے میاں تو بڑے چھوٹے
میاں سبحان اللہ !

جل — خوب ' رولف ھارن بلوئر ! چوتی کا شخص
ہے - حقیقت میں رولف ھارن بلوئر ہے
بڑی خوبیوں کا آدمی -

هل کرایست —
[کسی قدر تیز نگاہ ڈالتے ہوئے]
اچھا ' ھارن بلوئر بڑی خوبیوں کا آدمی ہے !

جل — جی ھاں - بڑی خوبیوں کا آدمی ہے - آپ
جانتے ھیں ابّا جان ! بڑی خوبیوں کا
آدمی کس کو کہتے ھیں ؟

هل کرایست — اگلے زمانے میں تو میں جانتا تھا
لیکن اب نہیں جانتا ھوں خوبیوں کا
آدمی کون ھوتا ہے -

جل — مجھ سے سنئیے میں بتاؤں - پہلی خوبی
تو یہ ہے کہ وہ شوقین مزاج نہیں ہے -

هل کرایست — کیا ؟ خیر ، یه تو اطمینان کے قابل
بات هے -

جل — لیکن یوں بات چیت میں خندہ پیشانی ،
بامذاق ، دلچسپ آدمي هے -

هل کرایست — کس کے لئے دلچسپ آدمي هے ؟

جل — سب کے لئے - میرے لئے خود -

هل کرایست — یه کہاں ؟

جل — سب جگه - کیا آپ سمجھتے هیں که میں
گھر کے احاطه هي میں قید رهتي هوں ؟
آپ تو خوب واقف هیں میرے پاؤں ایک
جگه نہیں تھمتے -

هل کرایست — تم نے کبھي کہا نہیں ایسا ؟

جل — دوسري خوبي اس میں یه هے کے وہ زیادہ
ادب قاعدے کي پابندي کا قایل نہیں -

هل کرایست — یا خدا ! اور اس کي یه تعریف !

جل — تیسری خوبی یہ ھے کے وہ اپنے باپ کو خاطر میں نہیں لاتا -

ھل کرایست — اچھا ، تو اچھی لڑکیوں میں بھی یہ خوبی ضروری معلوم ھوتی ھے !

جل —

[بڈھے کے بالوں کو کسی قدر اُلجھا کے]

آپ رھنے دیجئے ! چوتھے یہ کہ اس کے خیالات بہت ھی پاکیزہ ھیں -

ھل کرایست — یہ تو ظاھر ھے -

جل — مثلاً میرا جیسا اس کا بھی خیال ھے کہ —

ھل کرایست — پھر کیا کہنا ! ھاں ، ھاں -

جل —

[پیار سے بڈھے کے بالوں کو کھینچتے ھوے]

اس کا خیال ھے کہ یہ بڈھے لوگ فضول بات کا بتنگڑ بنایا کرتے ھیں حد سے زیادہ - ان کو ایسا نہیں کرنا چاھئے - ذرا سا کسی نے کچھ کہ دیا اور ان کی تیوری

چڑھ گئي، بس چھوئي موئي بالکل!
ابّا جان، کیا آپ بھي چھوئي موئي ھیں ؟

ھل کرایست -- البتہ، ھوں تو میں - لیکن اب
چھوئي موئي کي بابت کیا کھوں ؟

جل -- رولف کا خیال ھے کہ جب تک ایک بڈھا
بھي دنیا میں رھیگا تو جوانوں کي زندگي
وبال ھي رھیگي - ان کو کل کو کسي اونچے
درخت پر چڑھا دینا چاھئے اور پکے آموں
کي طرح ایک ھي جھونکے میں گرا دینا
چاھئے -

ھل کرایست --

[خشک انداز سے]

اچھا، یہ نمونہ ھے پاکیزہ خیالات کا!

جل -- ورنہ جس طرح یہ پرانے چنڈول ایک
دوسرے کي حق تلفي کي فکر میں رھتے
ھیں، ان کے مارے تو نو جوانوں کي زندگي
ھي عذاب ھو جائیگي -

ھل کرایست -- ان کے باپ جان کا کیا خیال ھے ؟
وہ بھي بیتے کي رائے سے اتفاق کرتے ھیں ؟

جل -- باپ سے تو رولف بات بھي کرنا پسند نہیں
کرتا - ان کا منہہ ھے کہ پہاڑ - ابا جان '
آپ نے کبھي دیکھا ھے کہ نہیں ؟

ھل کرایست -- ھاں ' ھاں - دیکھا کیوں نہیں ؟

جِل -- کیا بڑا بھاري منہہ ھے !

[بالوں میں انگلیوں سے کنگھي کرتے ھوے]

ابّا جان ! ایک آپ کا منہہ ھے - کیسا ننھا
سا ! جیسے بات بھي نہیں کرنا جانتے -

ھل کرایست -- ذرا دیر میں بدل جائیگا - میري
گتھیا کي تکلیف کا بھي کچھہ خیال ھے
کہ نہیں ؟

جل -- چہ ' چہ ! ابا جان ' یہاں آپ کو رھتے
کتنا زمانہ ھوا ؟

ھل کرایست -- کم سے کم ملکہ الزبتھہ کے زمانہ سے
تو مستقل طور سے یہاں رھتے ھیں -

جل --

[پاؤں کی طرف دیکھتے ہوے]

ابا جان ! بہت دن تک ایک ہی جگہ رہنا
بھی اچھا نہیں ہوتا ! کیوں ابا جان ، آپ
کا کیا خیال ہے ہارن بلوئر کے باپ تھا
کہ نہ تھا ؟ مجھے تو بالکل خود رو
معلوم ہوتا ہے - ہاں خوب یاد آئی ، آخر
ہارن بلوئر کے خاندان کے ساتھ آپ لوگوں
کا یہ برتاؤ کیوں رہتا ہے ؟

[جِل منھ بناکے ایسا اشارہ کرتی ہے جیسے کوئی
کسی کو چلے جانے کے لئے اشارہ کرتا ہے]

ھل کرایسٹ — اس لئے کہ وہ بڑے چلتے پرزے ہیں -

جِل — آپ بھی امّی جان کی سی باتیں کرتے
ہیں ! ہم لوگ یہاں کے باشندے ہیں ، ان
کو جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں آے
یہاں - اب ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ وہ
بھی ہماری طرح یہاں کے باشندے ہو
جائیں ؟

هل کرایست — یه ناممکن هے -

جل — یه کیوں ؟

هل کرایست — اس کے لئے زمانه چاهئے - ایک پشت میں انسانیت تو کیا رواداري بهی نهیں آتی - ایسے لوگوں کا تو یه حال هے که انگلي پکڑتے پهونچا پکڑتے هیں - ایک اِنچ زمین پا جائیں تو دنیا آباد کرنے کے لئے هاتھ پیر مارنے لگیں !

جل — لیکن اگر پهونچا پا جائیں تو اُنگلی کي طرف هاتھ نه بڑهائیں - آخر اس نوچ کهسوٹ سے کیا حاصل ؟ هر شخص کو نفسي نفسي پڑی هے !

هل کرایست — "نفسي نفسي" ! جل - یه زبان تم نے کهاں سیکهي هے ؟

جل — آپ تو تالنے لگے -

هل کرایست — زندگي نام هي اسي نوچ کهسوٹ کا

ھے - کوئي بڑا کوئي چھوٹا ، کوئی مہذب کوئي انیلا ، کسي کا اثر کم کسي کا زیادہ ، کوئي دولتمند ، کوئي محتاج ، سب میں جدھر دیکھو وھي نوچ کھسوٹ - اسي کو جنگ حیات کہتے ھیں - اب کہو گزر کس طرح ھو؟ سو اس کے سوا اور چارہ کار نہیں کہ اس کشاکش کے قاعدے معین کر لئے جائیں اور انہیں کو آپس میں برتا جائے - تم ھي دیکھو کہ ھارن بلوئر وغیرہ کے جیسے لوگوں کو تو یہ ابتدائي قاعدے بھي معلوم نہیں ، ان کا تو ایک ھي اصول ھے - جو کچھ ملے سمیٹ سمیٹ -

جِل — ابا جان ، آپ کي بھي کیا باتیں ھیں ! جیسے اور بھلے مانس ھوتے ھیں وہ بھي ھیں اور یوں تو جس پر چاھئے پاني پھیر دیجئے -

ھل کرایست — جب میں نے لانگ میڈو اور شاگرد پیشہ ان کے ھاتھ بیع کیا تھا جب ان میں

اتنی خود غرضی نہ تھی - لیکن اب تو انسانیت باقی ھی نہیں رھی -

[کسی قدر جوش میں آ کے]

ڈیپ واٹر میں اس کا رنگ اب بہت خراب ھے - اس کاسہ گری نے تو بستی ھی تباہ کر دی - میں کیا کہوں یہاں کی تو جیسے اس کمبخت نے فضا ھی تبدیل کر دی ھے - خداوندا ! کون سے منحوس وقت اس نا معقول نے یہاں کی مٹی برتنوں کے لئے پسند کی تھی ! پہلے یہ لوگ یہ گل کت طریقہ جانتے ھی نہ تھے ، یہ سب بیل اسی کے بوئے ھیں - شرافت کا نام نہیں ھے -

جل — " گل کت " طریقے کیا معنی ؟ کیا ھمارا گلا کاٹ لینا چاھتے ھیں ؟ ابا ، آخر آپ شریف کسے کہتے ھیں ؟

ھل کرایسٹ — شریف کسے کہتے ھیں ؟ شریف کی تعریف الفاظ میں یہاں مشکل سے ھو

سکتي هے - قرینه رویه سے خود شریف رذیل
سے ممتاز هو جاتا هے -

جل — پهر بهي -

هل کرایست — شریف ! شریف کي تعریف ! بس
یه سمجهه لو کہ کسي حال میں بهي
اصول کی پابندي اور وضعداري کو هاتهه
سے نه دے -

جل — اور جو اس کے اصول هی نیچے درجے کے
هوں تو ؟

هل کرایست —

[کسي قدر متانت سے]

بهر حال اتنا تو مسلم هے کہ شریف آدمي
میں ایمانداري ، مروت ، غریب نوازی ، ایثار
نفس هونا چاهئے - غرض کا بندہ نه هونا
چاهئے -

جل — غرض کا بندہ ! ابّا ، سچ کهئیگا - هم سب

غرض کے بندے ہیں - کم سے کم میں تو
ہوں -

ہل کرایست —

[ہنستے ہوئے]

تم !

جل —

[حقارت کے انداز سے]

ہاں میں ، کل کی چھوکری !

ہل کرایست — اس میں کچھ راے نہیں قایم کی
جا سکتی - جب تک آگ میں نہ پڑے
سونے اور پیتل میں فرق ذرا دشوار ہے -
کوئی کچھ نہیں کہ سکتا -

جل — سواے امّی جان کے -

ہل کرایست — اس کے کیا معنی ؟ سواے امّی
جان کے !

جل — امّی جان ! ہاں امّی جان ہی جیسی
عورتوں سے تو انگلینڈ کا نام زندہ ہے - ایسا

معلوم ھوتا ھے کہ غلطي کا امکان ھي نہیں
ھے — جو یہ کہ دیں وھي درست!

ھل کرایست — تمہاري ماں کا کیا کہنا! مکمل،
بے عیب!

جل — یہي تو میں بھي کہ رھي تھی لیکن آپ!
— آپ کو تو کوئی مکمل نہیں کہ سکتا -
سب سے بڑا عیب تو یہ ھے کہ آپ کو گنٹھیا
بائي کا مرض ھے -

ھل کرایست — البتہ، ھاں ذرا فیلوز کو تو بلا لینا -
گھنٹی بجا دو -

جل —

[گھنٹي تک جاتے ھوے]

میں بتاؤں میں کس کو شریف کہتي ھوں؟
— جو ھارن بلوئر کے ساتھ کوتاھي نہ کرے -

[گھنٹي بجاتي ھے]

میري رائے تو یہ ھے کہ اَمّي کو ھارن بلوئر
کے یہاں رسمي ملاقات کہ لئے ضرور جانا

چاهئے - رولف کہتے تھے کے هارن بلوئر کو
اس کا بڑا رنج ہے - تین سال ایک جگہ
رہتے ہوئے اور کبھی آمّی جان ان کي
بہو سے دعا سلام کی بھي روادار نہیں
ہوئیں -

هل کرایست — میں تمہاري امي کے ایسے کاموں
میں دخل نہیں دینا چاهتا - وہ اگر شیطان
سے بھي ملنے جائیں تو اپني جگہ پر
مجھے اعتراض نہیں ہے -

جل — یہ تو میں جانتی ہوں کہ آپ کے اور
امي کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق
ہے -

هل کرایست — هاں ، البتہ - یہ بات حفظ مراتب
کي ہے -

جل — ابّا ، آپ کا غصہ تو کبھي ظاهر نہیں ہوتا -
لیکن ان کي بھوں تو بات بات پر تنتي
ہے اور درگزر اور معافي کا تو انھوں نے

سبق ھي نہیں سیکھا - کوئي گل
لیلے جائے تو ان کے ھاں سے داغ لیکے
آئے -

هل کرایست --- جل ' تمہاري زبان کیا ھے ' بس —

جل --- ابا جان ' اب بات تالئے نہیں - میں یہ کہ
رھي تھي کہ امی جان کو اب ھارن بلوئر
سے ملنا چاھئے -

[کوئي جواب نہیں]

هل کرایست — اصل بات یہ ھے کہ میں کسي سے
الجھتا نہیں - جو جس کي خوشی ھو
وھي مناسب --- ارے رے ' آج تو پاؤں کا
درد مارے ڈالتا ھے !

[بائیں جانب سے فیلوز ملازم داخل ھوتا ھے]

فیلوز ' ذرا کسي کو بازار بھیج کے اس دوا
کي ایک بوتل اور منگوا لو -

جل — ابّا جان ' میں خود جاتی ھوں -

[باپ کا بوسہ لیتي ھے اور کھڑکي تک جاتي ھے]

هل کرایست — باورچي سے کہ دینا کے آج یخني
کے سوا اور کچھ نہ کھاؤنگا - آج خالی
یخني پکیگي - آج بہت تکلیف ہے
پاؤں میں -

فیلوز —

[همدردي سے]

بڑي تکلیف ہے حضور کو !

هل کرایست — اب کے تیسرا دورہ ہے -

فیلوز — واقعي طبیعت کیسے نہ پریشان ہو !

هل کرایست — اب اس کي نہ پوچھو - بھلا کبھي
تم کو بھي کوئي شکایت ہوئي ہے ؟

فیلوز — جي هاں ، مجھے موچ آ گئي ہے -

هل کرایست —

[خوش ہوکے]

کہاں ، کہاں موچ آ گئي ہے ؟

فیلوز — میري کاگ کلائی میں -

هل کرایست — تمہارے کہاں ؟ کیا کہتے هو ؟

فیلوز — یعني اس کلائي میں جس سے میں
بوتلوں کي کاگ کھولتا هوں -

هل کرایست —

[زور سے قہقہہ لگا کر]

والد صاحب کے وقت میں تم هوتے تو
کلائي توت هي جاتي -

فیلوز — معاف کیجئیگا ! لیکن جو شراب آپ پیتے
هیں اس سے زیادہ سخت کاگ تو دنیا
میں کسي بوتل میں نہ لگتي هوگي -

هل کرایست — فیلوز ' وہ زمانے هي نہیں رهے - تم
دیکھتے هو کہیں ان باتوں کا پتہ بھي هے !

فیلوز — اب تو حضور ' رنگ هي بدلتا جاتا هے -

هل کرایست —

[محسوس کرتے هوئے]

سچ هے ' سچ هے - ڈاکر آے کہ نہیں ؟

فیلوز --- ابھی تو نہیں آے ھیں - جیکمین صاحب اور ان کي بیگم آپ سے ملنا چاھتے ھیں -

ھل کرایست --- کیوں ، کیسے آے ھیں ؟

فیلوز --- حضور ، مجھے تو معلوم نہیں -

ھل کرایست --- اچھا ، بلا لو -

فیلوز ---

[باھر جاتے ھوے]

بہت خوب ، حضور -

[ھل کرایست کرسي گھما لیتا ھے - جیکمین اندر آتے ھیں - دراز قامت کوئي ٥٠ سال کا سن معمولي مزدوروں کي پوشاک - آنکھیں زبان سے زیادہ عرض حال کي کوشاں - جیکمین کي بیوي پستہ قد بڑھاپے کے آثار نمایاں اور زبان آنکھوں کے مقابلے کي]

ھل کرایست --- آداب عرض ! آج بہت روز کے بعد ملاقات ھوئي - کیا ارشاد ھے ؟

[اپنا پاؤں سرد آہ بھرتے ھوے سمیٹتا ھے]

جیکمین --

[افسردہ انداز سے]

ہم کو تو مکان خالي کر دینے کے لئے
نوتس دے دیا گیا !

ھل کرایست -- کیا ؟

[بہت زور دے کے]

جیکمین -- اسي ھفتہ میں مکان خالي کر دینا
پڑیگا -

بیگم جیکمین -- جي ھاں ! اب یہ نوبت ھے -

ھل کرایست -- یہ کیسے ؟ لیکن جب ہم نے لانگ
میڈو اور شاگرد پیشہ بیچا ھے تو خاص
طور سے یہ بات طے ھوئي تھي کہ جو
لوگ رھتے ھیں بدستور رھینگے -

بیگم جیکمین -- یہ سچ - لیکن اب تو کوئي صورت
نظر نہیں آتي - ہم لوگ سب مکان خالي
کر دینگے - بیگم آروی اور ڈروز ھم سب
اسي مصیبت میں ھیں - اور یہاں تمام

بستي میں کوئي دوسري عمارت خالی
نہیں ھے - کوئي مکان اور نہیں ملتا -

هل کرایسٹ — یہ میں جانتا ھوں - مجھے خود
چرواھے کے لئے ضرورت ھے وھي جو گائے چراتا
ھے - یہ تو کچھہ اچھی بات نہیں ھے -
خیر، اور یہ پتہ کیسے ملا ؟

جیکمین — خود ھارن بلوئر صاحب سے - ابھي تو
تشریف لائے تھے - ابھي ایک گھنٹہ بھي
نہ ھوا ھوگا - خود آے اور کہا کہ ھم کو
بہت افسوس ھے لیکن آپ لوگ مکان خالی
کر دیجئے -

بیگم جیکمین —

[ترشروئي سے]

شرافت تو چھو ھي نہیں گئي اس کو !
آے اور نہایت بے مروتي سے کہا آپ
لوگ مکان خالي کر دیجئے - آپ خیال
کریں ۳۰ سال ھو گئے اس مکان میں رھتے ،
اور اب حکم ھوتا ھے کہ دوسرا دروازہ

دیکھو - کیا کریں، میرے مولا! ایسی
مصیبت نہ ہوتی تو آپ کو بھلا تکلیف
دینے کیوں آتے! میں خیال کرتی ہوں کہ
میرا قصور قابل معافی ہے -

ہل کرایسٹ — یہ کیا فرماتی ہیں؟ ہونہہ!

[کھڑے ہوکے لکڑی کے سہارے آتشدان تک لنگڑاتے
لنگڑاتے جاتا ہے]

یہ بے مروتی! یہ تو سراسر بے ایمانی ہے!
میں اُن کو لکھونگا - توبہ! اگر مجھے پہلے
سے معلوم ہوتا تو کون مردود اس کے ہاتھ
ایک بسوہ زمین بھی بیچتا -

بیگم جیکمین — وہ تو معلوم ہو گیا - یہ سب
انہیں برتنوں کے کارخانہ کا نتیجہ ہے -
اب اس میں کاریگر لوگ رہینگے -

ہل کرایسٹ —

[غصہ سے]

ہاں ہاں، یہ سب صحیح، لیکن پھر

مجھے کیوں یقین دلایا کہ کرایہ‌دار بدستور
رهینگے -

جیکمنین —

[بھاري آواز سے]

خبر تو یہ هے کہ انھوں نے سنتري خرید
لي هے اور وهاں نئي چمني لگائینگے اور
اسي سلسلہ میں یہ مکانات بھي خالي
کرائے جا رهے هیں -

هل کرایست — کیا ؟ کیا ؟ سنتري ! یہ کیسے هو
سکتا هے ؟

بیگم جیکمین — جي حضور اور کیا ، کیسي عمدہ
جگہ هے ! یہاں سے منظر تو جیسے بہشت
کا نظر آتا هے -

[کھڑکي سے باهر دیکھ کر]

یہاں تو کوئي ایسي جگہ هي نہیں -
میں تو همیشہ کہتي هوں کہ بس سنتري
ساري بستي کي جان هے ، اور یہ تو آپ
کي موروثي جائداد هے - حضور کے دادا جان

کے وقت سے ھے حضور کے پاس - کیا
کہیں کس بری ساعت اس کا بیعنامہ ہوا ،
حضور معاف کریں !

ھل کرایست — سنتری !

[گھنٹی بجاتا ھے]

بیگم جیکمین —

[ذرا خوش ھوکے]

خدا کا شکر ھے ! اب حضور کي بدولت
مصیبت سے بچ جائینگے ، نہیں ھم کو تو
کسي کام کا نہ رکھا تھا ! ھم کر ھي کیا
سکتے ھیں ؟ کس کي چوکھٹ پر سر
پٹکتے جاکے ؟ میں نے تو کہ دیا تھا کہ
ھمارے حضور کبھی یہ گوارا نہ کرینگے کہ
ھم لوگ مارے مارے پھریں ، لیکن وہ تو
ھوا کے گھوڑے پر سوار تھے - کہنے لگے
ھل کرایست کوئي چیز نہیں ....
حضور معاف کریں گستاخي ! مروت تو وہ
خدا کا بندہ جانتا ھي نہیں کس کو

کہتے ہیں ؟ کہنے لگے اس میں اگر مگر
کی گنجائش نہیں ہے ! بس اپنا تنگ
توبڑا اُٹھائیے یہاں سے ! ہم لوگ کے ناموں
سے بھی واقفیت نہیں لیکن باتیں سنئے
تو توبہ ہی بھلی ! میں نے ایسا آدمی
ہی نہیں دیکھا ، شکل دیکھئے تو معلوم
ہوتا ہے کوئی اجگر چلا آ رہا ہے —

[کسی قدر مروت آمیز حقارت سے]

سنا اُتّر کے رہنے والے ہیں ، جب ہی
تو! —

[بائیں جانب سے نیلوز آتا ہے]

جیکمین — ہارن بلوئر صاحب خود ہی حضور
سے ملنے آنے والے ہیں ، جب ہی تو ہم
نے کہا کہ پیش قدمی کر کے پہنچ جانا
چاہئے -

ھل کرایست — بہت اچھا کیا !

بیگم جیکمین — میں نے تو صاحب سے پہلے

هي کہا تھا کہ حضور سے هم لوگوں کي
ذلت دیکھی نہ جائیگی - حضور سو پشت
کے رئیس هیں ، اور اس کو تو نہ همسائے
کا خیال نہ کسي کا ، جیسے آدمیوں میں
رهتا هي نہیں ! روپیہ ، روپیہ ، بس روپیہ
کے سامنے سب کچھ هیچ ! بس تھسک
سے اور روپیہ سے کام ! میں نے پہلے هي کہ
دیا تھا کہ شریف لوگ شرافت پر جان
دیتے هیں -- ان کے یہاں اس طرح دولت
چھپر پھاڑ کے نہیں آتي اور نہ اتني جلدي
دولت کا نشہ آتا هے - یہ تو نو بڑھیا میں
ان سے اور کیا هوتا ! کوئي شریف هوتا
تو ایسي حرکتیں کبھي نہ کرتا -

هل کرایست —

[خیالات میں محو]
سچ هے ! سچ هے !
[اپنے آپ]
سنتري ! یہ تو نہ هوگا !

[بیگم هل کرایسٹ تشریف لاتي هیں - صاف ستهرا لباس - وضعداري کا نمونه - چهرے سے مستقل مزاجي هویدا - نک سک سے درست -]

کچھ سنا آپ نے ؟ جیکمین اور بیگم جیکمین اپنے مکان سے نکال دئے گئے اور مسٹر آروي اور ذروز بهي - جب کہ هارن بلوئر کے هاتھ بیعنامه کیا گیا تها تو صاف لفظوں میں اقرار کر لیا گیا تها کہ ان کو بدستور رهنے دیا جائیگا —

بیگم جیکمین — بس سنیچر تک اور میعاد هے - ایک هفته کا وقت کُل ملا هے - اب کہاں جائینگے میرے الله ! حضور دیکھیں تو کیسي مشکل هے - جیکمین صاحب کا کارخانه سے زیادہ دور رهنا نہیں هو سکتا — نہیں تو کام کیسے چلیگا ؟

هل کرایسٹ —

[فیصله کن انداز سے]

خیر ، اب تم اس کي فکر نه کرو - اچها

آداب عرض ! آداب عرض ! میں قابل معافي
هوں - گٹھیا کی وجه سے اُٹھ کے آپ لوگوں
کو رخصت بھي نہیں کر سکتا -

بیگم جیکمن — هم لوگوں کو آپ کو اس طرح بیمار
دیکھ کر بڑا صدمه هوتا هے - آپ نے حضور
بڑي مهرباني کي -

[باهر جاتے هیں]

هل کرایست — غضب خدا کا ! ۳۰ سال کے کرایه دار
نکالے جائیں ! میرے جیتے جي تو یه نه
هونے پائیگا - یه تو سراسر بے ایمانی هے -

بیگم هل کرایست — کیا خوب ! گویا هارن بلوئر
آپ کي پروا کرتا هے ! وہ اپنے سامنے کسي
کو سمجھتا کب هے -

هل کرایست — اس کو سمجھنا پڑیگا - اگر ذرا بھي
شرافت هے تو مانیگا اور پھر مانیگا -

بیگم هل کرایست — شرافت اسے چھو بھي نہیں
گئي -

هل کرایست —

[جلدي سے]

جیکمین تو کہتے تھے کہ هارن بلوئر نے
سنٹري خرید لي هے اور وهاں نئي
چمنیاں بنئے جا رهي هیں -

بیگم هل کرایست — خیر ' یه تو نہیں هو سکتا -
خدا نه کرے !

[کھڑکي سے باهر دیکھتے هوئے]

سارے منظر پر اوس پڑ جائیگي اور هم
لوگوں کا ڈیوک خاندان سے باهر کوئي واسطه
نه رهیگا - یه نامکن بات هے - مس ملز
کبھي بغیر هم سے پوچھے سنٹري بیچ نہیں
سکتیں -

هل کرایست — خیر ' اس کي بابت آیندہ دیکھا
جائیگا - اُس شاگرد پیشه کا معامله پہلے طے
هونا چاهئے -

بیگم هل کرایست —

[زیر لب جس میں بنانے کا انداز پایا جاتا ھے]

تو پہلے هي آپ کو دیکھ بھال لینا چاهئے
تھا - آپ کا کیا خیال ھے ' ساري دنیا آپ
جیسي ایماندار بستي ھے ! ڈاکر سے کہا
ھوتا کہ اقرارنامہ لکھا لے - همیشہ ایسی
باتیں لکھا لینی چاهئے اور ڈاکر کے سپرد
کرنی چاهئے -

هل کرایست — اب اس کی تو بات ھی دوسری ھے '
نہیں تو جب ھم نے صاف کہ دیا
کہ آپ کو ان کرایہ داروں کو نکالنے کا
اختیار نہ ھوگا اور ھارن‌بلوئر نے منظور کر
لیا تو اور کیا چاهئے ؟ اگر یہ بھی قابل
اعتبار نہیں تو ستم ھے !

بیگم هل کرایست — آدمی آدمی میں فرق ھوتا
ھے - ایسے آدمی بس اپنے مطلب کے ھوتے
ھیں اور کسی بات کی پروا نہیں کرتے -
[باھر دیکھتے ھوئے]

اگر سنتری بک گئی اور چمنیاں یہاں لگ
گئیں جب تو پھر ٹھہرنا ھی دشوار ھو
جائیگا -

ھل کرایست — والد صاحب کی روح قبر میں
بیچین ھو جائیگی -

بیگم ھل کرایست — اِس سے تو بہتر تھا کہ وہ سنتری
فروخت کر دیتے اور باقی ریاست محفوظ
رھتی - ھارن‌بلوئر — ھارن‌بلوئر ھم لوگوں
کو نفرت کي نظر سے دیکھتا ھے - وہ سمجھتا
ھے کہ ھم لوگ اس کو ذلیل سمجھتے
ھیں اور اس کو قریب نہیں آنے دیتے -

ھل کرایست — خیر، یہ تو ٹھیک ھي ھے -

بیگم ھل کرایست — دنیا میں کون ایسا ھے جو ان
کو ذلیل نہ سمجھیگا - کہیں اِن کے باپ
دادا کا پتہ ٹھکانا بھی ھے! بالکل قلمی
معلوم ھوتے ھیں، بس کسی بات سے مطلب
ھی نہیں ھے - روپیہ ھی روپیہ کی دھن
ھے -

ھل کرایست — خدا نہ خواستہ ! کمبخت نے ھم لوگوں کي بات نہ ماني تو بیچارے جیکمین کو بڑي دشواري ھوگي -

بیگم ھل کرایست — وہ دو کمرے جن میں بیور رھا کرتا تھا — اصطبل کے دو منزلہ پر وہ خالي ھیں - وھي دے دینگے -

[فیلوز آتا ھے]

فیلوز — حضور ! ڈاکٹر صاحب آئے ھیں -

[ڈاکٹر پستہ قد - لمبائي چوڑائي برابر - جھلا سا آدمي ھے - چھرہ سرخ سفید شہ سوار بنے ھوئے ' گیٹس لگائے ھوئے -]

ھل کرایست — ڈاکٹر ' ھم کو تو پھر وھي گٹھیا کي شکایت ھو گئي -

ڈاکٹر — خدا جلد صحت دے ! بڑي تکلیف ھو جاتي ھے حضور کو - بیگم صاحب ' آپ کا مزاج تو اچھا ھے ؟

ھل کرایست — جیکمین سے ملاقات ھوئي تھي -

ڈاکر — جی -

[ڈاکٹر صاحب کبھی پوری بات نہیں کہتے - ایک لفظ ختم نہیں ہونے پاتا کہ دوسرا لفظ لے اڑتے ہیں]

ڈاکر — یہ ہارن بلوئر بڑا چلتا ہوا آدمی ہے - ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتا ہے ہر وقت -

ہل کرایست — چلتا ہوا ؟

ڈاکر — اب اپنے پڑوسیوں کی شان میں اور کیا کہا جائے -

بیگم ہل کرایست — شہدہ ہے ، پورا شہدہ !

ڈاکر — بیگم صاحب ، آپ نے صحیح کہا - ذرا خیال تو کیجئے - اُسے جب سوجھتی ہے اپنے فائدے کی -

ہل کرایست — سنتری کا حال کل معلوم ہوا -

ڈاکر — ہاں سنا کہ ہارن بلوئر خریدنے کی فکر میں ہیں ، بہت دن سے دانت لگائے ہیں -

هل کرایست — میرا تو خیال هے کہ مس ملنز
بیچیںنگي نہیں - تمہارا کیا خیال هے ؟

ڈاکر — نہیں حضور ' بیچنا تو چاهتي هیں' -

هل کرایست — غضب هو گیا ! سنتري بیچ ڈالینگي -

ڈاکر — بات یہ هے کہ داموں کا هارن بلوئر کے
یہاں کوئي سوال هي نہیں هے -

بیگم هل کرایست — بھلا کتنے کی بکیگي سنتري ؟

ڈاکر — اب یہ تو اس امر پر منحصر هے کہ
کس ضرورت سے خریدی جائیگي -

بیگم هل کرایست — اس کو بدلہ لینے کي ضرورت
هے ' هم کو اپني بات رکھنے کي ضرورت
هے -

ڈاکر — قیمت کي کوئي بات نہیں - جتنے کي آپ
چاهینگي مل جائیگی لیکن هارن بلوئر
مالدار هے -

بیگم هل کرایست — خدا کي مار !

ڈاکر —

[ھل کرایسٹ سے]

حضور ، اپنا عندیہ دے دیں - میں کوشش کرونگا کہ ھارن بلوئر سے پہلے ھي میں بڑي بي سے بات چیت کر کے سودا چکا لوں -

ھل کرایسٹ —

[غور کرتے ھوئے]

میں خریدنا نہیں چاھتا ، لیکن جب کوئي اور صورت نہ ھوگي تو مجبوری ھے - بہر حال روپیہ جایداد مکفول کرکے لینا ھوگا اور جایداد میں گنجائش ھي کتني ھے ! ایسي حیوانیت کي تو امید نہیں رکھ سکتا - اس مکان کے سامنے ۳۰۰ گز کے اندر اندر ! مجھے تو خیال ھي سے وحشت ھوتي ھے -

بیگم ھل کرایسٹ — میرے خیال میں تو آپ پہلے ڈاکر سے کہئے - معاملہ کر لیں ، اس کے بعد دیکھا جائیگا -

هل کرایست ــ

[بے چیني سے]

جیکمین کہتے تھے کہ هارن بلوئر مجھ سے ملنا چاهتا هے ، آئیگا تو میں اُس سے بھي پوچھونگا ، دیکھوں کیا جواب دیتا هے -

ڈاکر ــ خواہ مخواہ اس کي آگ اور بھڑکاتا هے - پہلے معاملہ کی فکر کرنا چاهئے -

هل کرایست -- جیسے کو تیسا ، ارے توبہ ! اس درد کے مارے تو جان عذاب میں هو گئي -

[بمشکل اپني کرسي پر واپس آتا هے]

سنا ڈاکر ! میں نے تو تم کو پھاٹک کے معامه میں کچھ بات چیت کرنے کے لئے بلایا تھا -

فیلوز ــ

[اندر داخل هوتا هے]

هارن بلوئر صاحب آئے هیں !

[هارن‌بلوئر داخل هوتا هے]

[اوسط قد خوب چوڑا سینہ تنا ہوا جیسے مارے غرور کے جامہ سے باہر ہوا جاتا ہے - کالے کالے موٹے بھدے گھنے بال حال ہی کے ترشے ہوئے - موٹی بھویں - بڑا سا منہہ - بہت ہی معمولی پوشاک جیسے کسی نے بہت سمجھ بوجھ کے بنوائی ہو - کوٹ میں چھوٹا سا گلاب کا پھول لگا ہوا - ٹوپی ہاتھ میں لئے ہوئے جیسے سر پر چھوٹی ہوگی -]

ہارن بلوئر — آداب عرض ہے ! سلام ہے ڈاکٹر صاحب ! کہئے کیسے مزاج ہیں ؟ آج کیا خوب موسم ہے ، کیسی سہاونی صبح ہے !

[اس کی آواز میں عجب پھناٹا ہے نہ شمالی نہ اسکاٹلینڈ کی آواز معلوم ہوتی ہے]

ہل کرایسٹ صاحب ، آپ سے تو بہت عرصہ کے بعد ملاقات ہوئی ہے -

ہل کرایسٹ —

[کھڑے ہوکے]

جی ہاں ، جب سے لانگ میڈو اور شاگرد پیشہ کا بیعنامہ ہوا بس اس کے بعد سے

ملنے کا اتفاق آج ہوا ہے -

ہارن بلوئر — خوب ! خوب !! اور اسی ضرورت سے میں آج حاضر بھي ہوا ہوں -

ہل کرایست —

[پھر کرسي میں بیٹھتے ہوئے]

معاف کیجئیگا ' تشریف رکھئے -

ہارن بلوئر —

[کھڑے کھڑے]

کیا آپ کو گٹھیا بائي کی شکایت ہے ؟ بڑا خراب مرض ہے مجھے کبھي ایسی کوئي شکایت نہیں ہوئي ' مجھے ایسے مرض کسی سے میراث تو ملے نہیں ' یہاں تو یہ جھنجھٹ ہي نہیں ہے - بس " ایں دفتر بے معنی غرق مے ناب اولیٰ " والا مقولہ ہے -

ہل کرایست — آپ بڑے خوش نصیب ہیں -

ہارن بلوئر — آپ کي بیگم صاحبہ کا تو ایسا خیال نہیں ھے - کیوں جناب بیگم صاحبہ آپ کی کیا رائے ھے ؟ یہاں ماضي کا تو سوال ھي نہیں ، مستقبل ھي ھے جو کچھ ھے - آپ مجھے اپنا مستقبل درست کرنے کے متعلق خوش قسمت سمجھینگے یا بد قسمت ؟

بیگم ھل کرایست — آپ کو یہ کیونکر یقین ھو گیا کہ آپ کا مستقبل بن رھا ھے ؟

ہارن بلوئر —

[قہقہہ لگاکر]

آخر آپ نے کٹار کا ایک ھاتھ لگا ھي دیا ! بس آپ لوگوں کے اس رسمي اخلاق کي تہ میں چھریاں بھري ھوتي ھیں - آپ لوگوں کي نرم اور ریشمي آستیں میں ھمیشہ خنجر ھي ملتا ھے - خیر بیگم صاحبہ ، آپ اطمینان رکھیں میرا مستقبل میرے قابو میں ھے اور بن رھا ھے -

هل کرایست —— هارن بلوئر صاحب' جیکمین صاحب میرے پاس سے هوکے گئے هیں -

[معنی‌خیز انداز سے]

هارن بلوئر —— یه کون جیکمین ؟ وہ تو نہیں جن کی گٹنخ سی بیوی هے - زبان قینچی سی چلتی هے - بس بزم میں شعلہ‌نوائی سے اجالا کر دیتی هے -

هل کرایست —— وہ بہت معقول لوگ هیں - اور اس مکان میں پورے ۳۰ سال سے نہایت سلامت‌روئی سے رهتے هیں -

هارن بلوئر ——

[اپنی کلمه کی انگلی هلاتے هوے جو اس کا مخصوص انداز تقریر هے]

اچھا تو میں یه چاهتا هوں که ذرا آپ لوگوں کو ذرا رنگ پر لاؤں - لانگ میڈو کے لوگوں کو ذرا ٹھیک کرنے کی ضرورت هے - اور حقیقت تو یه هے که جہاں جہاں میں پہنچا لوگوں کو ٹھیک کرکے چھوڑا —— جلد هی

لوگ رنگ پر آ گئے - آپ دل میں کہہ رہے
هونگے کہ هارن بلوئر رنگ پر تو کیا لائینگے
رنگ میں بھنگ کر دینگے -

[هنستا ہے]

بیگم هل کرایست — بہر حال ' یہ تو هم لوگ هر
شریف آدمي سے توقع رکھتے هیں کہ وہ
بات کا دھنی هوگا -

هل کرایست — کیوں جی ؟

بیگم هل کرایست — نہیں ' کوئي بات نہیں - کچھ
میں کہتي تھوڑا هي هوں - میں ایسي
ایسي باتوں سے ناخوش نہیں هوتي -

[بیگم هل کرایست ڈاکر کو اشارہ کرتي هے اور وہ
دبے پاؤں کھسک جاتا هے -]

هل کرایست — آپ کو یاد هے کہ آپ نے وعدہ اور
پکا وعدہ کیا تھا کہ آپ کرایہ‌داروں کی
سکونت میں مخل نہیں هونگے -

هارن بلوئر — هاں ' یہي تو میں کہنے آیا هوں

کہ یاد ھے ، لیکن ضرورت کا بھي تو خیال کیجئے - جب وہ بیعنامہ ھوا تھا تو ضرورت ھي کیا تھي ؟ اُس وقت میرا خیال تھا کے ڈیوک صاحب نرم گرم معاملہ کر لینگے ، لیکن نرم کي کون کھے وہ گرم معاملہ بھي آساني سے نہیں کرتے - اور اب تو ھمارے مزدوروں کے لئے اشد ضرورت ھے - آپ جانتے ھیں کہ ھمارے کیسے کیسے غیر معمولي کام چھڑے ھوئے ھیں -

ھل کرایسٹ --

[کسي قدر برھم ھو کے]

جیکمین بھی معمولي لوگ نہیں ھیں - وہ بھي اُنھیں مکانوں پر مدت سے لو لگائے ھوے ھیں -

ھارن بلوئر -- کیا خوب ! کسي کا ھاتھي مرا کسي کي ھانڈي پھوٹي - میرے کام سے تو ھزاروں بندگان خدا کا پیٹ پلتا ھے اور میں اُن

پر لو لگائے ھوں - اور اُسي پر کیا ھے ؛
میرے لئے تو اکسیر ، کیمیا جو کچھ کہئے
وھي لوگ ھیں - کچھ میں پست ھمت
کم حوصلہ تو ھوں نہیں ؛ میں تو جس
کام میں ھاتھ لگاتا ھوں اُسے ختم کرنے کے
لئے پوتے تیک دیتا ھوں - اب ایسي ذرا
ذرا سي باتوں کا خیال کروں تو ھِر پھر
کے دائرے ھی میں قدم رہ جائے -

ھل کرایست -- ھاں ، لیکن ایسا طریقہ تو کوئي
بھي روا نہیں رکھتا -

ھارن بلوئر -- کیوں ؟ آپ روا نہ رکھتے ھونگے اور
ضرورت ھي آپ کو کیا ھے ؟ آپ لوگ تو
یہاں اطمینان سے باپ دادا کي میراث لئے
بیٹھے ھیں ، اسي دائرے میں ساري دنیا
ھے ! اُس کي کہئے جو ترقي کي شاہ راہ
پر ھے - آپ کے باپ دادا کا دل جانتا
ھوگا کہ کیسے کیسے ایک ایک بسوہ زمین
ملتی ھے -

هل کرایست — بدعہدي سے تو هرگز حاصل نہ هوئي هوگي اور چاهے جو کچھ بهی هوا هو!

هارن بلوئر —

[اُنگلي کے بل بات کرکے]

کہنے کي باتیں هیں! ضرور وعدہ خلافي بد عہدي تو ان کا شعار هي رها هے - ایسے ایسے کتنے هی جیکمین کو وہ دم زدن میں فنا کر دیتے! "سن تو سهي جهاں میں هے تیرا فسانہ کیا"-

بیگم هل کرایست — هارن بلوئر صاحب، ایسی اهانت آمیز باتیں کرنا آپ کو لازم نهیں هے -

هارن بلوئر — اسے اهانت کہتے هیں یا جواب باصواب کہتے هیں - ایسے هي آپ کو جیکمین عزیز هیں تو ان کے لئے آپ دوسرا مکان بنوا دیجئے - خدا کے فضل سے آپ کو جگہ کي کوئي کمي نهیں هے -

ہل کرایسٹ — یہ دوسری بات ہے ، آپ نے ہم سے
وعدہ کیا تھا اور ہمارے آپ کے معاملے میں
یہ خاص شرط تھی جب میں نے بیعنامہ
کیا تھا -

ہارن بلوئر — ہاں ، تو یہ بھی شرط تھی کہ ہم
کو ڈیوک سے اور زمین مل جائیگی -

ہل کرایسٹ — ہم کو اس قصہ قضیہ سے کوئی
واسطہ نہیں ہے - ڈیوک کا معاملہ ڈیوک
سے چکائیے -

ہارن بلوئر — غرض کیسے نہیں ہے ؟ اب غرض
معلوم ہو جائیگی - ذرا مکانات میرے قبضہ
میں آ جانے دیجئے ، اور اب آتے ہی ہیں -
آئینگے کیسے نہیں !

ہل کرایسٹ — میری نظر میں تو یہ........

[اپنے غصہ کو روک لیتا ہے]

ہارن بلوئر — واضح رہے کہ شاید آپ کو مجھ
جیسے آدمیوں سے ابھی واسطہ نہیں پڑا

ھے - خدا نے مجھے حوصلہ دیا ھے ' زمین
دي ھے - میں خزانہ پر کا سانپ نہیں
ھوں کہ دولت کي حفاظت کرتا رھوں!
میں نے ترقي کي راھیں سیکھي ھیں -
میں اپني قوت پر بھروسہ کرتا ھوں -
ایسي ایسي بے تکي باتوں کي ذرا بھي
پروا نہیں کرتا - جیکمین کے خاندان کے ۴۰
آدمیوں کي میري نظر میں ذرہ برابر وقعت
نہیں ھے - آپ یہ جذبات محبت لئے
بیٹھے رھئے - میں کاروباري آدمی! میرے پاس
ان فروعات کي گنجائش نہیں ھے -

ھل کرایست —

[ناراض ھوکر]

باتیں مارنا ' شیخي کي اُڑانا ' یہ میں
خوب سمجھتا ھوں -

ھارن بلوئر — جي نہیں ' میں صاف آدمي ھوں '
جو دل میں آتا ھے وھي زبان سے نکلتا
ھے - میں چاھتا نہیں کہ مقامی انتظامات

دقیانوسي کینڈے پر رهیں - میں تجدید
کرنا چاهتا هوں - آپ خوب سمجھ لیجئے
کہ همارا آپ کا گزر ایک جگہ ذرا مشکل
هے -

هل کرایست -- اچھا تو یہ کہئے ' آپ کب تشریف
لے جائیگا ؟

هارن بلوئر -- اس دھوکے میں نہ رهئیگا ! میں
" تشریف " نہ لے جاؤنگا -

هل کرایست -- کیا کہوں میں اس درد کے هاتھوں
شرمندہ هوتا هوں - آخر آپ کا مطلب کیا
هے ؟ ذرا میں بھي سنوں -

هارن بلوئر -- مطلب ؟ واہ واہ واہ ! اجی جناب
میں هوں شمال کا رهنے والا -

[معني خیز هنسی هنستے هوئے]

هل کرایست -- خیر نہ بتائیے ! مجھے سب خبر
مل چکی هے ' آپ سنتري خرید کے یہاں
نئي چمنیاں لگانے والے هیں اور --

[کھڑکي کے باھر اشارہ کرتے ھوئے]

اس کا خیال نہیں کہ ھم جس مکان
میں سو پشت سے رھتے ھیں وہ غارت
ھوگا کہ رھیگا - ھمارا آرام، ھماري خوشي،
چولھے بھاڑ میں گئي - کیوں ؟

هارن بلوئر — آپ کي باتیں بھی خوب ھوتي ھیں!
آپ کا خیال ھے کہ آپ کے بزرگوں نے آپ
کے لئے پر فضا مکان بنا دیا تو پوري فضا
کي فضا آپ کي میراث ھو گئي - کیوں ؟
اور مکان کی اگر کھئے تو اس میں صرف
پڑے پڑے آپ کو روٹی کھانا ھے - کھایا
کیجئے - کام کاج تو کچھ آپ کو ھے نہیں!
یہ تو ظاھر ھے کہ کچھ کام کاج ھوتا تو ایسي
ایسي نہ سوجھتي - واہ ري بیکاري! کیسے
کیسے نفع ھیں -

هل کرایسٹ — بس اور سب کچھ کیجئے، میرے
سر کاھلي اوو بیکاري کا الزام نہ رکھئے -
ڈاکر! کہاں گیا ڈاکر؟ اگر میری طرح

ریاست کے کاغذات کي چکي پیسنا پڑے تو
آنکھیں کھل جائیں! تو کیا سنٹری خریداری
کي خبر سچ ھے؟

ھارن بلوئر — صحیح! آیت وحی کي طرح صحیح!
آپ جاننا ھي چاھتے ھیں تو سن لیجئے -
اسي وقت میرا لڑکا چارلي خرید رھا ھوگا -

ھل کرایست —

[دوسري طرف گھوم کے]

کیا؟ کیا؟

ھارن بلوئر — جي، اس وقت بڑی بی سے بات
چیت ھو رھی ھوگي - منھ مانگے دام
جیسے تیسے بھي نہیں!

بیگم ھل کرایست —

[بہت بگڑکر]

اس کو نوچ کھسوٹ نہیں کہتے تو اور
کیا؟

هارن بلوئر -- فقرے بھي آپ کو خوب یاد هیں -
"نوچ کھسوٹ" ! هاں کیا گالي دینے سے
هڈی توٹتي جاتي هیں ؟ کسي کے جسم
پر اُچھل تھوڑا هي آتي هے ! لیکن گالی
دل کو پتھر کر دیتی هے - بیگم صاحبہ
نہ هوتیں یہاں تو آپ بھي جانتے کہ گالي
کا جواب گالي هے -

بیگم هل کرایست — میري وجہ سے آپ اپنے پر جبر
نہ کیجئے -

هارن بلوئر — هاں بے شک مجھے جبر نہ کرنا
چاهئے - آپ هي هماري سد راہ هیں اور
میری راہ روکنا آسان کام نہیں هے - یا تو
میرا راستہ چھوڑ دینا هوگا یا پھر وهي
هوگا جو میں چاهتا هوں ، اور میری مرضي
آپ کو معلوم هے - سنتری اور سنتري میں
چننیاں - آپ کچھ خدا تو هیں نہیں کہ
آپ کا چاها همیشہ هوا کرے -

هل کرایست — سچ هے ، سچ هے ! اور اسي کا نام

ہمسایہ نوازی ہے!

ہارن بلوئر — جي ہاں! اور آپ نے ہي تو ہمارے
ساتھ بڑی ہمسایہ پروری کي ہے - مانا کہ
میرے بیوی نہیں ہے بہو تو ہے، آج تک
کبھي بیگم صاحبہ آپ نے بھي قدم رنجہ
فرمایا؟ میں تو یہاں چار دن سے رہتا
ہوں اور آپ لوگوں کو مدتیں ہو گئیں آپ
ہم سے نفرت کرتے ہیں - ہماري ترقی دیکھ
کے جلتے ہیں - ہم گرجا جاتے ہیں وہ
بھي آپ کي آنکھوں میں کھٹکتا ہے - ہم
چیزیں بناتے ہیں فروخت کرتے ہیں،
یہ بھي آپ کو پسند نہیں آتا - ہم زمین
خریدتے ہیں وہ بھي آپ کو ناگوار ہوتا ہے -
اغل بغل سے منظر خراب ہوا جاتا ہے!
اب ہوا جاتا ہے تو ہو جائے - ہمیں آپ
دشمن کي نگاہ سے دیکھتے ہیں تو ہم بھي
آپ کو دوست نہیں سمجھتے! بہت دن
آپ کي نبھي اب خدا حافظ ہے ایندہ -

ھل کرایست — مطلب یہ ھوا کہ آپ وہ مکانات
خالي ھي کرا لینگے !

ھارن بلوئر — جي ھاں ! جي ھاں ! ھم مکانات
خالی کرا لینگے - ھم کو مکانات کي ضرورت
ھے ' بغیر مکانوں کے ھمارا کام نہیں چلتا -
نئے نئے کام چھڑنے والے ھیں -

ھل کرایست — تو گویا آپ نے لڑائي چھیڑ دي !

ھارن بلوئر — سچ ' بالکل سچ ! میں نے چھیڑ دي
یا آپ نے لیکن خیر میں ھوں تو میں
ھی سہي - میں خورشید صبح آپ ھیں
آفتاب شام بقول کسي شاعر -

ھل کرایست —

[گھنٹي میں ھاتھ لگاکے]

میں دیکھونگا کہ یہ سختي آپ کی کتنے
دن چلتی ھے ! ابھي تک تو ھر بات
وضعداري سے کي جاتی تھي لیکن اب
آپ ان باتوں پر اترائے ھیں تو ھم بھي

جو کچھ بن پڑیگا اُتنا نہ رکھینگے -

[فیلوز سے جو دروازہ پر کھڑا ہے]

جیکسین ابھی یہیں ہیں ؟ ہوں تو ذرا بلا لو -

ہارن بلوئر —

[کسی قدر پریشان ہوکے]

میں ان لوگوں سے مل چکا ہوں - مجھے اب ان سے کچھ نہیں کہنا ہے - میں نے ان سے پہلے بھی کہہ دیا ہے کہ پانچ پونڈ نقل مکان کے لئے ان کو دئے جائینگے -

ہل کرایست -- آپ کو یہہ نہیں سوجھتا کہ چھوٹا آدمی ہو خواہ بڑا آدمی ہو وہ کوئی بھی دوسروں کا محتاج ہونا نہیں پسند کرتا - آزادی انسان کی فطرت ہے -

ہارن بلوئر — کل تک میں خود آزاد نہ تھا - اور میں کیا کوئی نہیں ہو سکتا - قسمت فقط ہمت کا نام ہے باقی مکاری ، فریب ، اور

کچھ نہیں - آپ لوگ جتنے دیہاتی
ہیں سب کے سب مکار ہوتے ہیں - تکلف،
تہذیب، بس یہی آپ کا معیار حیات، ہے -
جب قابو حاصل ہوتا ہے تب یہ باتیں
خوب کرتے بنتی ہیں - لفافہ ہی لفافہ ہوتا
ہے! ڈھول کے اندر سوا پول کے اور ہے ہی
کیا؟ سچ پوچھئے تو آپ مجھ سے کہیں
زیادہ سنگ دل ہیں -

بیگم ہل کرایست —

[جو خاموش کھڑی یہ سب باتیں سن رہی تھی]

یہ محض آپ کا حسن ظن ہے!

ہارن بلوئر — اس میں حسن‌ظن کا سوال نہیں ہے -
جہاں تک آپ دیکھیںگی ہر مذہب اسی
بات پر متفق ہے کہ خدا بھی اُسی کی
مدد کرتا ہے جو ہمت رکھتا ہے - میں
ہمت رکھتا ہوں لہذا خدا میری مدد
کرنا چاہتا ہے -

بیگم هل کرایست — واقعي آپ کا تبحّر علمي قابل داد هے !

هلْ کرایست -- هم لوگ حق بجانب هیں اور خدا ....

هارن بلوئر — کاش آپ یهي سمجھتے تو پھر کیا تھا ! لیکن آپ میں یه سمجھنے کي قدرت هی نهیں !

بیگم هل کرایست — نه اتنا غرور هے !

هارن بلوئر —

[ایک اُنگلي اُٹھا کے بات کرتا هے]

اپنی طاقت پر بھروسه کرنے کو غرور نهیں کهتے - هاں ' شرط یه هے کے کافي اسباب هوں -

[جیکمین داخل هوتے هیں]

هل کرایست — بیگم جیکمین صاحبه ' مجھے سخت افسوس هے ' لیکن آپ خود دیکھ سکتي هیں کہ میں نے کوئي دقیقه کهنے سنے

میں اُتھا نہیں رکھا -

بیگم جیکمین — جي هاں -

[مشکوک انداز سے]

لیکن میں سمجھتي تھي کہ ان پر آپ
کے کہنے کا بھي کوئي اثر نہ ہوگا طوطاچشم
ھیں بالکل !

هارن بلوئر — کیوں ؟ گھر تو گھر - جیسے یہ گھر
ویسے دوسرا گھر - رها نقل مکان کا صرفہ
سو میں نے پانچ پونڈ دینے کو کہ ھي
دیا - اب اس میں بات ھي کیا رھي !

جیکمین —

[آھستہ سے]

پانچ پونڈ کي خوب کہي ! پچاس پونڈ
دیں جب بھي ہم مکان نہ چھوڑینگے - تین
بچے همارے اسي مکان میں پالے پوسے گئے
ھیں اور دو بچوں کو اسي مکان سے هم
دفن کر آے ھیں - یہ گھر چھوڑا تھوڑا ھي

جاتا ھے ھم سے !

بیگم جیکمین — ھم کو اس مکان سے محبت ھو گئی ھے - اس پر ھماري لو لگی ھے !

ھل کرایست — اور جو کوئي آپ کو آپ کے مکان سے نکالے تو کیا ھو ؟

ھارن بلوئر — یہ کون سي بات ھے ؟ لیکن بڑي ضرورتوں کے آگے چھوٹي ضرورتیں رد کرني پڑتي ھیں - خیر ' اب ھم دس پونڈ دے دینگے اور ایک گاڑي بھي اسباب لے جانے کے لئے بھیج دینگے - اب تو کوئي شکایت کا موقع نہیں رھا - چلئے جھگڑا مٹا لیکن اب آیندہ کچھ گنجایش نہیں ھے -

[جیکمین اور ان کي بیوي ایک دوسرے کي طرف دیکھتے ھیں - ان کے چھرے سے سخت غصہ ظاھر ھوتا ھے - گویا یہ سوال ھے کہ پھلے کون جواب دے]

بیگم جیکمین — میت پڑے ایسے دس پونڈ پر !

[اپنے خاوند سے]

آپ کیا کہتے ھیں ؟

جیکمین -- نام نہ لو! کچھ آج سے ہم لوگ اس مکان میں رہتے ہیں؟ میں اس مکان میں آیا جب شادی بھی نہ ہوئی تھی!

ہارن بلوئر -- تم لوگ بڑے ناعاقبت‌اندیش ہو -

ہل کرایست -- آپ ان کو لکچر نہ دیجئے! ان باتوں میں وہ آپ سے کوسوں آگے ہیں!

ہارن بلوئر --

[غصہ سے]

یوں تو میں ایک ہفتہ کی مہلت دے دیتا لیکن اب اگر ایسی ہی بات ہے تو اگلے سنیچر تک مکان خالی ہو جانا چاہئے - اگر ایک منٹ کی بھی دیر ہوئی تو سامان نکلوا کے پھکوا دونگا چاہے پانی ہی کیوں نہ برستا ہو -

بیگم ہل کرایست --

[بیگم جیکمین سے]

خیر، میں آپ کا سامان اپنے یہاں منگوا

لونگي - جب تک آپ همارے یہاں چلئے رهئے - خدا کی خدائي میں کیا وهی ایک مکان هے !

[بیگم جیکمین شکریہ ادا کرتي هے — آنکهوں سے جیسے شعلے نکل رهے هیں -]

جیکمین —

[گھونسہ دکھاتے هوئے]

تم کو شریف کون کہتا هے ؟ بس اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ -

هل کرایست —

[آهستہ سے]

جیکمین !

هارن بلوئر —

[مغرور انداز سے]

آپ سن رهے هیں ؟ یہ آپ کے پروردہ صاحب هیں ! لیکن ان کو سمجها دیجئیے کہ میرے منھ نہ لگیں ، تو نہیں میں ان کو

ٹھیک هي کر دونگا - میں اِن کو پولیس
کے حوالہ کر دونگا، درست ھو جائینگے -
یہ دھمکي دینا بھول جائینگے! کوئي
دل‌لگي نہیں، ہم سے بگڑینگے تو بن
جائینگے -

هل کرایسٹ — جیکمین صاحب، میرے خیال میں
آپ جائیے - اب یہاں ٹھہرنا بیکار ھے -

[جیکمین دروازہ کي طرف سے چلے جاتے ھیں]

جیکمین — خیر خدا چاھیگا تو اس کا نتیجہ آپ
بھي دیکھ لینگے -

[باھر جاتے ھیں - بیگم هل‌کرایسٹ بھي ساتھ ساتھ
دروازہ تک جاتي ھے]

ھارن بلوئر — خوب! میں کہتا ھوں کیسے بےعقل لوگ
ھیں - اپنے فائدہ نقصان کا جیسے احساس
ھي غائب ھے - میں نے تو ایسے لوگ
دیکھے ھي نہیں -

هل کرایسٹ — میں نے آپ جیسے متمرّد نہیں
دیکھے -

ھارن بلوئر — یا خدا! یہ متمرّد کون بلا ھے - جو کچھ کہنا ھو صاف کہئے - یہ بڑے بڑے الفاظ کی آڑ کیوں لیتے ھیں؟ اب تو وہ بیگم صاحبہ جو شرافت کی دیوی تھیں وہ بھی گئیں -

ھل کرایست — میں آپ سے تو تو میں میں نہیں کرنا چاھتا، لیکن یہ طریقہ آپ کا بہت نفرت انگیز ھے -

ھارن بلوئر — ادھر دیکھئے - خیر، آپ کو تو میں قابل اعتراض نہیں سمجھتا - آپ اپنی شان شوکت اور گٹھیا بائی لئے بیٹھے رھئے، لیکن یہیں تک آپ کی حد ھے: اِس سے آگے بڑھے تو خیریت نہیں - آپ کو معلوم ھے کہ نہیں کہ یہاں میں اپنے دم سے نئی روح پھونکنا چاھتا ھوں؟ میرے حوصلے بلند، میری ھمت عالی، میں پارلیمنٹ کے لئے امیدوار ھوں - میں چاھتا ھوں کہ اِس بستی میں ھُن برسے -

اگر آپ مجھ سے اچھي طرح ملینگے تو
میں بھي بھلا آدمي ھوں - آپ نے مجھے
محض پڑوسي کہ کے چھوڑ دیا ھے - میں
آپ کي خاطر نئي چمنیوں سے کرنا چاھتا
ھوں - ھاتھ لانا یار، کیوں کیسي کہي!

[ھاتھ بڑھاتا ھے]

ھل کرایست —

[نظر انداز کرتے ھوئے]

آپ کا یہي مطلب ھے - جب غرض ھوئي
وعدہ کر لیا اور جب موقع ملا وعدہ خلافي
کي!

ھارن بلوئر — آپ تو اپني ھي دُھن میں ھیں،
آپ ھم سے ملینگے تو ھم سا دوست کوئی
نہیں اور ھم سے عداوت رکھینگے تو ھم سا
دشمن بھی کوئی نہ ھوگا - کھڑکی سے چمنی
بہت خراب معلوم پڑیگی - کیوں ؟

ھل کرایست —

[بہت غصہ سے]

هارن بلوئر صاحب ، اگر آپ یہ سمجھتے هوں کہ جیکمین کے اس معاملے کے بعد بھی میں آپ سے کوئی واسطہ رکھونگا تو یہ آپ کی غلطي ھے - آپ چاھتے ھیں کہ آپ ان پر ستم ڈھائیں اور میں مروت کروں - یہ غیر ممکن ھے - خیریت اسي میں ھے کہ آپ جیکمین وغیرہ کو بدستور رھنے دیجئے ورنہ کم سے کم ھمارا آپ کو ھمیشہ کے لئے سلام -

هارن بلوئر — خیر ، اس کي تو پروا نہیں ھے - اس میں میرا کیا بگڑیگا - لیکن آپ اپني جگہ پر ذرا پھر سوچ لیجئے - آپ کو ھے گٹھیا اور اسي سے آپ ھر بات میں جلدي کرتے ھیں - میں ایک بار پھر کھونگا کہ ھم سے دشمني آپ کے حق میں اچھي نہیں ھے ، یا آپ ھم سے میل کیجئے یا آپ اپنے مکان کي خوبصورتي سے ھاتھ دھو ڈالئے -

[موٹر کي آراز سنائي دیتي ھے]

اچھا ہمارا موٹر آ گیا ! میں نے چارلی
اور بھو کو بھیجا تھا کہ سلتري کا معاملہ
آج طے ہو جائے - یقین ہے کہ بیعنامہ جیب
میں لائے ہونگے - پھر نہ کھٹکا ' آج سے
معاملہ ختم ہوتا ہے - میں ذاتي طور سے
آپ کو برا آدمي نہیں سمجھتا - میں تو
جانتا ہوں کہ پرانے چندولوں میں آپ سے
بہتر کوئي نہیں ہے - ہاں سوسائٹي میں
البتہ آپ ہم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں -
لے بس آؤ -

[ہاتھہ بڑھاتا ہے]

ہل کرایست -- یوں تو خیر کیا ' اگر آپ دس مرتبہ
بھي سنتری خرید لیں جب بھي ہمارا
آپ کا میل نہیں ہو سکتا - آپ کے ہمارے
طریقے جدا ' انداز قرینے مختلف !

ہارن بلوئر —

[بہت غصہ میں]

اچھا تو یہ کہئے ! خیر معلوم ہوا - اب

میں آپ کو سکھا هي دوں اور جلدی هي
سکھا دوں - هوش کي دوا کیجئے آپ گھرے
هوئے هیں، بالکل گھرے هوئے -

[هاتھ سے آهسته آهسته هوا میں جیسے دایره
کھینچتا هے]

آپ هل میں نے خرید هي لیا هے،
یہاں سب کام پھیلا هوا هے - لانگ
میڈو کي کوئی بات هی نہیں - سنتری
ابھی ابھي مول هی لے لي هے - آپ کو
صرف کھیتوں سے معلوم هوا کریگا که هم
بھی دنیا میں هیں - سو آپ کے مکان اور
کھیتوں کے درمیان بھي عام سڑک هے -
شمال کی طرف میں سڑک تک قابض هو
گیا هوں، اور پچھم طرف گھر تک میں
بڑھتا چلا آتا هوں - جب نیا کارخانه کھلیگا
تو خواه مخواه تھیلوں کے آنے جانے کے لئے
راه بنانی پڑیگی کیونکه ادھر هی سے سب
مال مسالا جائیگا، جب حال معلوم هوگا!

ابھی بیٹھے بیٹھے مزہ کیا کرتے ہو - کیوں
جناب ؟

[مارے غصہ کے ھل کرایسٹ جامہ سے باھر ھے یہاں تک
کہ مارے غصہ کے منھہ سے آواز نہیں نکلتی - کھڑکی تک
بغیر لٹھیا لئے ھوے چلا جاتا ھے - ھارن بلوئر کی طرف
پیٹھہ کئے کھڑا ھے - اتنے میں دروازہ یکبارگی کھلتا ھے اور
آگے جل داخل ھوتی ھے اس کے پیچھے چارلس اور
اس کی بیوی کلو اور رولف داخل ھوتے ھیں -

[چارلس خوبصورت سا آدمی - مونچھیں ایسی جیسے
اس کی وجاھت میں قرار واقعی ترقی ھو رھی ھے -
عمر کوئی ۲۸ سال وسٹکوٹ کے کالر میں سفید
حاشیہ -

[چارلس کلو کے بغل میں اس طرح ھاتھہ دئے چلا
آ رھا ھے جیسے پلٹ پڑنے سے روکنے کا ارادہ ھو -
کلو حسین نو جوان عورت - سیہ چشم - ھونٹ بالکل
سرخ جیسے پوڈر لگا ھو - اور لباس مقامی حالتوں
کو دیکھتے ھوے کسی قدر کم حیثیت -

[رولف جو سب سے پیچھے آ رھا ھے - ایک بیس
سالہ نو جوان ھے - کشادہ چھرہ اور بھورے بھورے

سخت بال - جِل اپنے باپ کے پاس سیدھی دوڑی چلی جاتی ھے - باپ اب تک کھڑکی میں کھڑا ھے - جل کے ہاتھ میں ایک بوتل ھے -]

جل --

[خاص آواز سے]

ابّا جان، میں ٹھیک وھی دوا لائی -
خاص وھی دوا جو بہت فائدہ کرتی ھے -
وھی چیز ابّا جان کہ نہیں ؟ آئیں یہ
معاملہ کیا ھے ؟

[یہ بات کچھ اس انداز سے کہی گئی جیسے کمرہ کی حالت سے اُس نے تاڑ لیا ھو کہ کچھ جھگڑا ھو رہا ھے - ھل کرایست اپنی جگہ یعنی کھڑکی کے پاس سے جہاں کھڑا ھے جنبش نہیں کرتا اور وھیں کھڑے کھڑے اِشارے سے جواب دیتا ھے - جل اسی کے پاس کھڑی ھو جاتی ھے - کبھی اپنے والد کی طرف گھور کے دیکھتی ھے کبھی ھارن بلوئر کی طرف - اس کے بعد جیسے دونوں کے درمیان میں کھڑی ھو کے باپ سے مخاطب ھوتی ھے - چارلس اپنے باپ کے پاس کھڑا ھو جاتا ھے جو کینہ سے اب تک جوں کا توں کھڑا ھے جہاں سے اُس نے

آخری تقریر کی تھی - کلو اور رولف پس و پیش کے
عالم میں آتشدان اور دروازہ کے درمیان کھڑے ہیں -]

ہارن بلوئر — چارلی کہو - بیٹے ' کیا ہوا ؟

چارلس — معاملہ طے نہیں ہو سکا ؟

ہارن بلوئر — نہیں ہو سکا ' کیا معنی ؟

چارلس — بس وہ کہ ہی رہی تھی کہ " تین
ہزار پانسو پر طے " کہ اتنے میں ڈاکر
پہنچ گیا -

ہارن بلوئر — یہ ڈاکر کہاں سے پھاند پڑا بیچ میں !
کُتا کہیں کا ! ابھی ابھی تو یہاں تھا -
اچھا اب میں سمجھا -

چارلس — بس سرپٹ پہنچا اور بڑی بی کو علیحدہ
لے جا کے کچھ بات چیت کی - اب کیا بات
چیت ہوئی یہ مجھے معلوم نہ ہو سکا -
لیکن پلٹنے کے وقت بالکل اُلّو کی شکل
تھی اور الو سے بھی زیادہ ہوشیار معلوم

هوتا تھا - بڑي بي نے پہلے تو فرمایا کہ
میں ذرا سوچ لوں پھر سوچنے سے یہ
معلوم هوا کہ اور باتوں پر بھي غور کرنا
هے -

هارن بلوئر -- تم نے کہا تھا کہ دام چاهو اسي وقت
لے لو ؟

چارلس — جي هاں ! قریب قریب انهیں لفظوں
میں کہا تھا -

هارن بلوئر — پھر کیا کہا ؟

چارلس — کہا کہ زیادہ مناسب یہي معلوم هوتا
هے کہ نیلام کر دیا جائے تاکہ کسی کو شکایت
نہ هو اور یہي باتیں دریافت هوئیں - وہ
تو بالکل حرص کي تصویر هے -

هارن بلوئر — نیلام ! خیر ، اگر ابھی تک بولي
ختم نہیں هوئي جب تو هم لے بھي
لینگے - یہ سب اسي مردود ڈاکر کي

کارستانی ھے - ھل کرایست سے تو ھم سے
تھن گئی -

چارلس -- میں پہلے ھی سمجھ گیا تھا -

[وہ ھلکرایست کی طرف مخاطب ھونے کو مڑتا ھے
کہ جل آگے بڑھ کے آ جاتی ھے -]

جل --

[چہرہ تمتمایا ھوا - انداز رعب دار بنا کے]

ھارن بلوئر صاحب ' یہ کون سی شرافت
ھے ؟

[اس کے الفاظ سن کے رولف بھی آگے بڑھ جاتا ھے]

ھارن بلوئر -- مس صاحب ' آپ دونوں فریق کو
سن لیجئے جب کچھ کہئے - یہ یکطرفہ
فیصلہ ٹھیک نہیں -

جل -- اس میں سننا کیا ھے ؟ جب آپ نے وعدہ
کر لیا تھا تو اب اس کے خلاف جیکمین
کو نکالنا بہت بیہودہ بات ھے - اس کا

اور مطلب ھي کیا ھو سکتا ھے ؟

ھارن بلوئر — مطلب کیا ھو سکتا ھے ' بڑے غضب کي بات ھے ! میں تو اس دھن میں ھوں کہ اس بستي کي حالت کچھہ سنبھل جائے اور یہاں ذرا ذرا سي باتوں پر میرے انتظام کو ملیا میٹ کر دینے کی فکر ھو رھي ھے !

جل — اب تک تو میں آپ کی طرف ھوکے ابّا جان سے لڑائي لڑتي تھي اب میں باز آئي -

ھارن بلوئر — توبہ ' توبہ ! آخر میري بات بھي کوئي سنیگا -

جل — خیر' اور حالات تو میں نہ جانتي ھوں' نہ جاننا چاھتي ھوں لیکن اتنا ضرور کھونگي کہ غریبوں کو گھر سے خارج کرنا بڑي شرم کي بات ھے -

ہارن بلوئر — خدا کی پناہ ہے!

رولف — کیوں ابّا جان، کیا یہ باتیں سچ ہیں؟

چارلس — چپ رہو، رولف! تم بیچ میں کیوں دخل دیتے ہو؟

ہارن بلوئر —

[رولف پر ٹوٹ پڑتا ہے]

اچھا! یہ چھوکڑوں کی جماعت ہے - ذرا آپ چھوٹے منھ بڑی بات کرنے کو رہنے دیجئے - بڑوں کو معاملہ طے کرنے دیجئے - آپ لوگ اس کو جانیں کیا جو بیچ میں کترنے لگے -

[ڈانٹ پڑنے سے رولف اپنے ھونٹھ چباتا کھڑا رہ جاتا ھے پھر کو سر اُٹھاتا ھے -]

رولف — مجھے اس سے نفرت ہے کہ ایسے برتاؤ —

ھارن بلوئر —

[گویا زھر اُگل رھا ھے]

کیا ؟ اگر تجکو نفرت ھے تو نکل ھمارے
گھر سے !

جل —- یہ تو صاف کہنے کي سزا ھوئي ! ھارن بلوئر
صاحب ، اس میں جامہ سے باھر ھونے کي
کیا بات ھے ؟

ھارن بلوئر — مس صاحب ، آپ نے واجب بات
کہي - آپ کي خاطر سے کہئے مکان میں
رھنے دیا جائے لیکن آیندہ سے اس کو
تمیز سے بات کرنا چاھئے - چلو چارلي
چلیں -

جل —-

[بہت نرمي سے]

ھارن بلوئر صاحب ، ذرا......

ھل کرایست —-

[کھڑکي کے پاس سے]

جل !

جل -- آخر اس سے حاصل ؟ تھوڑي سي تو زندگي
ھے اس میں ھنسنا کھیلنا چاھئے کہ یہ
دنیا بھر کے بکھیڑے مول لینا چاھئے !

رولف -- آفریں ! آفریں !

ھارن بلوئر --

[جس کے انداز سے معلوم ھوتا ھے کہ کچھ سوچنے
کے بعد اس کے ارادوں میں پستي آچلي ھے]

دیکھو ، ذرا خیال کرو ، میں اپنے گھر میں
شورش نہیں برداشت کر سکتا - تم کو سمجھنا
چاھئے کہ جس شخص نے اتني ترقي
کي ھے ، جس نے دنیا دیکھي ھے ، جس
نے جان توڑ کے محنت کي ھے ، اُسے
نیک بد سمجھنے کي بھي تمیز ھے -
اگر نہیں ھے تو خدا کے یہاں اس کا
انصاف ھوگا ، لیکن میں لونڈے لپاڑیوں سے
انصاف نہیں چاھتا --

جل -- " خدا " واہ رے " خدا " !

ہارن بلوئر —

[جس کو اس سے سخت صدمہ پہنچا ہے]

ہٹ تیرے کافر شباب کي !

[رولف سے]

آپ بھي تو اسي مرض میں مبتلا هیں ،
کیوں نہ ہو !

هل کرایست —

[جو قریب آ گیا ہے]

جل ، خدا کے لئے تم اپني قینچي سي
زبان بند کرو -

جل — میں کیا کروں ؟

چارلس —

[ہارن بلوئر کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر]

چلئے ، دیکھا جائیگا - ہاتھ کنگن کو آرسي
کیا ؟ زبان سے کہنے سے کیا حاصل ؟
عمل سے ثابت کریںگے جو کچھ کہنا ہے -

ہارن بلوئر — اور نہیں کیا ؟

[ڈاکر اور بیگم ہل کرایست کھڑکی سے داخل ہوئے]

بیگم ہل کرایست — سب ٹھیک ہو گیا ! خدا نے خیر کی -

[سب لوگ آنے والوں کو دیکھنے لگتے ہیں]

ھارن بلوئر — اچھا ، تو یہ کہئے آپ نے اپنا کُتا للکار دیا ؟

[ڈار کی طرف اُنگلی کا اشارہ کرتا ہے]

بڑا تیز ہے ، واہ شاباش !

بیگم ہل کرایست —

[کلو کی طرف اشارہ کرکے جو سخت پیچ تاب کے عالم میں کھڑی ہے]

آپ کی تعریف ؟

[کلو متعجب ہوکے پلٹ پڑتی ہے اور اس کا بٹوہ کپڑوں پر سے کھسک جاتا ہے -]

ھارن بلوئر — دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ہے ، آپ خوب جانتی ہیں -

جل — امّی جان ، ان کو میں اپنے ساتھ لائی تھی -

[کلو کي جانب کھسک کے اس کے پاس کھڑي ہو جاتي ھے]

بیگم ہل کرایست — کیا ان کو پھر تم اپنے ساتھ لاؤگي ؟

ہل کرایست — سنا جي، تم کو یاد رکھنا چاھئیے کہ —

بیگم ہل کرایست — کہ جہاں تک عورتوں کا تعلق ھے اس گھر میں میرا فیصلہ قطعي ہوگا -

جل — امّي جان !

[متحیر ہوکر کلو کي طرف دیکھتي ھے - کلو خود کچھہ کہنا چاھتي ھے لیکن زبان ساتھہ نہیں دیتی اور ایک عجیب انداز سے ڈري ڈري سي کبھي بیگم ہل کرایست کي طرف دیکھتي ھے کبھي ڈاکر کي طرف -]

[کلو سے]

مجھے سخت رنج ھے لیکن خیر دیکھا جائیگا - آؤ چلیں !

[بائیں جانب سے دونوں چلے جاتے ھیں - رولف جلدي جلدي ان کے پیچھے آتا ھے]

چارلس — آپ لوگوں نے ہمارے گھر کے لوگوں کي توهین کي - کیوں ؟ اس کا اور کیا مطلب هے ؟

[بیگم هل کرایسٹ صرف مسکرا کے رہ جاتي هے]

هل کرایسٹ — میں معافي چاهتا هوں ! واقعي یه قابل افسوس هے ، اور مجھے سخت رنج هے - همارے تمهارے جھگڑوں میں عورتوں کو پڑنے کي ضرورت نهیں هے - اگر هماري تمهاری لڑائي بھي هو جب بھي شرافت کو هاتھ سے نه دینا چاهئے -

هارن بلوئر — باتیں بنانے سے کیا فائدہ ؟ اب هماري تمهاري نوچ کھسوٹ هي هوگي ، دستانے اُتار کے کھلے کھلے پنجوں اور ناخنوں سے نوچ کھسوٹ هوگي ایسي ویسي بھي نهیں ! اس کے بعد جس کو خدا دے وہ لے - میں تو کوئي کسر اُٹھا نه رکھونگا - آگے خدا مالک هے - کیوں بے ڈاکر ! اپنے کو بهت هوشیار سمجھتا هے ؟ کُتا کهیں کا ! تو روک سکتا

ھے - سنتری خریدي ھو اور پھو خریدی ھو
جب تو سند ! چارلي ' آو چلو -

[قریب سے دونوں گزرتے ھیں اور جل دو بارہ کمرہ میں داخل ھو رھي ھے - دروازہ میں آمنا ـ امنا ھو جاتا ھے -]

ھل‌کرایست — کہو ڈاکر ' کیا حال ھے ؟

ڈاکر — سر دست تو ھوا موافق ھے - بڑي بي نے اب نیلام کي ٹھاني ھے - آگے ٹس سے مس نہیں ھوتي - کہتي ھے میں دونوں کو ھمسایہ دونوں کو عزیز جانتي ھوں ' کسي سے بھي مروت نہیں توڑ سکتي - لیکن اگر سچ پوچھئے تو اس کي نظر روپیہ پر ھے - باقی خیر صلاح !

جل —

[آگے بڑھتے ھوے]

آمّي جان ! اب ؟

بیگم ھل کرایست — اب کیا ؟

جل — آپ نے اس خاتون کي توھین کیوں کي ؟

بیگم ھل کرایست — میں نے صرف یہ کہا تھا کہ
ھوا کھانے ساتھ چلي جانا - یہ کب کہا
تھا کہ یہاں لے کے چلي آنا ؟

جل — چاھے کسي رئیس کي بیٹي شریف زادي
ھي کیوں نہ ھو ؟

بیگم ھل کرایست — بیٹي جل ! اب اس معاملہ
میں دخل نہ دو - ھمیں کو طے کرنے دو کہ
کس سے ھم سے میل رھے اور کس سے
بگاڑ رھے -

[ڈاکٹر کي طرف دیکھتي ھے]

بیگم ھل کرایست — بوکھلا گئي یا بالکل بدحواس
ھو گئي !

جل — امّي جان ، آپ تو پہیلیاں بُجھاتی ھیں -

اگر آپ کوئي خاص بات جانتي هیں تو
کہتي کیوں نہیں ؟

بیگم هل کرایست —

[اپنے خاوند سے]

کیوں ! کیا اب کہہ هي دوں ؟

هل کرایست — ڈاکٹر صاحب ، ذرا آپ معاف کیجئیگا !

[ڈاکٹر سر تعظیم خم کر کے کھڑکي سے باهر نکل
جاتا هے]

جل ، تم کو بڑوں کے سر نہ چڑھنا چاهئیے -
یہ بات چیت تمہارے منہہ سے اچھي نہیں
معلوم هوتي -

جل — ابّا جان ، میں اس کي قایل نہیں - میرا
تو همیشہ کے لئے سر نیچا هو گیا - یہ
بھي کوئي بات هے کہ کسي بیچارے نے
زبان نہیں کھولي اور آپ توهین پر توهین
کئے چلے جا رهے هیں - اگر هارن بلوئر کو

آپ شہدہ کہتے ہیں تو اس برتاؤ کو آپ کیا کہتے ہیں ؟

بیگم ہل کرایسٹ — چھوکری ، کچھ سمجھتی بوجھتی بھی ہے یا قینچی سی زبان ہی چلتی ہے ؟

ہل کرایسٹ — آخر ماجرا کیا ہے ؟ ہارن بلوئر صاحب کی بہو کا کیا قصہ ہے ؟

بیگم ہل کرایسٹ — میں اس وقت کچھ نہیں کہنا چاہتی وہ کچھ ہی قصہ کیوں نہ ہو !

[جل کی جانب سخت نگاہ سے دیکھتی ہے اور کھڑکی سے باہر چلی جاتی ہے -]

ہل کرایسٹ — جل ، تم نے اپنی والدہ کو بہت پریشان کیا ہے !

جل — جی نہیں ! ڈاکر نے کچھ ماں سے لگائی بجھائی کی ہے - اسی نے کوئی قصہ گھڑا ہے - میں تو جب ہی سمجھ گئی تھی

جب چپکے چپکے کانا پھوسی ہو رہی
تھی - میں تو اس ڈاکر کو دیکھے خار
کھاتی ہوں! لفنگا ہے لفنگا اچھا خاصہ!

ہل کرایسٹ — اب تمہاری طرح ساری دنیا تہذیب
کے سانچے میں ڈھلی ہوئی نہیں ہو سکتی -
بڑے کام کا آدمی ہے ڈاکر - جل، تم کو
اپنی ماں سے معافی مانگنا چاہئے -

جل —

[اپنے بندھے ہوے بالوں کو جنبش دے کے]
ابا جان، یہ بات نہیں ہے - ایک ذرا سا
بھی آدمی اگر ان کے چکمہ میں آ جاے تو
نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچا دیں - امی
جان تو جب اپنی بات پر آ جاتی ہیں
تو بالکل زہر کی پڑیا ہو جاتی ہیں -
جانا کہ ہارن بلوئر لُچّا ہے، شہدہ ہے،
سب کچھ ہے، لیکن اس کا مطلب یہ
تو نہ ہوا کہ ہم سب بھی اسی کے ساتھ
ساتھ لچے بن جائیں -

ھل کرایست -- تو گویا ھم لوگ بھي شھدپن کرنے
کي صلاحیت رکھتے ھیں! چلو یہ سند
خوب ملي!

جل -- نہیں ابّا جان، یہ بات نہیں - میں نے تو
صرف اتنا کہا تھا کہ آپ جو چاھے آپ
برتاؤ ھارن بلوئر کے ساتھ کیجئے، امّي جان
اس کو اچھا ھي کہے جائینگي - ان کا
خود اور ذاکر کا تو کہنا ھي کیا ھے!

ھل کرایست — اخّاہ، آج تو تم نے سنجیدگي اور
متانت کي حد کر دي!

جل — نہیں، حقیقت یہ —

[اس کي آواز گلو گیر ھو جاتي ھے]

اب تو ذرا میرے ھنسنے کھیلنے کے دن آئے
تو یہ دنیا بھر کي آفتیں آ گئیں - امّي
جان کے غصے کي اگر یہي حالت رھي تو
زندگي زھر ھو جائیگي - اوروں کے ساتھ
پڑکے ابّا جان آپ کو یہ طریقے نہ سیکھنے

چاهئے - آپ کا درد اب کیسا هے ؟

هل کرایست -- اچها هے - اب تو بہت افاقہ هے -

جل -- دیکھا ! اس سے تو معلوم هوتا هے کہ آپ کے لئے چاهے دلچسپي کا سامان هو لیکن هماري خدا هي خیر کرے !

هل کرایست -- معلوم هوتا هے تم سے اور اس کا کیا نام هے -- رولف سے -- کچھ ساز باز هو چلا - کیوں ؟

جل -- نہیں ، مگر اب اس سے کیا ؟ وہ گھروندا بن کے بگڑ گیا !

[اپنے هونٹھ دانت کے نیچے دباتي هے -]

هل کرایست -- مجھے تو اس کا ذرا بھي افسوس نہیں -

جل -- میں کچھ شباب اور عاشقي کے خواب نہیں دیکھنا چاهتي لیکن بہرحال راہ و رسم میں کوئي هرج هي نہیں سمجھتی - میں تو چاهتي هوں کہ دل خوش رکھوں ،

هر چیز سے لطف اُٹھاؤں - لیکن جب هر آدمی منافرت کا وظیفه پڑھتا هے تو دل خوش رکھنا معلوم ! آپ تو انهیں باتوں میں آلودہ رهنا چاهتے هیں ، رهی میں سو میں کیا ! میری قسمت میں بھی یهی پریشانی لکھی هے - هماری قسمت پھوتی هے ! دن رات ، صبح شام ، سوائے نفرت کے اور کوئی خیال هی کسی کے ذهن میں نهیں آتا !

هل کرایست — تم کو اپنے گھر سے تو محبت هے نهیں !

جل — محبت ؟ میں تو اپنے گھر پر جان دیتی هوں -

هل کرایست — یه بات هے تو خوب یاد رکھنا کہ جب تک اس موذی کو روکا نه جائیگا اس گھر میں رهنا محال هو جائیگا - چمنی ، دهواں هر طرف یهی سامان دکھائی دیگا - درخت سب پتّرا هو جائینگے ، خدا کی پناہ ! ذرا خیال کرو وهاں !

[اشارہ کرتا هے]

ذرا سوچو تو!

[اس طرح اشارہ کرتا ھے گویا جیسے اس کو صاف دکھائي دے رھا ھے کہ چمنیاں بلند ھو رھي ھیں اور دھواں نکل رھا ھے -]

میں یہیں پیدا ھوا ' میرے باپ یہیں پیدا ھوئے ۔ سب ان درختوں اور مرغزاروں کو دیکھ کے جیتے تھے - اور اب یہ جنگلی جانے کہاں سے "ترقي" کا خبط لے کے آ گئے ھیں! انھیں سنتري کے سبزہزاروں میں میں نے گھوڑے کي سواری سیکھي ' دنیا بھر میں ایسے سبزہزار ڈھونڈھے سے نہیں مل سکتے ۔ ایک ایک درخت پر میں چڑھا ھوں - ھاے کس منحوس ساعت میرے باپ نے اس کو بیچا! لیکن اِس دن کي ان کو کیا خبر تھي! کیا کہیں! مصیبت بھي ایسے وقت میں آئي جب روپیہ پیسہ کا توڑا ھے -

جل —

[اس کے بازو سے چمٹ کے]

ابّا جان !

هل کرایست — هاں کیا هے ؟ لیکن جتنی محبت
هم کو اس مکان سے هے تم کو نہیں هے -
کبھی کبھی تو میں خیال کرتا هوں کہ
تم چھوکرے چھوکریاں دنیا میں کسی
چیز سے محبت نہیں کرتے -

جل — ابّا جان ! میں تو محبت کرتی هوں ،
ضرور محبت کرتی هوں -

هل کرایست — تم تو دیکھ هی رهی هو ، اب اس
زندگی میں ایسی عمدہ جگہ ایسا پر فضا
منظر نصیب نہیں هو سکتا ، چاهے جو
هو - لیکن بغیر اچھی طرح لڑائی لڑے
تو میں اس مکان کو برباد هونے نہ دونگا -

[اس بات کا احساس کرتے هوئے کہ اس کے خلاف خیالات
کا اظہار هوگیا اُٹھ کے کھڑا هو جاتا هے اور کھڑکی تک
ٹہلتا هوا چلا جاتا هے ، داهنی جانب مڑ جاتا هے - جل
کھڑکی تک پیچھے پیچھے چلی جاتی هے اس کے بعد انگڑائی
لے کے دونوں هاتھ بلند کرتی هے -]

جل — اوھو ! اوھو !!

[پشت پر سے آواز آتی ھے "جل !" — مڑ کے دیکھتی ھے اور حیرت زدہ ھو کے پیچھے پلٹ جاتی ھے اور کھڑکی کے داھنی بازو کا سہارا لے کے کھڑی ھو جاتی ھے ، بائیں طرف سے رولف آتا ھے -]

کون ھے ؟

رولف —

[کھڑکی کے پاس بازو کا سہارا لئے ھوئے کھڑا ھے ،]

دشمن ! کلو کے بٹوا کو تلاش کرنے آیا ھوں -

جل — چلے جاؤ ، دشمن ! خیریت نہیں ھے -

[رولف کھڑکی سے نکل آتا ھے اور کلو کا بٹوا جہاں گرگیا تھا وھاں سے اُٹھا لیتا ھے پھر پلٹ کے اسی کھڑکی کے بائیں جانب سہارا لے کے کھڑا ھو جاتا ھے -]

رولف — معاملہ کچھ سلجھتا نظر نہیں آتا ! کیوں ؟

جل — ھے تو ایسا ھی -

رولف — بزرگوں کے گناہ اور پڑیں ھمارے سر ،
بھگتیں ھم لوگ !

جل -- تین چار پشت تک چھاؤں پڑتی ھے - آخر
ابّا جان نے کون سا گناہ کیا ؟

رولف — ایک طرح سے کوئي گناہ نہیں کیا !
البتہ یہ سمجھ میں نہیں آتا ، اور میں
نے تم سے اکثر کہا بھي ھے کہ آخر
تم لوگ ھم کو باھري ، غیر کیوں سمجھتے
ھو ؟ مجھے تو یہ بات کچھ اچھي نہیں
لگتي -

جل — لیکن اس میں آپ لوگوں کو یا کم سے کم
آپ کے والد صاحب کو تو برا ماننا نہیں
چاھئے -

رولف — انسان تو دونوں ھیں - آپ کے والد
صاحب بھي اور میرے والد صاحب بھي -
وہ بھي تو ھم لوگوں سے وابستہ ھیں -
یہ جتنلي ترقي ھو رھي ھے آخر کس کے
لئے ھو رھي ھے ؟ ھمارے لئے تو - بھلا
جیسا برتاؤ تمھاري ماں نے کلو کے ساتھ

کیا ہے ویسا کوئي تمہارے ساتھ کرے تو کیا ہو؟ اور تمہاري ماں نے ایسے طریقے برت کے اور لوگوں کے بھي سر پھرا دئے ہیں - کوئي شخص بھي تو بیچاري کلو سے ملاقات کرنے نہیں آتا - اور کیوں نہ ہو! میں تو سمجھتا ہوں یہ حد درجہ ذلیل بات ہے کہ کسي کو محض اس لئے متروک کر دیا جائے کہ وہ باہري ہیں یا نو وارد ہیں ' اُن کي حیثیت کا اندازہ اُن پر نہ چھوڑا جائے بلکہ اُن کی حیثیت آپ خود اپنے طریقوں سے بنائیں بگاڑیں -

جل — یہ اس لئے نہیں کہ آپ لوگ نووارد ہیں - اگر آپ کے والد صاحب شرافت کا برتاؤ اور لوگوں کے ساتھ کرتے تو اور لوگ بھی اُن کو شریف سمجھتے -

رولف — یہ کہئے - مجھے تو یقین نہیں آتا - میرے والد کی قابلیت میں کس کو شک ہو سکتا ہے ؟ اُن کا خیال ہے کہ اس مقام پر

اُن کا دباؤ لوگوں کو ماننا چاھئے، بجائے اس کے ھر شخص خود ان کو دبانے کي فکر میں ھے - ھاں، ھر شخص اسي دُھن میں لگا ھوا ھے - وہ بھي جھلّا جاتے ھیں اور سونچتے ھیں کہ جس طرح ھو اپنی بات کي پچ کي جائے - جل، تم کو تو انصاف ھاتھ سے نہیں دینا چاھئے - تم کو تو حق بجانب رھنا چاھئے -

جل — میں بالکل حق بجانب ھوں -

رولف — تم ھي حق بجانب ھوتیں تو پھر کیا تھا! ذرا خیال کرو کلو؛ — بچاري کلو — اور چارلي غریب نے کیا قصور کیا ھے؟ اس معصوم کی تو جان پر بن گئي ھے - جب تک چارلی کي شادي نہیں ھوئی تھی جب تک کا کوئي مضایقہ نہ تھا - والد صاحب بھي یہ امید نہ رکھتے تھے کہ لوگ ملنے جائینگے، لیکن چارلي کی شادی کے بعد بھی لوگوں کی کنارہ‌کشي ستم ھے -

جل — میں تو جانتی ہوں کہ یہی لطف کی بات ہے -

رولف — کیوں نہ سمجھو! ہو تو آخر اسی دانہ پانی کی پلی ہوئی - تم کو تو میں ان خیالات سے بالاتر سمجھتا تھا -

جل — اور جو کوئی تمھارا گھر مٹی میں ملانے پر آمادہ ہو جائے تو راضی ہو جاؤ گے ؟

رولف — میں تم سے بحث کرنا نہیں چاہتا - جیسے ہر چیز دنیا میں بدلتی رہتی ہے گھر کی بھی ہیئت تبدیل ہوتی رہتی ہے - گھر کیا کچھ دنیا کے قاعدوں سے مستثنیٰ ہے ؟

جل — بہتر ہے! تو تم آکے ہمارا گھر چھین لو -

رولف — ہم لوگوں کی یہ خواہش ہرگز نہیں ہے کہ تمہارے گھر پر قبضہ کر لیں -

جل — اور یہ جیکمین کے گھر کیوں لئے لیتے ہو ؟ ......

رولف — تو یہ صاف کیوں نہ کہ دو کہ اپنی
کسی دوسرے کی نہ سنوگی!

[جانے کے لئے گھوم پڑتا ھے -]

جل — دشمن!

[جب رولف جانے کے قریب ھوتا ھے -]

رولف —

[جاتے ھوئے مڑ کر]

ھاں ، دشمن!

جل — اچھا ، تو آؤ لڑائی کے پہلے ایک دفعہ
تو ملالیں -

[کھڑکی کی بازو سے ھٹ کر دونوں ایک دوس
ھاتھ بڑے زور سے پکڑ کے دباتے ھیں -]

پردہ گرتا ھے -

دوسرا ایکٹ

پہلا سین

ایک بڑے ہوٹل میں جہاں چیزوں کي خرید فروخت
هوتي هے بلیرڈ کهیلنے کا کمرہ - مقام دیکھنے میں
نہایت عمدہ گو بہت چوڑا نہیں - یہاں نیلام کنندہ
اپنا کام کرتا ھے - بائیں کو ایک پتلي سي میز اور
حاضرین کے رخ کو دو کرسیاں -- یہاں نیلام کنندہ بیٹھ کے
یا کھڑے هو کے حاضرین کو مخاطب کریگا - میز کے گرد
هرے رنگ کے کاغذ کے اشتہارات بکثرت لٹک رهے هیں -
مجمع میں عام لوگ بهي هیں اور خریدار بهي - بائیں
کو برابر هي میز کے قریب ایک دروازہ ھے - پیچھے کي
دیوار کے برابر میز کے پشت پر دو اونچي اونچي
تپائیاں پڑي هوئي هیں جیسي بلیرڈ کهیلنے کے کمروں
میں اکثر دیکھي جاتي هیں - تپائیوں تک پہنچنے کے لئے
دو دو زینے هیں - دیوار کے بیچوں بیچ میں دروازہ هے
جس میں شاہ بلوط کے تختے جڑے هیں روشندان سے

ستمبر کے مہینے کي دلخوشکن دھوپ آ رھي ھے - جس وقت پردہ اُتھتا ھے استیج بالکل خالي ھے - پردہ اُتھتے ھي ڈاکر اور بیگم ھل کرایست پشت کے دروازہ سے داخل ھوتے ھیں -

ڈاکر — ذرا ان سے ھت کے بیتھنا چاھئے - بیگم صاحب! ھارن بلوئر اور چارلي کو ذرا دیکھئے -

[حاضرین کے جانب اشارہ کرتا ھے]

بیگم ھل کرایست — تین بجے سے نیلام شروع ھوگا - کیوں ؟

ڈاکر — تھیک تین بجے تو خیر کیا شروع کر سکیں گے ؟ یہ لوگ ایسے وقت کے پابند نہیں ھوتے اور صرف "سنتري" ھي کا تو نیلام ھونا ھے - چھوتي بیگم صاحبہ کیسا اس لڑکے کے ساتھ تشریف رکھتي ھیں -

[بیگم چارلس ھارن بلوئر کي طرف اشارہ کرتا ھے -]

وہ دیکھئے دروازہ پر - میں اس لونڈے کو

خوب پہچانتا ہوں - میں نے آپ سے سب
حال کہہ دیا ہے -

بیگم ہل کرایست — ڈاکر، خوب سمجھ بوجھ لینا -
اگر کوئی غلطی یا غلط فہمی ہو گئی تو
غضب ہو جائیگا -

ڈاکر —

[سر ہلا کر]

بجا فرماتی ہیں، بیگم صاحب! اس
میں کیا شک ہے؟ آپ نے غور کیا
ہوگا کہ نیلام دیکھنے کے لئے خدائی بھر کے
بیفکرے جمع ہو جاتے ہیں - جو لوگ بہت
مصروف سمجھے جاتے ہیں وہ بھی نیلام
دیکھنے کے لئے نہ جانے کیسے وقت نکال
لیتے ہیں - آپ چاہے جب دیکھ لیجئے -
ڈیوک کے مختار عام بھی آ دھمکے ہیں -
یہ تو نہ اپنی ٹانگ لڑائینگے خواہمخواہ
کو -

بیگم ہل کرایست — صاحب کہاں رہ گئے؟

ڈاکر — وہ کیا صحن میں ہیں - مس صاحب بھی

ساتھ ساتھ ھیں۔ یہیں آ رھے ھیں۔اگر مجھ سے ملاقات ھو گئي جب تو کچھ بات ھي نہیں ورنہ ان سے کہ دیجئیگا کے جیسے آخري بولي ھو چکے تو اگر مجھے آگے بڑھنے کي اجازت ھو تو رومال ناک میں لگا لیں بس میں آگے بڑھونگا اور جب دوبارہ رومال ناک میں لگائینگي تو میں سمجھونگا کہ بس ختم کر دینا چاھئے۔ مجھے تو امید ھے کہ اس کي نوبت ھي نہ آئیگي۔ ایسا کیا ھارن بلوئر اپنا روپیہ پھینک دیگا۔

بیگم ھل کرایسٹ — کہاں تک حد مقرر ھوئی ھے؟

ڈاکر — چھ ھزار تک۔

بیگم ھل کرایسٹ — مار ڈالا! خیر، خدا حافظ ھے ڈاکر، خدا کے نام پر شروع کر دو۔

ڈاکر — خدا مالک ھے، بیگم صاحب۔ میں کلو بي‌بي والے معاملہ کو بھي سمجھ لونگا، کچھ گھبرانے کي بات نہیں ھے۔ جائینگي

کہاں مجھ سے نکل کے -

[مٹک کے اشارہ کرتا ہے اپنی ناک پر انگلی رکھتا ہے
اور دروازہ تک چلا جاتا ہے -]

[بیگم ہل کرایسٹ دونوں زینوں پر چڑھ کر دروازہ کے داھنی جانب بیٹھ جاتی ہے اور ایک پرانی عینک لگا لیتی ہے - اس کے پیچھے دروازہ سے رولف اور کلو داخل ہوتے ہیں - بیگم ہل کرایسٹ اس کو چلے جانے کا اشارہ کرتی ہے اور دروازہ بند کر لیتی ہے -]

کلو —

[زینوں کے قریب روشنی میں - بہت معمولی انداز سے]

بیگم ہل کرایسٹ صاحبہ!

بیگم ہل کرایسٹ —

[جیسے کوئی تعجب نہیں ہوا]

کیا ارشاد ہوتا ہے ؟

کلو —

[دو بارہ]

بیگم صاحبہ !

بیگم هل کرایست -- کیا فرماتي هیں ؟

کلو -- میں نے تو حتي‌الامکان کبھي آپ کي شان میں کوئي گستاخی نہیں کي -

بیگم هل کرایست -- کیا میں نے کبھي کہا هے کہ آپ نے کوئي گستاخی کی -

کلو -- لیکن آپ کا برتاؤ تو ایسا هے جیسے میں نے آپ کا کچھ نقصان هي کر ڈالا هے -

بیگم هل کرایست -- میں نے تو اپني جان میں ایسا کوئي برتاؤ نہیں کیا - اور سچ پوچھئے تو مجھ سے آپ سے واسطہ هي کیا هے - آپ اپنے گھر خوش - هم اپنے گھر خوش -

کلو -- آپ کے مکان کے خراب هونے میں میرا کوئي قصور نہیں هے - بھلا مجھے کیا دخل هے -

بیگم هل کرایست -- آپ کو دخل نہیں هے تو آپ روک تو سکتي هیں - وہ کیا آپ کے میاں صاحب اور آپ کے خسر صاحب تشریف رکھتے هیں -

کلو — میں نے تو بڑی کوشش کی -

بیگم ھل کرایسٹ —

[کلو کی طرف دیکھتے ہوئے]

اچھا ، میں جانتی ھوں ایسے لوگ عورتوں کی باتوں کو خاطر میں نہیں لاتے -

کلو —

[کسی قدر تیز مزاجی سے]

مجھے اپنے خاوند سے محبت ھے - مجھے ....

بیگم ھل کرایسٹ —

[گھور کے اس کی طرف دیکھتے ہوئے]

آخر یہ آپ مجھ سے مخاطب کیوں ہوئیں ؟

کلو —

[درد ناک غمزدہ انداز سے]

اس لئے کہ مجھے خیال ھوا کہ آپ مجھے کم سے کم انسان تو ضرور ھی سمجھینگی -

بیگم هل کرایست -- تو معاف کیجئیگا - اس وقت
مجھے نہ پریشان کیجئے تو بہت بہتر
ہے -

کلو —

[غمناک انداز سے بات مانتے ہوئے]

بہتر ہے ' میں دور جاکے اُدھر بیٹھونگی -

[بائیں جانب جاکے زینوں پر سے ہوتے ہوئے بیٹھ
جاتی ہے -

[رولف دروازہ سے دیکھتا ہے اور کلو کو وہاں بیٹھے
دیکھ کر خود بھی وہیں آکے بیٹھ جاتا ہے - بیگم
هل کرایست پھر ذرا داھنے کو ہٹ کے مطمئن بیٹھ
جاتی ہے -]

رولف —

[ایک بار بیگم هل کرایست کی طرف دیکھ کے کلو کے
شانے پر جھکتے ہوئے]

اب تو طبیعت اچھی ہے بالکل ؟

کلو — بڑي شدت کی گرمی ھے !

[نیلام کے اشتہار سے پنکھا جھلتي ھے]

رولف — ڈاکر بھی آتے ھیں - مجھے اس شخص سے نہ جانے کیوں چڑ ھے -

کلو — ڈاکر کہاں ھیں ؟

رولف — وہ کیا بیٹھتا ھے - وہ دیکھو - دیکھا ؟

[کمرہ کي داھني طرف اشارہ کرتا ھے]

کلو —

[اپني جگہ پر سمت کے دیکھتي ھے]

اچھا ، وہ ھے -

رولف —

[غیر متوجہ انداز سے]

وہ اس کے پاس دوسرا کون ھے جو ادھر ھی ٹکٹکی لگائے ھے -

کلو — معلوم نہیں کون ھے ؟

[اشتہار نیلام ذرا بلند کر کے پنکھا جھلتي ھے اور اپنا منھہ بالکل آڑ میں کر لیتی ھے -]

رولف —

[کلو کي طرف دیکھ کے]

کیوں کیسی طبیعت ھے ؟ پانی منگواؤں
تھوڑا سا ؟

[کلو کے اشارہ پر اُٹھ کھڑا ھوتا ھے]

[جب دروازہ پر پہنچتا ھے تو ھل کرایست اور
جل داخل ھو رھے ھیں - ھل کرایسٹ اپنے خیالات
میں محو پاس سے گزر کے اپني بیوي کے پاس بیٹھ
جاتا ھے -]

جل — خوب رولف ، خوب ھم لوگوں کو نکلوانے کے
لئے آئے ھیں ! کیوں ؟

رولف —

[زور دے کے]

جی نہیں ، میں کلو کے علاج کے لئے پریشان
ھوں - ان کي طبیعت اچھي نہیں ھے -

جل —

[کلو کي طرف کنکھیوں سے دیکھ کے]

یا خدا ! اُن کو تو یہاں آنا ھی نہ تھا -

[رولف کوئي جواب نہیں دیتا اور باھر چلا جاتا ھے -]

[جل پہلے کلو کي طرف دیکھتي ھے پھر اپنے والدین کي جانب نگاہ کرتي ھے جو دھیمي آواز میں کچھہ بات چیت کر رھے ھیں' اور اپنے والد کے بغل میں بیٹھہ جاتی ھے جو کسي قدر ایک طرف کو ھٹ کے لڑکي کے لئے جگہ خالی کر دیتا ھے -]

بیگم ھل کرایست —

[اپنے خاوند سے]

کیوں ڈاکٹر تم کو دیکھہ رھا ھے ؟

[ھل کرایست اشارہ سے ھاں کرتا ھے]

وقت کیا ھے ؟

ھل کرایست — تین بجنے میں ۳ منٹ باقي ھیں -

جل — کیوں ابّا ! پاؤں تو آج رہ رہ گئے - توبہ ! توبہ !

ھل کرایست — اُف !

جل — امّي جان ! آپ کا کیا حال ھے ؟

بیگم هل کرایست — مجھے تو کچھ نہیں معلوم
هوتا -

جل — هارن بلوئر کي برتنوں سے بھري هوئي گاڑی
راسته هي میں ملي تھي - یه تو شگون
هوا !

بیگم هل کرایست — کچھ پگلي تو نہیں هو گئي -
نادان کہیں کي !

جل — اچھا ان کو سلپٹ چرخه کو دیکھئے ! ابّا
جان ، میرا هاتھ پکڑ لیجئے -

بیگم هل کرایست —

[اپنے خاوند سے]

آپ کے پاس رومال ھے کہ نہیں ؟ رومال
ضرور هاتھ میں رکھئیگا -

هل کرایست — میں چھ هزار سے آگے نہیں بڑھ
سکتا - جانتي تو هو که جو پیسه بھي آئیگا

قرض ھي سے آئیگا - اور زیادہ آئیگا کہاں سے ؟ جایداد میں گنجایش بھي تو نہیں -

[اپنے کوٹ کے اندر جیب میں ھاتھ ڈالتا ھے اور رومال کا ایک سرا باھر نکال لیتا ھے]

جِل -- اخّاہ ! مس منٹز بھي آ گئیں - ابھي ابھي تو آئي ھیں - کیسي بڈھي مکڑي ھے کہ واہ ! واہ !! واہ !!!

بیگم ھل کرایسٹ -- آئي ھیں اپني طبیعت خوش کرنے - میں کہتي ھوں جتني رقم یکمشت دي جاتي ھے وہ نہیں لیتي ھے ' کہتي ھے میں بے لوث ھوں - بے لوث نہیں خاک ھے !

ھل کرایسٹ -- تو اس میں کیا ! جتنا زیادہ مل سکے لینا چاھتي ھے ' اس میں اس کا کوئي قصور نہیں ھے - یہ انسان کي فطرت ھے - بات چیت ھونے سے پہلے میں بھي اسي طرح سونچتا تھا - یہ ڈاکر کے اُدھر کون بیٹھا ھے ؟

جل -- کیا ؟ کہاں ؟ کیسا پڑھن ھے !

بیگم ھلکرایست —

[آپ ھي آپ]

ھے تو - کیا کہتا ھے ؟

[ایک نظر کلو پر ڈالتي ھے - کلو اپنی جگه پر مغموم بے حس و حرکت بیٹھی ھے اور آھسته آھسته اشتہار نیلام سے اپنے منھہ پر ھوا دے رھي ھے -]

[اپنے خاوند سے]

ذرا جائیے ، یه خوشبو کی شیشي کلو کو دے دیجئے -

ھل کرایست —

[شیشی ھاتھہ سے لے کر]

شکر خدا کا ! دل میں درد تو آیا -

بیگم ھل کرایست -- میرے دل میں ، میں تو ......

جل —

[تیز نگاہ سے اپنی ماں کي طرف دیکھہ کے اور خوشبو کي شیشی ھاتھہ سے چھین کے]

میں دے دونگی -

[شیشي لئے کلو کے پاس تک جاتی ھے]

اک ذرا سا مزاج مفرح کر لیجئے - آپ کے
جسم کا تو جیسے خون ھي اُڑ گیا -

کلو --

[تعجب سے]

جي نہیں ' میري طبیعت اچھي ھے -
آپ نے بڑي عنایت کي -

جل -- جي نہیں ' نہیں کیا معني ؟ آپ کو
خوشبو لیني ھوگي -

[کلو لے لیتی ھے]

ذرا یہ اشتہار میں دیکھ سکتي ھوں ؟
آپ کا کچھ، ھرج تو نہ ھوگا ؟

[اشتہار لے کے خوب غور سے دیکھہ رھي ھے -
کلو نے اپنا منھہ اپنے ھاتھوں سے چھپا لیا اور خوشبو کي
شیشي بالکل منھہ کے سامنے کر لي ھے -]

بڑي گرمي ھے ' کیوں ؟ میرے خیال

میں یہ شیشي آپ اپنے پاس رهنے
دیجئے -

کلو —

[اپني سیاہ آنکھوں سے بیچیني سے اِدھر اُدھر
تاکتے هوئے]

رولف پاني لینے گئے هیں -

جل — آپ واپس کیوں نہیں جاتیں ؟ آپ کا ارادہ
تو آنے کا بھي نہ تھا ' یہ بات کیا هوئي ؟

[کلو سر هلاتي هے]

خیر ' یہ لیجئے پاني بھي آپ کي خاطر
سے آ گیا !

[اشتہار کلو کو دے دیتي هے اور راہ میں رولف کے
پاس سے سر اُتھائے هوئے گزرتي هے -

[بیگم هل کرایست جو کلو ' جل ' ڈاکر اور اس کے
دوست کو برابر دیکھ رهي هے ' هاتھ کے اِشارے سے کچھ
پوچھتي هے لیکن نا موافق جواب ملتا هے -]

جِل — ابّا جان ! کیا وقت ھے ؟

ھل کرایست —

[گھڑي دیکھ کے]

۲ منٹ آگے ھیں ۳ بج کے !

جل — غضب خدا کا ! آے ھے !

ھل کرایست — جل !

جل — بڑي غلطي ھوئي ' میرے منھ سے کیا نکل گیا ؟ توبہ ! اے لو وہ آ گیا - وھي ھے نہ ؟ خدا سمجھے !

بیگم ھل کرایست — اُش ش ! .... خاموش !

[نیلام کنندہ بائیں جانب سے آتا ھے اور سیدھا میز پر جاتا ھے - آپ کي لمبائي چوڑائي برابر ھے - پستہ قد ' چھرہ سرخ سپید صورت سے بہت معمولي آدمي معلوم ھوتا ھے - بال چھوٹے چھوٹے ترشے ھوئے گویا سر پر ٹوپي رکھي ھے اور مونچھیں بھورے رنگ کي کتري ھوئي ' بڑي بڑي گھني بھویں - نگاہ تیز - آپ دیکھ نہ پائیں اور وہ آپ کو سر سے پاؤں تک دیکھ لے - اپني غرض

سے بے سبب مسکراتا ھے جیسے مسکراتے کو دل سے
کوئي تعلق ھي نہیں ھے - جب بولی میں کمي ھوتي
ھے تو گویا اس کے دل پر چوٹ لگتي ھے جس سے
معلوم ھوتا ھے کہ انسانیت سے بالکل عاری نہیں ھے -
ھر ایک سے اشارہ بازي کرتا ھے - پیلا بھورے رنگ کا
کوٹ پہنے ھوئے - ویسٹ کوٹ بھی ھے جس کا کوئي
بٹن بند نہیں ھے - گرا ھوا کالر اور سیاہ و سفید رنگ
کي ٹائي خاص قطع سے باندھے ھوئے ' ادھر وہ اپنے
کاغذات یکجا کر رھا ھے اُدھر ھل کرایسٹ کا خاندان
خوب جم کے بیٹھ گیا ھے - کلو نے پاني پیا اور پھر
تکیہ کے سہارے بیٹھ گئي - شیشي اپني ناک کے پاس
لگائے ھوئے - رولف کسي قدر آگے بڑھ کے بیٹھا ھے اور
برابر جل پر نظر جمائے ھوئے ھے - ایک مختار بھي
نیلام کنندہ کے پاس ھي میز پر ڈٹ گیا ھے -

نیلام کنندہ —

[میز پر کھٹ کھٹ کرکے]

آپ حضرات معاف فرمائیں - اگر میں
جناب کي پوري طور پر خدمت سے معذور
رھوں - مجھے افسوس کے ساتھ کہنا ھے
کہ آج صرف ایک ھي جایداد نیلام

هوگئي - نمبر ۱ مندرجه اشتهار نیلام
یعني سنتري ڈیپ واٹر - نمبر ۲ کا نیلام
بالفعل ملتوي کر دیا گیا هے - نمبر ۳ یعني
بڈ کاٹ کا نیلام آئنده هفته میں هوگا -
اس کا کیا پوچھنا هے ، کیا کهنا هے ! تمام
کانوے کي پیرش میں اس سے بهتر مکان
یا کاشت مشکل سے هوگي - اُس وقت
بڑي خوشي سے وه جایداد آپ لوگوں کي
خدمت میں پیش کي جائیگي -

[ایک مرتبه پهر اشتهار نیلام کو بغور دیکهتا هے گویا
حاضرین کو پچهلي تقریر سمجهنے کا پورا موقع دیتا
هے -]

تو جناب والا ، جیسا میں نے ابهي التماس
کیا هے آج صرف ایک هي جایداد نیلام
هوگي - نمبر ۱ مالکانه حقوق - کیا کهنا
هے ! بے لگائے باغ لگے هوئے هیں ! ساري
زمین منجانب خدا هي چمن بني

ہوئي ہے ! زمین ہے ' کاشت کیجئے تو سونا
اُگل دے - اور مکان بنانے کے لئے تو
اِس سے بہتر زمین خیال میں بھي نہیں
آ سکتي - سنٹرَي ڈیپ واٹر لاجواب جایداد
ہے ! تو جناب ' جیسي نمبر ۱ جایداد ہے
ویسا ھي نمبر ۱ مجمع بھي ہے - واہ !
واہ !! واہ !!!

[اپني خاص طرز سے مسکراتا ہے]

تینوں جایدادوں کا دام ایک ھي جایداد
میں آ جائیں جب تو بات ہے ! آپ حضرات
معاف فرمائیں میں خود شرایط نیلام آپ
صاحبان کي خدمت میں پیش کر دوں -
مسٹر بلنکارڈ آپ کو سنائینگے - آپ کو
زیادہ زحمت نہ دي جائیگي - بہت ھي
مختصر شرایط ھیں -

[خود بیٹھ جاتا ہے اور دو مرتبہ میز کو کھٹکھٹاتا
ہے -]

[مختار عام کھڑے ھوکے شرایط نیلام پڑھ کے سناتا

ھے — آواز وہ کہ کوئي نہ سن سکے - جیسے ھي شرایط
نیلام پڑھنا شروع کرتا ھے چارلس ھارن بلوئر پشت کے
دروازہ سے داخل ھوتا ھے — ایک ذرا ٹھہر کے اِدھر اُدھر
اور خاص طور سے ھل کرایسٹ خاندان کو دیکھتا ھے اور
مونچھوں پر تاؤ دیتا ھوا اپني بیوي کے پاس ھي
جا کے بیٹھ جاتا ھے -]

چارلس — کلو ، کیا مزاج کچھ ناساز ھے ؟

[اتنا سنتے ھي کلو یکبارگي چونک پڑتي ھے اور تمام
حاضرین اس کا چہرہ بآساني دیکھ لیتے ھیں -]

اُدھر سے اِدھر چلي آؤ - ان لوگوں سے دور
رھنا ھي بہتر ھے -

[ھاتھ کے جھٹکے سے وہ ھل کرایسٹ خاندان کي طرف
اشارہ کرتا ھے کلو تیز نظر سے حاضرین کے داھنے جانب
دیکھ کے نگاہ پھیر لیتي ھے -]

کلو — نہیں ، بہت اچھي طرح ھوں - اس جگہ پر
بڑي گرمي ھے !

چارلس --

[رولف سے]

تم یہیں رھنا - کلو کا مزاج اچھا نہیں ھے - میں واپس جاؤنگا -

[رولف سر ھلاتا ھے]

[چارلس دروازہ کے پاس واپس جاتا ھے - واپسي کے وقت ھل کرایست خاندان کے لوگوں کي طرف نگاہ ڈالتا ھے - بیگم ھلکرایست یہ تمام حرکات بجو کي طرح دیکھ رھي ھے - جیسے ھي مختار عام عبارت شرایط نیلام ختم کرتا ھے اور بیٹھ جاتا ھے ویسے ھي چارلس دروازہ سے باھر چلا جاتا ھے -]

نیلام کنندہ —

[کھڑا ھوتا ھے اور میز پر کھٹ کھٹ کرتا ھے]

جناب ، ملاحظہ فرمائیں - ایسي نایاب جایداد ایسي بیش قیمت زمین روز روز بازار میں نہیں آتي!

[اپنے ایک دوست سے جو سامنے ھي کھڑے کچھ بات چیت کر رھے ھیں]

کیا فرمایا جناب نے ؟ سچ ھے - سچ ھے -
تمام ڈیپ واٹر میں اس سے بہتر جایداد
تو نہیں ھے - جناب اسپائیسر صاحب ،
میں تو خوب جانتا ھوں - چپہ چپہ سے
واقف ھوں - اِس زمین کو دیکھ کے فرشتوں کے
منھ میں پانی بھر آتا ھے - پاس پڑوس
کیسا لاجواب ! زیادہ تعریف کرنے سے کیا
فائدہ ؟ آپ صاحبان کو کہاں تک زحمت
دی جائے ! حاضر ھی ھے اور آپ خود ملاحظہ
فرما سکتے ھیں ! پانی کی کوئی کمی
نہیں ! درخت ایک سے ایک بڑھ کر — کوئی
کسی قسم کی روک نہیں ! کوئی سیر
قبضہ داری کا بکھیڑا نہیں ! آج خریدئے کل
جو چاھے کیجئے - نگینے کی طرح جڑی
ھوئی ھے - بس آپ لوگ یہ خیال فرمالیں
کہ ڈیوک صاحب اور ھل کرایسٹ صاحب
کی ریاست کے درمیان جو یاقوت جڑا ھوا
ھے اسی کو سنٹری کہتے ھیں

[مسکراتے ھوے]

آیر لینڈ سے مراد نہیں ھے اسي سنٹري
کا تذکرہ ھے - تمام ملک میں اس زمین
کا جواب نہیں ھے - شریفوں کے لئے بے حد
موزوں ھے - اور یہ تو آپ لوگ بھي جانتے
ھیں اور میں بھي عرض کر چکا کہ ایسي
جایداد روز روز نہیں بکتي -

[ھارن بلوئر کي طرف بائیں کو دیکھتا ھے]

اس میں سونا چاندي جو کچھ نکلے
سب آپ ھي کا ھے - سونے چاندي سے
زیادہ قیمتي تو وھاں کي مٹي ھے - تو
اب کتنے سے شروع ھو؟ بولي شروع کتنے
سے بھي ھو مضایقہ نہیں - ھاں! اب چلئے
مہربان! تشریف لائیے - دو سو ایکڑ زمین!
عمدہ زمین! کاشت باغ چراگاہ مکان بنانے
کے لئے لا جواب موقع! تمام ملک میں
بس ایک ھي جگہ ھے - جو چاھئے بنائے -
تو بس اب سرکاري بولي!

اسپایسر -- دو ھزار!

نیلام کنندہ —

[مسکراتے ہوے]

ہاں ! آپ کا نقصان نہیں ہے ! خوب ، دو ہزار ! ارے دو ہزار تو ایک مرتبہ سیر کرنے کے دام ہیں ! ڈیوک کی زمین بھی مات ہو جائیگی ۔ کچھ خبر ہے ؟

[ہارن بلوئر کمرہ کے بائیں جانب سے]

پانچ سو ۔

اچھا دو ہزار پانچ سو ! آداب عرض ہے ۔ تو اب دو ہزار پانسو !

[اپنے ایک دوست سے جو اسی جگہ کھڑا ہے ۔]

کہئے جناب سیڈنی صاحب ! کیا سر کھجا رہے ہیں ؟ بس اتنے ہی میں سر کھجانے لگے !

[ڈاکر کی بولی داھنی جانب سے]

پانچ سو ۔

اور پانچ سو ، اچھا تین ہزار ۔ ایسی ایسی بے نظیر جایداد کے لئے کل تین ہزار ! کیا

یہ ریاست آپ لوگوں کو پسند نہیں ہے؟
کیا؟ ذرا ہمت سے!

[کچھ دیر سکوت رہتا ہے]

جل — ابّا جان! کتنے کي بولي ہے اس وقت؟

هل کرایست — آخري بول ڈاکر کي ہے -

نیلام کنندہ — کل تین ہزار!

[ہارن بلوئر]

تین ہزار پانسو!

[ہارن بلوئر کي جانب]

کیوں یکبارگي چار ہزار کہ دوں؟

[بیچ میں سے ایک شخص بولي بولتا ہے]

خیر، مجھے کچھ نہیں، میں سو ہي
سو بڑھاؤنگا - تین ہزار چھ سو!

[ہارن بلوئر]

سات سو -

اور سات سو - اچھا تین ہزار سات سو!

[حاضرین کو جانچتے ہوے ٹھہر جاتا ہے]

جل — یہ کتنے کي بولي هوئي ؟

هل کرایست — هارن بلوئر تھے - بیچ میں ڈیوک صاحب هیں -

نیلام کنندہ — آیئے حضرات ! تمام دن یوں هي گزرا جاتا ھے - اب چار ہزار اعلان کرتا هوں میں -

[ڈاکر]

شکریہ ! اب ذرا رنگ پر آچلا ھے سودا -

[بیچ میں سے ایک صاحب]

اور ایک سو - اچھا ، چار ہزار ایک سو !

[هارن بلوئر]

چار ہزار دو سو -

[ڈاکر سے]

آپ کي طرف سے ؟ اچھا ، چار ہزار تین سو ! غور کرنے کي بات ھے ! ایسي زمین ایسي جایداد دوسري نہیں ھے - ایک علاقہ ھے پورا ! پورے داموں جائیگي یہ ریاست !

ایسي جایداد کے تو جو کچھہ بھي دا
لگیں کم ھیں -

[مسکراتا ھے]

[ھارن بلوئر]

چار ھزار پانسو !

[بیچ میں سے ایک بولي]

اور چھہ سو !

[ڈاکر]

سات سو

[ھارن بلوئر]

آتھہ سو ! کیا فرماتے ھیں ؟ نو سو ؟

[بیچ والے صاحب سُن کھینچے جاتے ھیں -]

والے صاحب سون کھینچے جاتے ھیں -

[ڈاکر]

نو سو !

[ھارن بلوئر]

پانچ ھزار ! خوب ! خوب ! اب معاملہ آیا

ھے ڈھنگ پر! پانچ ھزار — پانچ ھزار!
[ٹھہر جاتا ھے اور مختار عام سے کچھ باتیں کرنے لگتا ھے -]

ھل کرایست — اب تو بھڑ گئے!

نیلام کنندہ — حضرات! یہ جایداد پھینک نہیں دینگے ھم - کل پانچ ھزار! توبہ · آدھے دام بھي تو نہیں آتے ھیں -

[ڈاکر]
پانچ ھزار ایک سو -

[ھارن بلوئر]
دو سو!

[ڈاکر]
تین سو - پانچ ھزار تین سو! کیا کہا آپ نے؟ پانچ ھزار پانچ سو!
[اپنے اشتھار نیلام کو دیکھنے لگتا ھے]

جل —
[کسي قدر پریشان ھو کر]
ابّا جان، یہ تو دشمن ھو گیا، کمبخت!

نیلام کنندہ — اب پھر ایسا موقع ھاتھ نہیں
آ سکتا - بقول شاعر

"جو کوئي آج نہ پائیگا
سو چیگا پچھتا ئیگا"

کیوں جناب پانچ ہزار چھ سو؟

[ڈاکر]

پانچ ھزار چھ سو -

[ھارن بلوئر]

سات سو -

[ڈاکر]

آٹھ سو - پانچ ھزار آٹھ سو پونڈ ! اب
کچھ دام آئے ھیں لیکن ابھي بڑي کسر
ھے -

[کچھ دیر کے لئے خاموشي - نیلام کنندہ اپني
کامیابي پر خوش ھوتا ھے اور اپني پیشاني سے پسینہ
پونچھتا ھے -]

جل — یہ بولي تو ھماري تھي ، کیوں ابّا ؟

ہل کرایست —

[سر ہلاتا ہے - جل رولف کی جانب نظر اٹھا کے دیکھتی ہے - رولف کا چہرہ تمتما گیا ہے - کلو نے جنبش نہیں کی - بیگم ہل کرایست اپنے خاوند کے کان میں کچھ کہہ رہی ہیں -]

نیلام کنندہ — آخری بولی پانچ ہزار آٹھ سو پونڈ ! جاتا ہے مال جاتا ہے ! پانچ ہزار آٹھ سو پر جاتا ہے ! آئیے حضرات آئیے ! نہیں جاتا ہے موقع ہاتھ سے ! آداب عرض !

[ہارن بلوئر]

پانچ ہزار نو سو -

اور ؟

[ڈاکر]

چھ ہزار -

چھ ہزار ' چھ ہزار ! ارے ' سنتری — سارے جوار کی جان — کل چھ ہزار پر ! کوڑیوں کے مول لٹی جاتی ہے ! چھ ہزار پر ! غضب خدا کا !

هل کرایست —

[بڑبڑاتے ہوئے]

بہت کم دام ؟ غضب ہے !

نیلام کنندہ — چھ ہزار سے کچھ اوپر ؟ تشریف لائیے !
حضرات آئیے - کیا بس ؟ اب کچھ گنجایش
نہیں ہے ؟ ذرا ہمت سے کام لینے کي ضرورت
ہے - چھ ہزار پونڈ ! تو اب ختم ہوتا ہے -
چھ ہزار — ایک !

[میز پر کھٹ کھٹ کرتا ہے -]

چھ ہزار — دو !

[میز پر کھٹ کھٹ کرتا ہے -]

جل — اے لو، اب مل گئي -

نیلام کنندہ — چھ ہزار ایک سو ؟ کیوں جناب ؟

[ہارن بلوئر]

چھ ہزار ایک سو -

[مختار عام کچھ کہتا ہے اور نیلام کنندہ کا شانہ
پکڑ لیتا ہے جس کے جواب میں نیلام کنندہ صرف
سر ہلا دیتا ہے -]

بیگم هل کرایست — ذرا آپ کھکھار دیجئے -

[هل کرایست کھکھارتا ھے - ناک پر رومال رکھتا ھے -]

نیلام کنندہ — چھ ھزار ایک سو!

[ڈاکر]

دو سو -

[ھارن بلوئر]

تین سو -

چھ ھزار تین سو!

[ڈاکر]

چار سو -

چھ ھزار چار سو پونڈ - چھ ھزار چار سو پونڈ! ایسی مطلوب خلایق جایداد کل چھ ھزار چار سو میں لٹ رھی ھے بالکل!

[خاموشی طاری ھے -]

م هل کرایست — لٹ رھی ھے!

۹

نیلام کنندہ — چھ، ہزار چار سو !

[ھارن بلوئر]

پانسو -

[ڈاکر]

چھ سو -

[ھارن بلوئر]

سات سو -

[ڈاکر]

آٹھ، سو -

[بیچ میں خاموشي - اس وقفہ میں بائیں جانب دروازہ سے ایک شخص مختار عام کو بلاتا ھے اور کچھ بات چیت کرتا ھے -]

ھل کرایست —

[بڑبڑاتے ھوئے]

بس اب اگر اتنے میں بولي نہیں ختم ھوتي میں آگے نہیں پڑھتا -

نیلام کنندہ — چھ ہزار آٹھ سو! چھ، ہزار آٹھ سو — ایک !

[میز بجاتا ھے]

چھ، ھزار آٹھ سو — دو!

[میز بجاتا ھے]

اب ختم ھوتي ھے بولي - یہ جایدادوں
کي سرتاج جایداد جاتي ھے!

[ھارن بلوئر]

نو سو -

آداب عرض! نو سو - چھ ھزار نو سو پونڈ!

جل — ارے بابا!

[ھل کرایست نے رومال نکالا]

بیگم ھل کرایست —

[کانپتے ھوئے لہجہ میں]

چھوڑنا نہیں -

نیلام کنندہ — کیا میں سات ھزار کہوں ؟

[ڈاکر]

سات ھزار -

بیگم ھل کرایست —

[کان میں کچھ کہتي ھے]

رومال اندر رکھو - ڈاکر نہ دیکھنے پائے -

نیلام کنندہ — سات ہزار پونڈ ! ختم ہوتی ہے بولی
سات ہزار پر ! سات ہزار — ایک !

[میز پر کھٹ کرتا ہے]

سات ہزار — دو !

[میز پر کھٹ کھٹ کرتا ہے]

[ہارن بلوئر]

ایک سو -

سات ہزار ایک سو !

آداب عرض !

[ہل کرایست پھر رومال ناک میں لگاتا ہے - جل کے گلے سے آواز نہیں نکلتی - اپنی جگہ پر پیٹھ کے بل بیٹھ جاتی ہے - اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے سینہ پر باندھ لیتی ہے - بیگم ہل کرایست اپنا رومال اپنے منھ پر پھیرتی ہے' اور بےحس و حرکت بیٹھ جاتی ہے - ہل کرایست بھی بالکل پتھر کی مورت بنے بیٹھے ہیں -

[نیلام کنندہ نے نیلام کی بولی روک دی' اور مختار سے بات کر رہا ہے جو اپنی جگہ پر واپس آیا ہے -]

بیگم ہل کرایست — دیکھ رہے ہیں تماشہ ؟

جل — جمے رهنا ، ابّا جان - اب جمے رهنا -

نیلام‌کنندہ — تو جناب ، اب سنتري کے دام سات هزار ایک سو پهنچ گئے هیں ، اور مجکو اگر زیادہ دام نہ آئے تو اتنے پر بهي بیچنے کی اجازت هے ، اتنے دام بهي خیر بہت اچهے تو نہیں هیں لیکن غنیمت هیں -

[اپنے دوست مسٹر اسپایسر سے]

کیوں ؟ گهماسان دام هیں ؟ آپ تو خوب سمجهتے هیں -

[مسکراتا هے]

اچها ، تو کون سات هزار دو سو کي بولي بولیگا ؟ ایں ، کوئي نہیں ؟ میں کسي کو مجبور نہیں کر سکتا - سات هزار ایک سو — ایک !

[میز پر کهٹ کرتا هے]

سات هزار ایک سو — دو !

[میز پر کهٹ کهٹ کرتا هے]

[جل گلے سے ایک عجیب دردناک آواز پیدا کرتي هے]

هل کرایست —

[عجیب غریب بهرائي هوئي آواز سے]
دو سو -

نیلام کنندہ —

[تعجب کرکے اور گهوم کے هل کرایست کے اشارہ کا انتظار کرتے هوے]

شکریہ ! شکریہ !! سات هزار دو سو -

[نیلام کنندہ گهوم کے هل کرایست اور هارن بلوئر دونوں پر نظر دوڑاتا هے]

حضور کا کیا حکم هے ؟

[هارن بلوئر]

تین سو -

[هل کرایست]

چار سو -

سات هزار چار سو !

[هارن بلوئر]

پانچ سو -

[ھل کرایسٹ]

چھہ سو -

سات ہزار چھہ سو -

[وقفہ]

حضرات ! یہ دام معمولي اچھے ھیں ، لیکن ایسي نایاب جایداد کے نایاب دام بھي ھونے چاھئیں - بڑي گنجائش ھے اس جایداد میں !

[ھارن بلوئر کي جانب]

کیا آپ نے آتھہ ہزار کہے ؟ آتھہ ہزار ! اب جاتی ھے جایداد آتھہ ہزار میں !

[ھل کرایسٹ]

آتھہ ہزار ایک سو -

[ھارن بلوئر]

دو سو -

[ھل کرایسٹ]

تین سو -

[هارن بلونر]

چار سو -

[هل کرایست]

پانچ سو -

آٹھ هزار پانچ سو! آٹھ هزار پانچ سو! هیرے کي کان آٹھ هزار پانچ سو میں!

[اپنی پیشاني سے پسینه پونچھتا هے]

جل ---

[کان مین]

غضب هوا !

[آهسته سے]

ابّا جان ! غضب هو گیا -

بیگم هل کرایست --- اب تو میرا خیال هے کہ ختم کرنا چاهئے ، آخر کوئي حد بھي هے ؟

نیلام کننده --- آٹھ هزار پانچ سو --- ایک !

[میز پر کھٹ کرتا هے]

آتھ هزار پانچ سو — دو !

[میز پر کھت کرتا ھے]

[هارن بلونر]

چھ سو -

[هل کرایست]

سات سو -

آپ کیا فرماتے هیں ؟

[هارن بلونر]

آتھ سو -

هل کرایست — نو هزار -

[بیگم هل کرایست اپنے هونتھ دانت سے چباتے هوے خاوند کي طرف دیکھتي ھے لیکن وہ بالکل محو ھے]

نیلام کنندہ — اس لاثاني عجیب و غریب عمدہ جایداد کے کل نو هزار ! اتنے دام تو ڈیوک صاحب دے دینگے اگر ان کو یہ معلوم هو جائے کہ ان کا مکان هي دب جائیگا - سنڈري ڈیپ واٹر نو هزار میں ! نو هزار — ایک !

[میز پر کھت کرتا ھے -]

نو هزار — دو !

[میز پر کھت کرتا ھے -]

جل —

[بہت آھستہ سے]

اپنی بولی!

ایک آواز —

[حاضرین کی جماعت میں دور سے]

اور پانچ سو -

نیلام کنندہ —

[متعجب ھوکر اور ھاتھ آواز کی جانب پھیلا کر]

پانچ سو! نو ھزار پانچ سو! نو ھزار پانچ سو!

[ھارن بلوئر کی جانب دیکھ کے]

آپ کیا فرماتے ھیں؟

[کوئی جواب نہیں -]

[مختار عام نیلام کنندہ سے کچھ بات چیت کرتا ھے]

بیگم ھل کرایست —

[سرگوشی کرتے ھوے]

تیوک صاحب ھونگے! وھي معلوم ھوتے
ھیں -

ھل کرایست —

[اپني پیشاني پر ھاتھ پھیرتے ھوے]
خیر، اس میں بھي کچھ ھرج نہیں ھے -
یہ بچہ تو خاموش ھوئے کسی طرح!

نیلام کنندہ —

[ھل کرایست کي جانب دیکھتے ھوے]
نو ھزار پانچ سو؟
[ھل کرایست سر ھلاتا ھے]
نو ھزار پانچ سو! سنتري اور ڈیپ واٹر
کے لئے نو ھزار پانچ سو — ایک!
[میز پر کھٹ کرتا ھے]
نو ھزار پانچ سو — دو!
[میز پر کھٹ کھٹ کرتا ھے]
[ٹھہر جاتا ھے اور ھارن بلوئر اور ھل کرایست کي
جانب دیکھتا ھے]

اب آخري مرتبه — نو هزار پانچ سو!

[میز پر کھٹ کھٹ کرتا ھے]

[آخري بولي بولنے والے کي جانب دیکھتے ھوے] ۔

مسٹر اسمالي ، بہت خوب!

[نہایت اطمینان سے]

آخري بولي ختم - نیلام بھي ختم!

[نیلام کنندہ اور مختار عام مصروف ھو جاتے ھیں -
اور بھیڑ چھٹني شروع ھو جاتي ھے -]

بیگم هل کرایست — اسمالي ؟ اسمالي ؟ یہ کون صاحب ھیں ؟ کیا یہ تیبوک صاحب کے مختار عام ھیں ؟

[اپنے خاوند سے]

هل کرایست —

[گویا سوتے سے جاگ کر اور اس تمام جوش و خروش کے بعد اصلي حالت پر آتے ھوئے]

کیا ؟ کیا ؟

جل — بہت خوب ، ابّا جان! آپ نے خوب مقابلہ کیا!

ہل کرایست — توبہ ! مجھے تو ڈبو ہی دیا تھا ظالم نے - مگر بڑی خیر ہوئی کہ ڈیوک صاحب آڑے آ گئے !

بیگم ہل کرایست —

[رولف اور کلو کی جانب دیکھتی ہوئی جو جانے کو تیار کھڑے ہیں -]

اے لو ، وہ تو پاس ہی کھڑے ہیں - دیوار گوش دارد - یہ ڈاکر کہاں غائب ہو گیا ؟ ذرا ڈاکر کو ڈھونڈو -

[اتنے میں نیلام کنندہ اور مختار صاحب کاغذات لے کے بائیں جانب سے چلتے نظر آتے ہیں - ہل کرایست خوب ہاتھ پھیلا کے انگڑائی لیتے ہیں جیسے نیستی اُتار رہے ہیں - پشت پر کا دروازہ کھلتا ہے اور ہارن بلوئر داخل ہوتا ہے -]

ہارن بلوئر -- بڑے دام بڑھا دئے ! بولی تو خوب بولے ، لیکن تہ کو نہ پہنچ سکے - چوک گئے ، دوست !

ہل کرایست — خیر ، آخری بولی نو ہزار کی میری

ھي رھي جس کے بعد تیوک صاحب کے نام ختم ھوئي - پھر بھي شکر ھے خدا کا کہ سنتري ایک بھلے آدمي کے ھاتھ بکي۔

ھارن بلوئر — تیوک ؟ ھا ھا ھا ھا ! یہ تو ایک ھي ھوئي - جناب ھوش کي دوا کیجئے - نہ سنتري تیوک کے ھاتھ لگي نہ کسی بیوقوف کے ھاتھ لگي - سنتري میرے ھتھے چڑھ گئي !

ھل کرایست — کیا ؟

ھارن بلوئر — یار ! مجھے تمھارے لئے افسوس ھے - یہ باتیں تم جیسے پرانے چنڈول نہیں جانتے - غضب کے دام ھیں ! لیکن تمھاري ضد کي وجہ سے مجھے دینے پڑے - اور جب میں عمارتیں بناؤنگا جب اس کي کسر نکلیگي -

ھل کرایست — تو کیا وہ آخري بولي آپ کي تھي ؟ یہ مطلب ھے !

ہارن بلوئر — بے شک! یہی مطلب ہے میں نے تو
پہلے ہی کہا تھا کہ میرے منھ نہ لگو۔
تم نے نہ مانا۔ آخر بول گئے۔ اب سمجھے
کہ اب بھی نہیں سمجھے؟

ہل کرایسٹ — یہ تو سفلہ‌پن کی چال ہے۔

ہارن بلوئر —

[گویا زہر اُگلتا ہے]

کیا لفظ آپ نے استعمال کیا تھا؟ نوچ
کسوٹ، چھین جھپٹ، تو اب اس میں
کیا؟ ہماری تمہاری نوچ کھسوٹ ہو رہی
ہے۔ ہل کرایسٹ صاحب!

ہل کرایسٹ — کیا کہوں! اس بڑھاپے کو دعا دیجئے
نہیں تو —

[گھونسہ باندھتا ہے]

ہارن بلوئر — ہاں، ہاں! اب گھونسہ بازی کی تو
نہ آپ کی عمر ہے نہ ہماری۔ یہ کام تو
اب لڑکوں کے ذمہ چھوڑ دینا چاہئے۔

[رولف اور جل کی طرف دیکھتا ھے - اور رولف کی
طرف دفعتاً انگلی اُٹھاتا ھے]

خبردار! جو اب اُس لونڈیا سے مخاطب
ھوئے ' میں نے تم کو خوب سمجھ لیا ھے -
اور آپ جناب ' مس صاحب ' آپ ذرا
میرے بچے پر نظر عنایت ھی رکھئے تو
بہتر ھے -

جل --

[اپنے جذبات چھپاکے]

ابّا جان ' اس حرامزادے سے خدا سمجھے !
کس قدر ذلیل باتیں کرتا ھے -

ھل کرایسٹ -- بیٹھ جاؤ -

[جل بیٹھ جاتی ھے اور ھل کرایسٹ جل اور
ھارن بلوئر کے درمیان میں آ جاتا ھے]

یہ تو آپ نے بڑی بے ایمانی سے پالا مارا

ہے - لیکن کچھ فائدہ اُٹھائیگا تو معلوم
ہوگا - یہ سب کچھ سہی لیکن قانون تو
آپ کو میری جائداد غارت کرنے کی اجازت
نہ دیگا -

ھارن بلوئر — ذرا مزاج کی باگ روکے ہوئے ' تھامے
ہوئے ! اب تو آ گئے ہو پھندے میں - اب
لٹکا دیا ہو تو سہی !

بیگم ھل کرایسٹ —

[یکبارگی]

ھارن بلوئر صاحب ! یاد رکھنا چاہ کن را
چاہ درپیش -

ھل کرایسٹ — کیوں جی !

بیگم ھل کرایسٹ —

[مخاطب نہیں ہوتی]

اور پھر ہم لوگوں کے برتاؤ کی بھی کوئی
شکایت نہ کرے - ہم سے جو کچھ بن پڑیگا
تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے ساتھ اُٹھا

نہ رکھیں گے ۔ اور شکایت کی کیا بات ہے ،
کچھ کنبہ قبیلے کے تھوڑا ہی ہو ؟ یہی
تو میں بھی چاہتا ہوں - آپ کے کنبہ
قبیلے سے باہر لیکن آپ کے چاروں طرف گھیرے
ہوئے - اب تیپ واٹر سے آپ کے قدم اُکھڑتے
ہیں ، اب اپنا بوریا بدھنا سنبھال
رکھئیگا - چھ مہینہ میں صفایا ہے بس !
میری بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے اور
جوار بھی پاک ہو جائے --

[اب سب فرش پر برابر کھڑے ہیں]

کلو —

[ایک دم سے بیگم ھل کرایسٹ کے پاس آکے]

بیگم صاحب ، یہ آپ کی نمک کی شیشی
حاضر ہے -

[خسرو سے]

کیا آپ لوگ .... ؟

ھارن بلوئر —

[سب کی جانب یکے بعد دیگرے دیکھتے ہوئے]

اب بھي میں تم سے کہتا ھوں کہ یہ آپ
لوگوں کا میري بہو کے ساتھہ برتاؤ ھي
سبب ھے کہ جو میں نے یہ جایداد خریدي
ھے - میري بہو ! جیسے آپ کي بہو ویسے
میري بہو - اور مجھہ سے کوئي پوچھے تو
وہ آپ سے لاکھہ درجہ اچھي ھے - آپ لوگوں
نے میرے مزاج کا پارہ چڑھا دیا ھے -
کلو ! خیر یہ تمہاري شرافت ھے کہ کسي
بات کا خیال نہیں کرتي ھو - آؤ چلو -

بیگم ھل کرایست — خیریت اسي میں ھے کہ اب
مصالحت ھو جائے -

ھارن بلوئر — اپنا کام دیکھئے ، اس جھگڑے میں
نہ پڑئے -

بیگم ھل کرایست — بہتر ھے -

ھل کرایست — سنا جي ! اِن معاملوں میں تم نہ
پڑو ، یہ ھم ھي لوگ ٹھیک کر لینگے -

[رولف , سے]

آپ نوجوان اپنے باپ کي اس چالبازي کو
کیا کہتے ہیں ؟

[جل رولف کي طرف دیکھتي ہے - رولف کچھ کہنے ہی کو ہے کہ ہارن بلوئر بیچ میں بول اُٹھتا ہے]

ہارن بلوئر — میري چالبازي ؟ آپ کي کیا رائے
ہے ؟ میرے لڑکے کو مجھ سے لڑانے کي
کوشش چالبازي نہیں ہے ؟ کیا بڑي شریف
حرکت ہے ؟

جل —

[رولف سے]

کیوں ؟

رولف — میں نہیں کہتا ، لیکن —

ہارن بلوئر — چالبازي ؟ چپ رہ ، پلّا کہیں کا !
مسٹر ہل کرایست نے بھي اپنے کارندہ سے
بولي بلوائي میں نے بھي اپنے کارندہ سے
بولي بلوائي - ہاں فرق صرف اس قدر رہا
کہ اُن کے کارندہ نے بولي شروع کي اور

میرے کارندہ نے ختم کي - اس میں
چالبازي کا کیا ذکر ؟

[ھنستا ھے]

ھل‌کرایست — اب کوئي صورت نہیں ھے - ھم لوگوں
کي دنیا ھي دوسري ھے -

ھارن بلوئر — ھم تو خداوند کریم سے دعا ھی کرتے
ھیں کاش ایسا ھو تو پھر کیا کہنا ! کلو ،
آؤ چلیں - اور رولف ، تم بھي چلے آؤ ،
پیچھے پیچھے - چھ مہینہ کے اندر اندر
چمنیاں لگ کے موٹر لاریاں دوڑنے لگیں
تب تو بات ھے !

بیگم ھل کرایست — ھارن بلوئر صاحب ، اگر آپ نے
عمارت ....

ھارن بلوئر —

[بیگم ھل کرایست کي جانب دیکھتے ھوئے]

عجیب مذاق ھے ! یعني چار ھزار سے کم کي
جایداد کے نو ھزار پونڈ دام بھي دلوائے

اور نیکی کی اُمید بھی رکھتے ہیں - میں
کھٹملوں کی طرح مسل دونگا اگر موقع
سے ھاتھ آ گئے - آداب عرض ! خدا حافظ !

رولف --- ابّا جان !

جل --- ابّا جان - اس نالایق کی بد زبانی تو دیکھئے
ذرا -

ھل کرایست --- میرا بھی آداب عرض !

[ھارن بلوئر آنکھ پھیلا کے ھل کرایست کے نیم تبسم
چہرہ کی طرف دیکھتا ھے - اور کلو کا ھاتھ پکڑ کے
قریب قریب کھینچتے ھوئے بائیں جانب کے دروازے تک
لے جاتا ھے - لیکن کھلے ھوے دروازہ میں ڈاکر اور ایک
اجنبی کھڑے ھیں - وہ دروازے سے ھٹ جاتے ھیں
اور کلو قریب قریب زمین پر آ رھتی ھے]

ھارن بلوئر --- آیں ، آیں ! کیا ، بات کیا ھے ؟

کلو --- جانے کیا بات ھے ! آج طبیعت بہت خراب
ھے -

[بڑی کوشش سے اپنی حالت سنبھالتی ھے]

بیگم هل کرایست —

[اسي دوران میں اجنبي اور ڈاکر سے انکھیوں آنکھوں میں کچھ اشارہ کرتي هے]

هارن بلوئر صاحب، عمارت بنائیگا تو آپ جانئیگا - پھر همارا قصور نه دیجئیگا -

هارن بلوئر —

[بات کرنے کے لئے گھوم پڑتا هے]

یه جو آپ اپنے کو بہت هوشیار چلتا - پرزہ سمجھتے هیں تو ابھي کسي دهن کے پکے سے پالا نہیں پڑا - اور میں نے تمام عمر اسي میں گزاري هے - یه بال دھوپ میں نہیں سفید کئے هیں - مجھے آپ دھمکاتے هیں کہ یه هوگا وہ هوگا - اس کا میرے اوپر گدّا بھي نہیں پڑتا - تمھارے خاوند نے مجھے اژدر کا لقب دیا هے - اب میں یوناني - لاطیني تو جانتا نہیں هوں لیکن میں نے لغت دیکھي هے تو اس کے معني اژدها کے هیں - اور اب جب اژدها هونے

کي بدنامي هي هے تو تم جیسوں سے ڈرنا
کیا ؟ اب رخصت دیجئے -

[کلو کو آگے کھینچ لیتا هے اور دونوں دروازے سے جلدی سے
نکل جاتے هیں - پیچھے پیچھے فوراً هي رولف هو لیتا هے]

بیگم هل کرایست — ڈاکر ، تم نے خوب کام کیا -

[ڈاکر کے پاس تک چلي جاتي هے جهاں بائیں
کو اجنبي بهي موجود هے - ان میں بات چیت هوتي
هے -]

جل — ابّا جان ، غضب هو گیا !

هل کرایست — اب تو سنگ آمد سخت آمد -
جو کچھ هو هنسي خوشي جهیلنا هی هے -
غارت هوا بزرگوں کا مکان اور کیا ؟ کم‌بخت
اس کو ستیاناس کرکے چھوڑیگا - یه بزرگوں کا
مکان اس کا پاانداز هوکے رهیگا - ارے توبه ،
جي چاهتا هے سر پیٹ لوں !

جل —

[اشارہ کرکے]

دیکھئے کلو بي‌بي پھر بیٹھ گئیں - ابھي

ابھي تو ایسا معلوم ھوا کہ غش پہ غش
چلے آ رھے ھیں - معلوم ھوتا ھے کہ اس
میں کچھ بھید ھے - اس کا راز ڈاکر کو
ضرور معلوم ھے اور اس اجنبي کو بھي اس
معاملہ میں کچھ دخل ضرور ھے - ذرا
امّي جان کو تو دیکھئے ' اُن سے پوچھئے تو
آخر معاملہ کیا ھے ؟

هل کرایسٹ — ڈاکر !

[آگے آگے ڈاکر پیچھے پیچھے بیگم هل کرایسٹ آتي ھیں]

آخر یہ ھارن بلوئر کي بھو کا کیا معاملہ
ھے ؟ یہ معمہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا -

ڈاکر — معمہ تو کوئي نہیں -

هل کرایسٹ — آخر کچھ تو -

ڈاکر — جانے دیجئے - آپ کو اس سے کیا واسطہ ؟

هل کرایسٹ — آخر میں بھي تو کچھ سنوں - کیا
بھید ھے آخر ؟

بیگم هل کرایست — جل ، تم باهر جاؤ - هم لوگ
آتے هیں -

جل — امّي جان ! بهلا یه کون سي بات هے ! مجهے
یه فضول باتیں نهیں پسند -

بیگم هل کرایست — یه لڑکیوں کے سننے کي باتیں
نهیں هیں -

جل -- ڈهکوسلے مجهے نهیں بهاتے - روز تو میں
اخبار پڑهتي هوں -

ڈاکر -- بهر حال آپ کو هٹ جانے هي میں کیا عذر
هے ؟

بیگم هل کرایست — کیا آپ اپني لڑکي کو ......

جل — ابّا جان ، مجهے نهیں پسند آتیں یه بیکار کي
باتیں - میري اِتّي اِتّي تو بچوں کي
ماں هوتي هیں !

بیگم هل کرایست — میں کچه تیري طرح واهي
هوں ؟

جل — کیا اُس میں کچھ جھوٹ ہے ؟

ھلِ کرایست — کیا ؟ — کیا ؟

[ڈاکر اس کے قریب داھنے جانب جاتا ھے - اور کچھ چپکے کان میں کہتا ھے]

یہ بات !

[پھر ڈاکر کچھ چپکے چپکے کہتا ھے]

بیگم ھل کرایست — سچ مچ !

جل — غضب ھو گیا ! یہ کیا ھوا ؟ — چاھے جو کچھ ھو !

بیگم ھل کرایست — کسي کام کي نہ رھیگي -

جل — اس کے پہلے کیا ھو چکا ھے ؟

بیگم ھل کرایست — اس سے کیا بحث ھے ؟ یہ پوچھو کہ اب کیا ھوگا جو اصل چیز ھے -

ھل کرایست — آخر تمھیں کیسے معلوم ھوا ؟

ڈاکر —

[اجنبي کي طرف اشارہ کر کے]

میرے دوست تو خود درمیاني تھے -

ھل کرایست — میرے تو ھوش اُڑ گئے سن ھي کے
جیسے جي کھٹا ھوگیا !

بیگم ھل کرایست — میں تو کہتي تھي کہ آپ نہ
سنیں تو بہتر ھے -

ھل کرایست — ذرا اپنے دوست صاحب کو بلانا تو
اِدھر -

[ڈاکٹر کے اشارے سے اجنبي بھي ان میں شامل
ھو جاتا ھے]

کیا واقعي یہ صحیح ھے ؟ کچھ سمجھ
میں نہیں آتا !

اجنبي — بےشک ! ذرہ برابر فرق نہیں ھے - مجھے
خوب یاد ھے ' جب تو اُس کا نام تھا —

ھل کرایست — رھنے دیجئے ! رھنے دیجئے ! آپ کا
شکریہ ! لیکن ھے بڑے افسوس کي بات !
دشمن کا دشمن ھو جب بھی عورتوں کي
اھانت کسي طرح روا نہیں ھے - اس کا
کسي سے ذکر نہ ھو !

[جل اس کے بازو میں چمٹ جاتی ھے]

بیگم ہل کرایست — اگر ھارن بلوئر نے تمیز سے کام لیا ' جب تو کسی کو کان و کان خبر بھي نہ ھوگئي ' نہیں تو پھر زبان بند کیسے کي جا سکتي ھے ؟

ھل کرایست — نہیں ' نہیں ! مجھے تو یہ بات پسند نہیں آتي - رذیل طریقہ ھے ! نابدان میں ایلنٹ مار کے سوائے اپنے اوپر چھینٹ آنے کے اور کیا ھے ؟

بیگم ھل کرایست — اور ھارن بلوئر ھمارے ساتھ کون شرافت کا طریقہ برتتا ھے ؟ آپ تو جیسے فرشتوں کي سي باتیں کرتے ھیں ! ھم کہیں چاھے نہ کہیں ' لوگوں کو ویسے ھي معلوم ھے - اور اگر نہیں بھي معلوم ھے تو اب معلوم ھو جانا چاھئے - اب جو کچھ بھي ھو ' اب تو اکسیر ھاتھ آ گئي ھے ' اور اس کا استعمال بھي ضرور ھوگا -

جل -- اب کیا دیر ہے ؟ اب جر دینا چاہئے - ابّا
جان ' اب جر دینا چاہئے -

ڈاکر -- ایک دھمکی میں تو حواس جاتے رہینگے -
جے ' پی ' — گرجا گھر -- حلقہ کے آیندہ
ممبر صاحب --

ہل کرایسٹ --

[ذرہ اشتباہ کے انداز سے]

بھئی ' بات یہ ہے کہ کسی عورت کا راز
جان کے پھر اس کا گلا کاٹنا ....
مجھ سے تو نہ ہو سکیگا !

بیگم ہل کرایسٹ -- جو کوئی چکمہ دے کے ایسے ہی
تمہارے لڑکے کو پھانس دیتا تو کیا اِن
باتوں کے جاننے کی کوشش نہ کرتے ؟

ہل کرایسٹ --

[پریشان ہو کر]

دیکھا جاتا - جب دیکھا جاتا!

بیگم هل کرایست -- کم سے کم اس خیال سے تو ضرور ھے کہ وقت پڑے پر اور کچھہ نہ ھوگا تو اپنے لڑکے کی مدد تو کرتے -

هل کرایست -- هاں، یہ هو سکتا ھے -

بیگم هل کرایست -- تو اب گویا یہ تو آپ بھی کہتے ھیں کہ هارن بلوئر سے کہنے میں کوئي هرج نہیں ھے - اب یہ بات جاننے کے بعد وہ کیا کرینگے — اس سے هم کو کیا بحث ھے ؟

هل کرایست --

[ڈاکر اور اجنبي سے ساتھہ هي ساتھہ]

یہ بھي کچھہ آپ لوگوں نے غور کیا کہ اس قسم کي اهانت کے لئے فوجداري میں کتنا سنگین مقدمہ هو سکتا ھے ؟

اجنبي -- یہ تو بال کي باندھي بات ھے - شک و شبہہ کا کیا ذکر ھے - ابھي ابھي تو آپ نے حال دیکھا هي ھے -

هل کرایست — هاں ، دیکھا هے -

[پھر بدل کے]

نهیں ، میں تو نهیں پسند کرتا -

[ڈاکر نے اجنبي کو ایک دو قدم علیحدہ لے جا کے کچھ بات چیت شروع کي]

بیگم هل کرایست —

[ذرا نیچي آواز سے]

اور همارا گھر جو غارت هوا جاتا هے ! خوب ، باپ دادوں کي بات خوب رکھي هے آپ نے !

هل کرایست — لیکن کسی عورت کا پاؤں درمیان میں ڈالنا اچھا نهیں معلوم هوتا -

بیگم هل کرایست — هم کیوں عورت کو بیچ میں ڈالتے هیں ؟ اس کي ذمہ‌داري اگر کسي پر هوگي تو هارن بلوئر پر -

هل کرایست — کیوں ؟ اسي کے راز کا تو هم لوگ سهارا لے رهے هیں -

بیگم ھل کرایست — میں صاف صاف کہے دیتی ھوں
مجکو ھارن بلوئر سے کہ لینے دو ' نہیں
تو میری زبان میرے بس میں نہیں ھے -
خدا کی مار! ایسی ایسی عورتیں پڑوس
میں! توبہ ' توبہ!

جل — ابا جان! اب یہ آمی نہیں مانلے کی ھیں -
یہ بھی اب اسی پر اُتر آئی ھیں -

ھل کرایست — جل ' تم خاموش ھی رھو - کیا
مصیبت کا سامنا ھے! سمجھ میں نہیں
آتا کرنا کیا چاھئے!

بیگم ھل کرایست — اب تو اس کا یہی علاج ھے -
اپنی خاطر نہیں ھے ' میری خاطر سے '
ھم لوگوں کی خاطر تو ضرور ھے - جب
ذرا غور کیجئیگا تو معلوم ھوگا کہ اس کے
کیا فائدے ھیں -

جل —

[آھستہ سے]

اب تو ٹھن گئی سو ٹھن گئی -

بیگم هل کرایست ـــ

[سخت غصه سے]

بکو نهیں ' جل -

هل کرایست ـــ میں نے عورتوں کو ستانا نهیں سیکھا- میں اس کا اهل هي نهیں - پھر آخر کیا مهنه دکھاؤنگا ؟

بیگم هل کرایست ـــ

[بهت غمزده هوکر]

خیر ' تو جانے دیجئے -

هل کرایست ـــ کیوں ' اس کا آخر کیا مطلب ؟

بیگم هل کرایست ـــ تو مجھ سے جس طرح استعمال کرتے بنیگا اپنے طور پر اپني معلومات استعمال کرونگي -

هل کرایست ـــ

[اس کي طرف گھورتے هوئے]

یه کیا ؟ میري مرضي کے خلاف ؟

بیگم ہل کرایست — ہاں میں تو اپنا فرض سمجھتی
ہوں -

ہل کرایست — اگر میں صرف ہارن بلوئر سے کہنے
کی تجویز پسند کر لوں —

بیگم ہل کرایست — بس میں تو صرف یہی چاہتی
ہوں -

ہل کرایست — تو بس اس سے زیادہ نہیں ' اور
دیکھو یہ فرض ورض کا دھوکا مجھے دو
نہیں - میں یہ ڈھونگ جانتا ہوں - میں
اگر راضی ہوا تو صرف اپنی جان بچانے
کے لئے -

بیگم ہل کرایست — یہ ڈھونگ کس کو کہتے
ہیں ؟

جل — ڈھونگ ڈھونگ کو کہتے ہیں ' امی جان '
اور کس کو کہتے ہیں ؟

ہل کرایست — تو ہارن بلوئر سے آگے بات نہ بڑھنے
پائے ' خوب سمجھ لینا -

بیگم هل کرایست — یہ مانا -

جل — روکنے سے بات رکیگي ؟

بیگم هل کرایست — جل ، تم باز نہ آؤگي اپني شرارت سے ؟

هل کرایست — جل ، تم میرے ساتھ آؤ -

[پشت کے دروازے کي طرف پھرتا ھے]

جل — آمي جان ، مجھے معاف کیجئے - لیکن نوچ کھسوت تو ھے ھي پھر ھے کہ نہیں ؟

بیگم هل کرایست — جل ، تم سمجھتي هو کہ میں بات صاف صاف سیدھي سیدھي کہتي هوں ، صاف بات سوچتي هوں - تم خود قائل نہ هو جاؤ تو کہنا - یہ کیا میں جانتي نہیں هوں کہ هارن بلوئر کي طرف اور اپنے لوگوں کي طرف میں کوڑي مُہر کا بل ھے - لیکن هم کو تو یہاں رهنا ھے - وہ لوگ تو چلتي پھرتي چھاؤں هیں - آج یہاں ، کل وهاں -

جل —

[خلاف مزاج ستایش کے انداز سے دیکھتے ہوئے]

آمي جان ! تم سے بس حد ھے -

ھل کرایست — جل !

جل — آتي ھوں ، ابا جان ! چلي آتي ھوں-

[وہ پلٹتی ھے اور دروازہ کي جانب دوڑ جاتي ھے - یہ لوگ باھر چلے جاتے ھیں - بیگم ھل کرایست تن کے سیدھي ھو کے فخریہ انداز سے انگڑائي لیتي ھے -]

بیگم ھل کرایست — ڈاکر !

[ڈاکر آتا ھے]

میں ان کو آج ھي ایک خط لکھے دیتي ھوں - ایسے الفاظ میں لکھونگي کہ کل آتے ھی بنے گی - بس کل سویرے یہیں ھونگے - کل گیارہ بجے تم مع اپنے دونوں مہمانوں کے پڑھنے کے کمرے میں آ جاؤ-

ڈاکر —

[سر ھلا کے اقرار کرتا ھے]

آج تو ساتھی کو بھی تار دے رہے ہیں -
کل ان کو بھی لے آئینگے لیکن بالکل
ٹھیک تو نہیں کہا جا سکتا -

[بیگم ھل کرایست کھٹ پٹ کرتی ہوئی باہر چلی
جاتی ھے]

ڈاکر —

[اشارہ کرتے ہوئے اجنبی سے کہتا ھے]
ھمارے حضور پر تو بس شرافت ختم ھے -
اتنی ضرورت سے زیادہ شرافت ھی کیا ؟
لیکن اُن کو پوچھتا کون ھے ؟ سبز گھوڑی
تو ٹھیک ھے ! ھنری کو تار دے دو - میں
مختاروں کے پاس جاتا ھوں - میں نے
اس ارنا بھینسہ سے سنٹری واپس نہ لے
لی تو ھم کاھے کے ! یہ ھارن بلوئر —
[اپنی ناک پر انگلی رکھتا ھے]
تگنی ناچ نچاؤں جب تو بات ھے - اب
تو پھنسے ھیں !

پردہ گرتا ھے

دوسرا سین

اسي شام کو ساڑھے سات بجے کلو کا خاص کمرہ نہایت خوشنما - دیواروں پر کوئي تصویر نہیں ھے - صرف دو بڑے آئینے لگے ھیں - نہایت امیرانہ مسہري - پردے پڑے ھوئے - بائیں جانب آتشدان سے بیچوں بیچ کے کسي قدر داھنے جانب ایک دروازہ جو اندر کي جانب کھلتا ھے - داھنے جانب آگے بڑي کھڑکي جس میں توت کے کواڑے آئینہ جڑے ھوئے - دائیں جانب نیچے کو کچھہ ھٹے ھوئے ایک لکھنے کي میز - برقي روشني ھو رھي ھے -

کلو چائے پینے کے وقت کي ڈھیلي ڈھالي نفیس پوشاک پہنے ھوئے - بالکل ساکت زرد مسہري کے ایک سرے کے پاس کھڑي ھے - ھونٹھ کھلے ھوئے ھیں - اور بالکل سامنے اس طرح دیکھہ رھي ھے جیسے بھوت پریت نظر آ رھے ھوں - بالکل آھستہ سے دروازہ کھلتا ھے اور ایک عورت کا چہرہ دکھائی دیتا ھے - آنے والي کلو کي نظر بچا کے جھانکتي ھے اور یک بارگي غائب ھو جاتي ھے - دروازہ

بھی بند ہو جاتا ہے - کلو اپنے ہاتھ اُٹھاتي ہے اپني آنکھیں ہاتھوں سے بند کر لیتي ہے - پھر ہاتھ چھوڑ دیتی ہے اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگتي ہے - دفعتاً دروازہ کھٹکھٹاتا ہے - جھٹ سے وہ اپني چارپائي پر جاکر لیٹ جاتي ہے اور آنکھ بند کرکے چت پڑ جاتي ہے -

کلو —

[ضعیف آواز سے]

آؤ ' اند چلي آؤ -

[اس کي خادمہ اندر چلي آتي ہے - دبلي پتلي ستے ہوئے بدن کي عورت جس کي عمر کا صحیح اندازہ لگانا دشوار ہے - کالي پوشاک پہنے ہوئے - وہي جس نے پہلے جھانک کر دیکھا تھا -]

کیا ہے ' انا ؟

آنا — کیا خاصہ پر تشریف نہ لے جائیںگي ؟

کلو —

[آنکھیں بند کئے ہوئے]

نہیں -

آنا — یہاں کچھ لے آؤں ' حضور ؟

کلو — ایک بسکٹ اور ذرا سي شامپین (شراب) لے آؤ -

[خادمہ جو مسہري اور دروازہ کے بیچ میں کھڑي مسکراتي ھے - کلو بڑي پھرتی سے اس کي مسکراھٹ دیکھہ لیتي ھے -]

کیوں مسکرائیں کیوں ؟

آنا — میں مسکرائي ؟ نہیں تو !

کلو — تم مسکرائیں نہیں ؟

[غصہ سے]

بھولي نہ بنو - تم کو مجھہ پر ھنسنے کي تنخواہ ملتی ھے ؟

آنا —

[بے حس]

نہیں حضور ! ذرا سا تیل سر میں ڈال لیجئے -

کلو — اچھا — نہیں - کیا فائدہ ؟

[اپنا سر ھاتھہ سے پکڑ کے]

میرے سر کا درد نہ جائیگا۔

آنا — تو آرام کیجئے۔ لیٹی رہئے۔ اس سے بہتر کوئي دوا نہیں۔

کلو — گھنٹوں تو ہو گئے لیٹے لیٹے!

انا —

[اپني خاص طرز سے مسکراتي ہوئي]

اور کیا؟

کلو —

[مسہري پر اُٹھ کے بیٹھ جاتي ہے اور جیسے ہمت کرکے]

انا، اس سے کیا فائدہ۔ آخر کیوں؟

آنا — کس سے کیا فائدہ؟

کلو — کیا مجھے تاکنے کا کام سپرد ہوا ہے؟ بھید لینا چاہتي ہے!

آنا — میں! نہیں حضور! میں......

کلو — بھید لینے آئي ھو۔ تمہاري حماقت کي کوئي انتہا ھے! آخر کیا، بھید ھي کیا ھے؟

آنا — نہیں، حضور، بیھد کیسا؟ لیکن اگر حضور کا مزاج خوش نہ ھو تو اور کہیں ٹھکانا تلاش کروں۔ اگر میں ایسے ھي بھید لیتي تو کب کي نکل گئي ھوتي۔ یوں ھی نکال دینا ھو تو کہ دیجئے۔ میں نے حضور ایسي ایسي سرکاروں میں بندگي بجائي ھے جہاں ایک دم کے لئے ان باتوں کي گنجائش نہیں۔

کلو — اچھا تو کل تم کو ایک مہینہ کا حساب مل جائیگا۔ تم اپني راہ لو۔ اب بس زیادہ بات چیت نہیں۔

[انا سر جھکا کر باھر چلي جاتي ھے۔]

[کلو کراھنے کي آواز سے کروٹ بدل کے تکیہ میں اپنا منھ چھپا لیتي ھے]

کلو —

[اٹھ بیٹھتي ھے]

کیا کہوں ! اگر اس آدمی سے ملاقات ہو
جاتی یا ڈاکر سے ملاقات ہو جاتی تو —
[یکبارگی اُٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے اور دروازہ تک
جاتی ہے پھر رک جاتی ہے اور مسہری کے پاس واپس
آتی ہے کہ اتنے میں رولف اندر آ جاتا ہے - اس
درمیان میں دروازہ ایک دو انچ پھر کھلتا ہے - بالکل
آواز نہیں ہونے پاتی -]

رولف — درد سر اب کیسا ہے ؟

کلو — کنپٹیاں پڑی لپ لپ کرتی ہیں - آج
کچھ نہ کھاؤنگی -

رولف — کیا کرنا چاہئے ؟ میرے لائق کوئی
خدمت ہو تو میں حاضر ہوں !

کلو — نہیں ، لڑکے -

[یکبارگی اس کی جانب دیکھ کے]

یہ ہل کریست لوگوں سے جھگڑا مجھے
نہیں بھاتا - تمہاری کیا راے ہے ؟

رولف — جی مجھے تو سخت نفرت ہے اس تو تو

میں میں سے -

کلو — میرا خیال ھے کہ میں اس جھگڑے کو روکنے
میں شاید کامیاب ھو جاؤں - پانچ منٹ
بھی نہ لگینگے - ذرا ڈاکٹر کے پاس تک
لپک جاتے اور اس سے کہہ دیتے کہ ذرا
تکلیف کرے اور مجھ سے مل جاے -

رولف — اور جو ابّا جان اور چارلی کو خبر
لگ گئی ؟ ....

کلو — میں جانتی ھوں ' لیکن جب تک تم سب
لوگ کھانا کھاؤ گے اگر وہ اس بیچ میں
آ گئے تو کسی کو کان و کان خبر بھی
نہ ھوگی -

رولف —

[تعجب سے]

یہ تو ھے لیکن میں کہتا ھوں ...... آخر
کیسے ؟ ....

کلو — اب مجھ سے یہ تفصیل نہ پوچھو - ایک

نشانہ ہے پڑ جائے پڑ جائے -

[اپنی کلائي کي گھڑي دیکھتے ہوئے]

کہنا تھیک آتھ بجے اس کھڑکي پر ھم سے ملیں ! کہنا کہ بس زینہ کے قریب‌والي پہلي بڑي کھڑکي پر !

رولف — چارلي تو خفا نہ ھونگے ؟

کلو — نہیں ' البتہ میں ان سے بتاؤنگي نہیں - وہ اور والد صاحب دونوں تو جیسے اس معاملے کے پیچھے پاگل ھو گئے ھیں !

رولف — اگر واقعي کوئي صورت ھو تو ....

کلو —

[کھڑکي کے پاس جاکے کھڑکي کھول کے]

اِدھر بلانا ' رولف اِدھر ! اگر تم نے پلٹ کے کچھ جواب نہ دیا تو میں یہ مطلب سمجھونگي کہ ڈاکر آ رھے ھیں - اپني گھڑي ھماري گھڑي سے ملا لو -

[اس کي گھڑي دیکھتي ھے]

دیکھو ایک منٹ تیز ھے -

رولف — مگر ایک بات ھے ....

کلو — اب وقت نہ گنواؤ ' جلدي جاؤ -

[قریب قریب کھڑکي سے باھر اس کو تھکیل دیتي ھے - کھڑکي بند کر لیتي ھے ' پردہ گرا دیتي ھے اور گہرے خیال میں غرق کھڑي ھو جاتي ھے - پھر گھنٹی کے پاس جاکے گھنٹي بجاتي ھے - پھر لکھنے والي میز کے قریب داھنے کو جاکے ایک نسخہ میز سے نکالتي ھے -]

[آنا داخل ھوتی ھے]

کلو — اچھا ' اب شامپین (شراب) نہ لاؤ - ذرا دواخانہ یہ نسخہ لے جاؤ - کہنا یہ تیار کر دیں - خود جانا اور خود ھي دوا لانا -

انا — بہتر ھے ' لیکن سرکار یہ دوا تو تھوڑي بہت موجود ھے - دو تین ٹکئے رکھے ھوئے ھیں -

کلو — ھاں ' لیکن بہت پرانے ھیں - میں نے دو کھائے ھیں - ان میں اب رھا ھي کیا ھے ؟

کچھ، جان تو باقي هي نهیں - جلدی
جاؤ ' مارے سر کے درد کے جان نکلي
جا رهي هے !

انّا —

[مسکراتے هوئے نسخه لیتي هے]

بهت اچھا ' تو اس میں تو کچھ دیر
لگیگي - میرا کچھ کام تو نهیں هے ؟

کلو — نهیں ' مجھے دوا کي ضرورت هے ' تمهاري
ضرورت نهیں -

[انا باهر چلی جاتی هے]

[کلو اپني کلائي پر کي گھڑي دیکھتي هے پھر لکھنے
کی میز پر جاتي هے جو پراني چال کی هے - اور اس
میں ایک چورخانه هے — چورخانه کو هاتھ ڈال کے کھولتی
هے اور اس میں سے ایک نوٹوں کا بنڈل اور کچھ کاغذ
کے پارسل نکالتي هے - نوٹوں کو گنتي هے — " تین سو " —
نوٹوں کو جلدي سے اپنے اوپري جیب میں رکھ لیتی هے
اور پارسل کھولتی هے - اس میں موتي هیں - موتي بھي
جیب میں جلدي سے رکھ لیتي هے - اِدھر اُدھر وحشت سے

دیکھتي ھے - چورخانہ بدستور بند کر دیتي ھے اور پہلے
کي طرح مسہري پر آکے لیٹ جاتي ھے - چت پڑي ھے -
اتنے میں دروازہ کھلتا ھے اور ھارن بلوئر داخل ھوتا ھے -
کلو اپني آنکھیں نہیں کھولتي اور تھوڑي دیر نظر جمائے
ھوئے کلو کو دیکھتا رھتا ھے - اس کے بعد کہتا ھے -]

ھارن بلوئر —

[کسی قدر نرمي سے]

کلو، کیسي طبیعت ھے ؟

کلو — سر پھٹا جاتا ھے !

ھارن بلوئر — ایک ذرا دیر ایک بات سن لو - اُس
عورت نے ایک خط میرے نام بھیجا ھے -

[کلو اُٹھ کے بیٹھ جاتي ھے]

ھارن بلوئر —

[خط پڑھتا ھے]

" مجھ سے آپ کی بہو کے متعلق
کچھ خاص باتیں اور بہت ضروری باتیں
کرني ھیں - کل صبح گیارہ بجے میں

آپ کا انتظار کرونگي - حقیقت میں آپ
سب لوگوں کي آئندہ بہبودي کے لئے یہ
بات اس قدر اشد ضروري اور اهم هے کہ
شاید آپ اپنا آنا کسي طرح بھي ملتوي
نہ کرینگے - " آخر اس کا مطلب کیا هے ؟
یہ محض مُنھ آتا هے ' یا جنون هے ' یا
آخر بات کیا هے ؟

کلو — معلوم نہیں -

هارن بلوئر —

[بغیر ناخوشي کے]

کلو ' اگر کوئی بات هو اس میں تو هم
سے بتا دو - منزل رهنما کے پاؤں کے نیچے
هوتي هے -

کلو — اور تو کوئی بات نہیں - هاں ' البتہ —

[جلدي سے اُس کی جانب نظر ڈالتي هے]

همارے والد صاحب دوالیہ هو گئے تھے - اسي
کو چاهے جو کچھ کوئي کھے !

هارن بلوئر — هُنْه ! کتنے هي آدمي دوالیه هوتے
هیں تو اِس سے کیا هوتا هے ؟ تم نے اپنے
خانداني حالات بہت کم هم سے بتائے
هیں -

کلو — همارے والد کوئي بہت بڑے آدمي تو تھے
نہیں

هارن بلوئر — تو اس میں تمہارا کیا قصور ؟ خیر ،
اگر اتنا هي معامله هے تو کوئي اندیشه
نہیں هے - ان کمبخت "پدرم سلطان بود"
کے مارے اور ناک میں دم هے ! میں نے
ایک کوڑا رسید کر دیا هے - اب تلملا رهے
هیں اور کچھ نہیں -

کلو — چارلي سے نه کچھ کہئیگا ، کیونکه بے وجه
ان کو پریشاني هوگي -

هارن بلوئر — نه ! نه ! هرگز نہیں ! اگر میں دوالیه
هو جاؤں تو چارلي کو بڑي پریشاني هو —
هے که نہیں ؟

[ھنستا ھے اور معنی‌خیز انداز سے کلو کي طرف
ھے -]

تو اور تو کوئي بات نہیں ھے ؟
اطمینان سے خط کا جواب دیتے
ھوں -

[کلو اپنا سر ھلاتي ھے -]

کوئي شک و شبہہ تو نہیں ھے ؟

کلو —

[کوشش کرکے]

اب اس کي تو بات ھي اور ھے '
من گھڑنت باتیں کہنا شروع کریں !

ھارن بلوئر —

[جھگڑے کے خیالات میں محو]

اُوہ ! لیکن اھانت و آبروریزي کا قانون
تو کوئي چیز ھے ؟ اگر ھم سے داؤ
کرینگے تو ھم ان کو لٹکا بھي دینگے
بھي ھے !

کلو —

[بزدلانہ انداز سے]

ابا ! کیا یہ جھگڑا کسي طرح بند نہیں
هو سکتا ؟ آپ تو کہتے تھے میري وجہ
سے سب اَن‌بن ھے ، مگر میں تو اُن
سے بھول کے بھي نہیں ملنا چاھتي - ان
کی صورت دیکھنے کي بھی روادار نہیں -
اور ان کو اپنا گھر پسند ھے ، وہ اس پر
جان دیتے ھیں - مجھے تو وہ لڑکي بھلي
لگتی ھے - اور اس میں آپ کا کیا ھرج
کہ اپني عمارت وھاں سے دو قدم ھٹا کے
بنائي جائے ؟ کیا ھرج ھے ؟ جس طرح ھو
آپ اس لڑائي کو ختم کر دیجئے خدا کے
لئے ! ختم کر دیجئے ، روک دیجئے !

ھارن بلوئر — روک دیں ؟ اب تو خرید بھي
چکے ! نہ ، نہیں ! اِن نا اھلوں نے میرے
منھ لگنے کي کوشش کي تو اب ان کو بتا
ھي دوں کہ کیا نتیجہ ھوتا ھے ! مجھے تو

اِن کمبختوں سے ایک ایک سے نفرت ھے - اور ڈاکر کي تو شکل دیکھ کے ھي میرے بدن میں جیسے آگ لگتي ھے !

کلو — ڈاکر غریب تو محض مختار ھے !

ھارن بلوئر — وھي بدمعاش تو اس تمام پریشاني کي جڑ ھے - کمبخت نہ خود کھائیں نہ دوسروں کو کھانے دیں ! تم عورت ذات ھو ' ان باتوں کو کیا جانو - تم کو تو یقین بھي نہ آئیگا کہ کس کس پریشانیوں اور کن کن مشکلوں سے یہ مال و دولت میں نے حاصل کي ھے - یہ دیہاتي کیسي چکني چپڑي باتیں بناتے ھیں جیسے کچھ جانتے ھي نہیں - لیکن ان سے کچھ حاصل کرنا گویا پتھر میں جونک لگانا ھے - کیا اگر اُن کا بس چلے تو وہ کوئي کسر اُٹھا رکھینگے ؟ ایک منٹ کي دیر نہ لگے - ھمارا اسباب اُٹھا کے پھکوا دیں - یہ اور کس کا کام تھا ؟ ذرا سي جائداد کے اتنے

دلم اُنھیں کي وجہ سے تو لگانے پڑے! سب چھوڑ دو - اس خط ھي کو تو ذرا دیکھو - خودغرض، کمینے، بدمعاش، مکار کھیں کے!

کلو — لیکن جھگڑے کي شروعات تو اُنھوں نے نھیں کي؟

ھارن بلوئر — کھلم کھلا نھیں کي - آز سے لڑتے رھے - یھي تو ان کي چال ھے - جھاں دیکھئے دھمکي، جھاں دیکھئے دباؤ! چار دن پھلے کیا دولتمند ھو گئے جیسے آپے میں نھیں رھے! میں نے چاھا تھا کہ — خیر — طرح دے جاؤں لیکن ان کي قسمت ھي میں نھیں - میں کیا کروں؟ اب میں بھي ان کو مزہ چکھا ھي کے چھوڑونگا - وہ بھي سمجھ لیں کہ کس سے پالا پڑا ھے! چمڑي تو باقي نہ رکھونگا!

[اپنے جذبات کي رو میں ھارن بلوئر کلو کے چھرہ کي کیفیت دیکھنا بھول گیا - اس کے چھرے سے یہ

پریشانی ظاهر هو رهی هے کہ اب هارن بلوئر سے مزید بحث مباحثہ کیا نہ جائے یا کرنا چاهئے - پهر پهرتی سے اپنی کلائی کی گهڑی دیکھ کے چارپائی پر گر پڑتی هے اور اپنی آنکهیں بند کر لیتی هے -]

میرا دل تو جب هی خوش هوگا جب ان کی کهڑکی کے سامنے چمنیوں کا دهواں نکلتے دیکهونگا - مجهے بهی کیا موقع کی سوجهی! وهی آخری بولی! وہ تو بڑهتا هی چلا جاتا تها - یہ ترکیب نہ کرتا تو وہ ختم تهوڑا هی کرتا!

[کلو کی طرف دیکھ کر]

ارے مجهے تمهارے درد سر کا تو خیال هی نہیں رها! چہ، چہ! اب تم آرام سے لیٹو چپ چاپ!

[کهانا کهانے کی گهنٹی بجتی هے]

کچھ کهانے کے لئے یہاں بهیج دیں؟

کلو — نہیں! میں سوؤنگی مگر نیند آ جائے

جب ھے! ذرا یہ کہ دیجئیگا کہ مجھے
کوئی جگائے نہ -

ھارن بلوئر — اچھا، اچھا! میں اس خط کا
جواب لکھ دوں -

[ھارن بلوئر کلو کی میز پر بیٹھ کے لکھنے لگتا
ھے -]

[کلو بہت پریشانی کی حالت میں مسہری سے چونک
کے اُٹھتی ھے گھڑی دیکھتی ھے پھر کھڑکی کی جانب
دیکھتی ھے - پھر گھڑی دیکھتی ھے - پھر چپکے سے
کھڑکی پر جاتی ھے اور آھستہ سے کھولتی ھے -]

ھارن بلوئر —
[خط کو ختم کرتے ھوے]
ذرا سن لو.
[مسہری کی طرف گھومتا ھے]
ایں، تم کہاں گئیں؟

کلو —
[کھڑکی پر سے]
بڑی گرمی ھے!

هارن بلوئر — دیکھو یہ لکھا ھے — "مکرمہ ! آپ
کوئی ایسی بات میری بہو کی نسبت
نہیں بتا سکتیں جس سے ھمارے بال
بچوں کی خوشی میں فرق آئے - میں
اس خط کو محض حماقت سمجھتا ھوں
اور باوجود طلب کے کل گیارہ بجے وھاں
ھرگز نہ آؤنگا - — نیازمند — "

کلو —

[سر کو بیحد پریشانی کے عالم میں ھلاکر]

اُوھو ! — خیر !

[دو بارہ گھنٹی بجتی ھے]

هارن بلوئر —

[دروازہ تک جاکے]

تم اب ذرا لیٹ رھو ' سو جاؤ - اگر نیند
آ جائے - میں کہہ دونگا کوئی یہاں نہ آئیگا -
کل تک — خدا چاھیگا ! — طبیعت بالکل
صاف ھو جائیگی - اب جاتا ھوں - خوش

رهو! خدا حافظ!

[باهر چلا جاتا هے]

[دو ایک چکر کمرہ میں ٹہلنے کے بعد کلو پھر کھڑکي کے پاس پلٹ آتي هے اور وهاں قریب پردہ کي آڑ میں کھڑي هو جاتي هے - کواڑہ دروازہ کا ذرا ذرا سا کھلنا شروع هوتا هے اور انا اپنا سر اندر ڈالتي هے اور جھانکتي هے - یہ دیکھ کے کلو کہاں هے جھٹ سے اندر داخل هو جاتي هے اور بائیں جانب آڑ میں چھپ جاتي هے بہت جلدي کلو کھڑکي سے هٹ آتي هے اور دروازہ بند کر لیتي هے -]

کلو --

[آهستہ سے]

آ جاؤ ' اندر آ جاؤ -

[وہ دروازہ کي طرف جھپٹ کر بند کر دیتي هے -]

[ڈاکر کھڑکي سے هو کر اندر آ گیا اور اس کي طرف آدھي مسکراهٹ سے دیکھنے لگا -]

ڈاکر -- کیا هے ' چھوٹي بیگم ؟ مجھے کیوں یاد کیا ؟

[اپنے میل جول کے اس آدمي کے ساتھہ ھونے پر کلو
کے طور طریقہ میں ایک خاص تبدیلي نمایاں ھوتي ھے -
اس کي آواز بھي مختلف ھو جاتی ھے - ایک قسم کي
آزادي اور یگانگت سي معلوم ھوتي ھے - لیکن بہت
آھستہ سے بولتي ھے -]

کلو — بڑي غلطي کر رھے ھو!

ڈاکر —

[دانت نکال کے ھنستا ھے]

جي نہیں! میں صورت تو کبھي کسي کی
بھول ھي نہیں سکتا -

کلو — نہیں ، مان جاؤ -

ڈاکر —

[واپس جانے کے لئے منھہ پھیرتا ھے -]

تو اگر صرف اتني سي بات تھي تو مجھے
کیوں بیکار کے لئے بلایا ؟

کلو — نہیں ، جاؤ نہیں -

[ھلکا سا تبسم کرتے ھوے]

تم مجھ سے کھیل کھیلتے ھو - شرم نہیں
آتي ؟ آخر میں نے تمہارا کیا بگاڑا
ھے ؟ کون کھیل ھے یہ ؟ — کریکٹ ؟

ڈاکر — جي نہیں ! اِسے کہتے ھیں " معاملہ "

کلو —

[جل کے]

تو مجھ سے اس جھگڑے سے واسطہ ؟ بھلا
میں یہ جھگڑا کیسے روک دیتي ؟

ڈاکر — اب اسے کوئی کیا کرے ! یہ تمہاري
تقدیر !

کلو —

[ھاتھہ میں ھاتھہ باندھ کے]

بھلا تمہاری بے دردی کی کوئی حد ھے ؟
تم ایک عورت ذات کی زندگی تباہ کرنے
پر لگے ھو جس نے کبھی تم کو کڑی بات
تک نہیں کہی ؟

ڈاکر — تو یہ کہئے ! آپ کے گھر والے بالکل بےخبر
هیں کہ آپ کون ذات شریف هیں ! پھر
کیا کہنا ہے ! مگر ایک بات تو خیال
کیجئے کہ میں اپنے مالک کی خیر خواهی
کر رہا هوں - میں بھی تو آخر انسان هوں --
جیسی کرنی ویسی بھرنی ! میں تمہارے
خاندان بھر سے نفرت کرتا هوں - کون گالی
ہے جو پچھلے دو مہینہ سے آپ لوگوں نے
مجھے نہ دی هو ' نگاهوں سے دیکھتے هیں
جیسے چھری کٹاری چلاتے هیں - میں تو
صاف کہتا هوں مجھے صورت سے نفرت ہے !

کلو -- خوبیاں بھی هیں ان میں جیسے تم میں
هیں !

[دانت نکال کے هنستا ہے]

ڈاکر — هارن بلوئر میں جیتے جی کوئی خوبی
نہیں هو سکتی -

کلو — تو میں تو اس خاندان کی نہیں هوں ؟

ڈاکر — کل کو تمہارے بچے هونگے ' جب تو تم

ھارن بلوئرو کي بھي اماں ھو جاؤگی -

کلو —

[مسکین انداز سے اپنے ھاتھ بڑھا کے]

کیوں پیچھے پڑے ھو؟ آخر اس سے فائدہ؟
خدا کے لئے یہاں ذرا آرام سے گزرتي ھے -
انصاف شرط ھے! انصاف شرط ھے!!

ڈاکر —

[ذرا دیر کے لئے مشکل محسوس کرتے ھوئے]

اس سے کام نہ چلیگا ' یہ کوشش ھی
بیکار ھے -

کلو — آخر ساری زندگی ھماري روتے ھی تو کٹتی
ھے -

[ڈاکر اپنا سر ھلاتا ھے - اس کي ھنسي غائب ھوچکي -
اور بالکل لکڑي کے گُڈّے کي طرح بیٹھا ھے]

کلو —

[ھانپتي ھوئي]

خدا کے لئے رحم کرو! تم نے بھی تو

کسي کو چاها هے ؟ کیا میں جانتي
نہیں ؟ - اسي کے صدقے !

ڈاکر — نہیں ! یہ سب فضول هے - هماری شطرنج
میں تم ایک مُہرہ هو - اور تمهاري شہ مات
هوگي -

کلو —

[مایوس هوکے]

تو تم سے کیا واسطہ ؟ تمهارا کیا بگڑیگا —
کیا بنیگا ؟

[شیرني کي طرح تیور بدل کے]

دیکھو مجھ سے نہ بھڑو ' میں دشمني پر
آ جاؤنگي تو غضب ڈھاؤنگی - میں نے
بھي دنیا بہت دیکھي هے - دیس دیس کا
پاني پی کے آئی هوں تو کیا ؟ آے هے
چیونٹي کو دباؤگے تو کاٹ کھائیگي - اور
میں تو پھر عورت هوں — اچھي طرح
سوچ لو -

ڈاکر -- تو بس ٹھیک ہے! اس طرح پیں پیں
رونے سے تو مجھے تمہارے مُنھ دھمکی
زیادہ پسند ہے - دھمکی ہي سے ختم ہے -
اُن لوگوں سے بتلا دینا کہ ایک رات ہماري
تمہاري ملاقات سرائے میں ہو چکي ہے -
اور یہ تو کہوگي ہي کہ نہیں؟ یا یہ
کہ دینا کہ ---

کلو -- خبردار! خبردار!!

[اپني جیب سے نوٹ اور موتي نکال کے]

یہ دیکھو کل یہي میري زندگي کي کائنات
ہے - کوئی ہزار کے تو صرف موتي ہیں -
یہ سب تمہاري نذر ہیں -

[اس کي طرف پیش کرکے]

لیکن اب مجھ پر رحم کرو - کیا کہتے
ہو؟ بولو کیا کہتے ہو - -

ڈاکر --

[ہونٹھ چاٹتے ہوئے - بے رحمانہ ہنسي ہنستے ہوئے]

تم نے میرا صحیح اندازہ نہیں کیا - میں
سیدھا سادا کُتا ھوں - کتا ھي کہ لو ' لیکن
میري وفاداری میں شک نہیں - جس کا
کھاتے ھیں اس کي گاتے ھیں - یہ چالیں
مجھ سے نہ کھیلو -

کلو —

[بے قابو ھوکے]

تم جانور ھو ! نہ رحم ھے تمھارے مزاج
میں نہ حیا ھے ' کم ظرف ! بزدل ! اور
اس کتیا کو کیسے رشوت دے کے میرے
پیچھے لگا دیا ھے ! جانتے نہیں ! خوب
جانتے ھو میں پاگل ھي ھو جاؤں تو
تجھے کیا ؟ جانور کہیں کا -

ڈاکر — بات نہ بڑھاؤ ' بات بڑھ جائیگي تو تم
کیا فائدہ اُٹھاؤگي ؟

کلو — اس طرح کسي عورت کے پیچھے پڑنا چاھئے
محض اس لئے کہ تم سے مردوں سے جھگڑا
ھو گیا ؟

ڈاکر — میں نے کیوں جھگڑا کیا ؟ مجھ سے مطلب ؟
تم تو خوب جانتی ہو کہ جھگڑے میں
تو ہمیشہ کمزور ہی مار کھاتا ہے - کمزوری
میں غصہ مار کھانے کی نشانی مثل
مشہو ہے - اب اس کو کوئی کیا کرے ؟

کلو —

[گھور کے نظر جماکے دیکھتی ہے]

تمہارے کوئی ماں بہن ہیں کہ نہیں ؟
اُن سے تو پوچھتے کسی دن کہ محبت کی
بنیاد کچے دھاگے پر ہوتی ہے کہ نہیں ؟
ان سے تو کبھی پوچھو کہ ڈر کس کو
کہتے ہیں - بزدل ظالم ! بے رحم زمانے
بھرکا ! تو بھی اپنے کو آدمی کہتا ہے کہ
میں آدمی ہوں !

ڈاکر —

[دانت نکال کے ہنستے ہوئے]

جواب تلخ می زیبد لب لعل شکرخا را -

ان گالیوں پر قربان! قسم خدا کی ہر گالی
پر سو سو جوبن نکلتے ہیں!

[کلو کا غصہ جتنی جلدی تیز ہوا تھا اُتنی ہی
جلدی فرو ہو گیا - مسہری پر لیٹ جاتی ھے، کانپتی
ھے اور پھر ادھر اُدھر دیکھ کے ڈاکو کی طرف
دیکھتی ھے -]

کلو — پھر آخر کیا لوگے کہ ہم کو برباد نہ کرو -
کچھ معاوضہ کافی ہوگا کہ کچھ نہ کافی
ہوگا -

میری زندگی کو — مجھ کو تباہ نہ کرو!

[میں خود حاضر ہوں]

ڈاکو —

[پیشانی کا پسینہ پونچھتے ہوئے]

اب کہی ھے بات معرکہ کی! یہ البتہ
کچھ معاوضہ بھی ھے -

[کھڑکی کی طرف پلٹ جاتا ھے]

اب تو میرے پاؤں ڈگنے لگے - ایک بات
ھے، تمہارے سر جائیگی، اور ضرور جائیگی -

لیکن جہاں تک ہو سکیگا میں تمہارا کم نقصان کرونگا - نہیں ' تم جو کچھ بھي پیش کرنا چاھتي ہو میں کچھ نہیں چاھتا -

[پیشاني پونچھتے ہوئے]

ھائے ' پھر طبیعت لوٹ پوٹ ہوئي جاتي ھے ! لیکن نہیں ' اب جانے بھي دو -

[کلو اب اپنا چہرہ ھاتھوں سے چھپا لیتي ھے]

رو نہیں ' سنبھالے رھو اپنے کو - میں جاتا ھوں - خدا حافظ !

[کھڑکی سے باھر نکل جاتا ھے]

کلو —

[جلدي سے اُٹھ کر]

ھائے یہ کیا ہوا ؟ چوھا - شکار پھندے میں پھنس گیا ! ھاے !

[کھڑي ہو کے سنتي ھے - جلدي سے دروازہ کے پاس جاکے دروازہ کا قفل کھولتي ھے اور واپس آکے مسہري پر لیٹ جاتي ھے اور آنکھیں بند کر لیتي ھے - چاراس

بہت آهستہ سے آتا هے اور اس کے اُوپر جھک کے دیکھنے لگتا هے کہ آیا سو گئي یا جاگتي هے - کلو اپني آنکھیں کھولتی هے -]

چارلس — کلو ' کیسي طبیعت هے ؟ کہو نیند آئي ؟

کلو — هآ ...

چارلس —

[مسہري کي پٹّي پر بیٹھ کر اس کو پیار کرتے هوے]

پیاری ' طبیعت کیسي هے ؟

کلو — هاں ' پہلے سے تو اچھي هے -

چارلس — شکر هے ! — ذرا سا شوربہ ؟

کلو —

[کانپتی هوئي]

نا — نا !

چارلس — آخر یہ تمہیں سر کا درد کیسے هو جاتا هے ؟ اِدھر مہینے ڈیڑھ مہینے سے تو تمہاري

طبعیت جب دیکھو خراب ھي رھتي
ھے -

کلو -- اور تو کچھ وجہ نہیں معلوم ھوتي سوائے
اس کے کہ مجھے کچھ اپنا پاؤں بھاري
معلوم ھوتا ھے -

چارلس — آیں ! کیا سچ مُچ — قسم خدا کی ؟
سچ کہو -

کلو —

[سر ھلا کے]

کیا تم کو بڑي خوشي ھوئي !؟

چارلس -- کیوں ؟ خوشي کیوں نہ ھو ؟ بڑے صاحب
تو بہت ھي خوش ھونگے -

کلو -- دیکھو ! ابھی اُن سے نہ کہنا - ان کو نہ معلوم
ھونے پائے !

چارلس — خیر !

[اس کو ھم آغوش کرتا ھے]

تم نے تو غضب کر دیا ! اچھا لے ، اب اسي

بات پر ایک بوسہ دے دو -

[کلو منھہ اُونچا کرکے چٹاخ پٹاخ بوسے لینے لگتی ھے -]

ارے تمھارے بدن سے تو شعلے نکل رھے ھیں ' اور تم کہتي ھو کہ ھلکي سي تپ ھے تم کو؟

کلو —

[ھنس کے]

تعجب ھے ! چارلي ' بھلا تم مجھ سے محبت کرتے ھو!

چارلی — اچھا ' تمھیں بتاؤ - یہ تم کیا کہتي ھو ؟

کلو —

[اس کے بازو پر تکیہ کرکے]

بھلا جو کوئي جھوتي سچي باتیں ھمارے خلاف تم سے لگائے تو تم مانو کہ نہ مانو ؟

چارلس — یہ کمبخت ھل کرایست ! آخر یہ تم سے

کیوں اس قدر جل رہے ہیں ؟ اس کا کیا
مطلب ہے ؟ جب میں نے ان کو وہاں
دیکھا تھا بڑي مشکل سے میں نے موقع
بچایا -

کلو --

[دزدیدہ نگاہوں سے اُسے دیکھتي ہے -]

اب تو میں اس حالت میں ہوں - میں
یوں بھي کسي کام کي نہیں - ذرا سي بات
میں طبیعت اُلجھنے لگتي ہے -

چارلس -- اور کیا کچھہ ہم لوگ بھول جائینگے ؟ --
بھول نہیں جائینگے - ایسا سبق سکھائیں
کہ وہ بھي یاد کریں !

کلو -- یہي تو اِن چھوٹي چھوٹي جگہوں میں اور
مصیبت ہے - میں کہتي ہوں لیکن آخر
ان کا مکان غارت کرنے سے حاصل ہي
کیا ہے ؟

چارلس -- وہ کمبخت عورت کبھي بولي تھولي سے

باز نہیں آتي - آئے دن کچھ نہ کچھ
پنخ نکالتي رهتي هے - اب اس سے زیادہ
اور کیا کریگي ؟

کلو —

[ڈرتي هوئي]

اُنْہ ! — هوگا - میں نہیں پروا کرتي - مجھے
نہیں پسند کہ جدھر دیکھو اُدھر دشمن ،
جدھر دیکھو اُدھر دشمن ! میرا تو جیسے
جي ڈرتا هے ! میں —

چارلس — کیوں پیاري ، آخر یہ کیا هے ؟

[غور سے اس کي جانب دیکھتا هے]

کلو — یہ تو اُسی حالت کي وجہ سے هے اُسي
حالت........ کي وجہ سے !

[یکبارگي]

چارلي ، میري خاطر سے یہ جھگڑا بند کر
دو - اے تم کو میری قسم هے ! میري جان
کی قسم هے !

چارلس —

[اس کے بازو تھپک کر]

آرے ، آرے ! میں کہتا ھوں تم کو بات کا
بتنگڑا بنانے کي جیسے عادت ھے ! ذرا ٹھیک
غور تو کرو ۔ والد صاحب نے نو ھزار پونڈ
ان کو چھپانے کے لئے دئے ھیں اور تم
ایسی عورت کي طرفداري کرتی ھو ! جس
نے تمھاري بے عزتی کرنے میں کوئی کسر
نہیں اُٹھا رکھی ۔ نہ اس میں عقلمندی
ھے نہ معاملہ داري ! اپنی عزت بھی تو
کوئی چیز ھے ؟ خودداري بھی تو ھوني
چاھئے آدمی میں ۔

کلو —

[ھانپ کے]

مجھے خودداری کا احساس نہیں ھے ۔
میں تو جھگڑے بچانا چاھتی ھوں ۔ بس !

چارلس — اگر اس جھگڑے سے تم کو کوفت ھوتی

هو تو میں تم کو تبدیل آب و هوا کے لئے
سمندر کے کنارے بھیج دوں - لیکن ایسے
آدمیوں سے لڑائی بھڑائی میں تو مزہ آنا
هی چاهئے -

کلو —

[سوچتی هوئی اور ترشروئی سے]

نہیں، اس سے کیا هوتا هے؟ میں یہ تھوڑی
هی چاهتی هوں!

چارلس — آیں، آیں! تم تو لڑائی لڑنے پر آمادہ
هو گئیں!

کلو — اگر تم نے یہ جھگڑا بند نہ کرا دیا تو تمهاری
میری بنیگی نہیں -

چارلس — دیکھو کلو، آخر پس پردہ اس میں
راز کیا هے؟

کلو —

[آهستہ سے]

پس پردہ؟

چارلس — تم تو ایسی باتیں کرتی ہو جیسے جن کسی کے سر پر آ جاے - ارے ' میں تو کہتا ہوں ' ان کمبختوں کو تو اب داؤ پر پا گئے ھیں - چھ مہینہ میں تو ڈیپ واٹر سے چلتے پھرتے نظر آئینگے ! وہ جو ان کا پرانا کھنڈر ھے وہ ستیاناس ھو جائیگا - کسي کام کا رہ جائے جب ھي کہنا - چمني ۲۰۰ قدم کي کون کہے ٹھیک ان کے سر پر جڑي جائیگي - اور ۲۴ گھنٹہ میں بارہ گھنٹہ دھواں ان کے سر پر سوار رھیگا - یہ کمبخت قطامہ یہاں دکھائي تو دیگي نہیں - جب لطف آئیگا ! یہیں رنگ رلیاں ھونگي - جب تک یہ قحبہ یہاں رھیگي جب تک یہ کچھ نہ ھونے پائیگا - بس اب اسي کي دیر ھے کہ دم نہ لینے پائے کمبخت !

کلو —

[ھاتھ سے اشارہ کرکے]

اچھا ' اب میں سمجھي -

چارلس —

[دوبارہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے]

کلو، اگر تمہارا یہی انداز قائم رہا تو میں سمجھونگا کہ دال میں کچھ کالا ہے -

کلو —

[بہت آہستہ سے]

چارلی !

[چارلی اس کے پاس آ جاتا ہے]

مجھے پیار کر لو -

چارلس —

[پیار کرتا ہے]

کیا ہے پیاری؟ مجھے معلوم ہے کہ عورتیں اِن اوقات میں عجیب عجیب باتیں کرنے لگتی ہیں - تم سو رہو، بس!

کلو — ابھی تم نے کھانا بھی نہیں کھایا — کہ کھا چکے؟ جاؤ اور میں بھی سو رہونگی - لیکن میری محبت نہ چھوڑنا -

چارلس — چھوڑنا ؟ چاھے کم کروں ؟

[چارلس دوبارہ چمٹا کے بوسہ لے رھا ھے کہ اتنے
میں آنا چپکے سے دروازہ کے پاس جاکے کھولتي ھے
اور باھر نکل جاتي ھے - لیکن اتنے میں دروازہ سے
چڑ مڑ کي آواز آتي ھے اور وہ دوبارہ بند کر
دیتي ھے -]

کلو —

[زور سے چونک کر]

کون ھے ؟ کون ؟

چارلس — کہاں کون ھے ؟ کہاں کون ھے ؟ تم کو
وھم ھے !

کلو —

[آھستہ سے ذرا ھنس کے]

کیا جانے ؟ چارلي ' جاؤ - یہ سر کا درد ذرا
کم ھو جائے تو میں ابھي اچھي ھو
جاؤں -

چارلس —

[اس کی پیشانی کو آهستہ سے پیار سے تھپک کر اور
اس کی طرف مشکوک انداز سے دیکھکر]

تم سو جاؤ ' میں سویرے هي آؤنگا -

[پلٹ کے واپس جاتا هے اور دروازہ سے کلو کی
طرف منھہ کرکے بوسہ کا چٹخارہ لیتا هے - جب
چارلس چلا جاتا هے تو اُتھہ کے تھیک اسی انداز
سے کھڑي هو جاتي هے جیسے ابتدا میں کھڑي هوئي
تھي - خیالات میں منہمک مستغرق - دروازہ کھلتا
هے اور خادمہ پھر اِدھر اُدھر جھانکتي نظر آتي
هے -]

پردہ گرتا هے

تیسرا ایکٹ

پہلا سین

صبح کا وقت

دوسرے دن صبح کو ھل کریسٹ کے کمرے میں جل بائیں جانب سے آ کے آئینہ دار کھڑکی سے دیکھہ رھي ھے -

جل —

[رولف سے کہتي ھے جو اب تک نظروں سے اوجھل ھے]

چلے آؤ ' کوئي نہیں ھے -

[اتنا کہہ کے کمرے کے اندر چلي جاتي ھے - رولف باغ سے آ کے اُس کے پاس پہنچ جاتا ھے -]

رولف — جل ' میں تم سے یہہ کہنے آیا ھوں کہ کیا ھم لوگوں کو ....

[جل سر ھلاتي ھے]

کل ملنے آنا چاهئے تھا ' یہ تو کچھ
الول جلول سي بات ھے -

جِل — ھم نے شروع نہیں کیا ' شروع تو آپ کي
طرف سے ھوا تھا -

رولف — بات تو تم سمجھتي نہیں ھو! اگر تمہارا
والد صاحب کا سا حال ھوتا کہ خود ھي —

جل — مجھے تو سخت افسوس ھوتا!

رولف —

[پھنکارنے کے انداز سے]

بھلا اور کوئي ایسي باتیں کرتا تو مضایقہ
نہ تھا - جل ' تم سے تو ایسي اُمید نہ
تھی! بھلا والد صاحب کي طرح کوئي
رفاہ عام کرے تو معلوم ھو - وہ سمجھتے ھیں
کہ ھم بھي کچھ ھیں تو کیا بیجا ھے ؟

جل — اور ھم سمجھتے ھیں کہ وہ بالکل سور ھیں '
تو کیا بیجا ھے ؟ معاف کیجئیگا -

رولف — اگر یہ بقاے اصلح کا اصول صحیح ھے
تو ....

جل -- وہ چاھے اصلح ھوں لیکن ان کو بقا میسر نہ ھوگي -

رولف --

[بے توجہي سے جو انہماک کي وجہ سے ھے]

معلوم تو ایسا ھي ھوتا ھے -

جل -- تو یہي کہنے آئے تھے ؟

رولف -- نہیں ' میں کہتا ھوں ' اگر ھم لوگ مل جائیں تو کیا یہ جھگڑے ختم نہ ھو جائینگے ؟

جل -- ھمارا ملنے کو جو جي نہیں چاھتا !

رولف -- ھاتھ میں ھاتھ تو ھم لوگ ملا چکے ھیں ' اب دل نہ ملائینگے کیا ؟

جل -- لڑائي میں مٹھائي نہ پھلیگي ' رنج بڑھیگا -

رولف -- میرے دل میں تو بالکل رنج نہیں ھے -

چِل — صبر کرو ! رنج بھي ھو جائیگا ، جلدي
نہ کرو -

رولف — کیوں ؟

[بہت توجہ کے ساتھہ]

اچھا ، کلو والے معاملہ میں ؟ معاملہ تو
پہلے ھي سے سمجھتا ھوں کہ آپ کي والدہ
کا رنگ کلو کي جانب سے ....

چِل — اچھا ؟

رولف — بہت بیگماني ھے -

[چل ھنستي ھے]

ممکن ھے کہ کلو تمھارے ھم پلہ نہ ھو ،
لیکن اس کو کنیز سمجھنا کوئي بیگماتي
شان ھي نہیں ھے ؟

چِل — اپني چونچ بند رکھو تو بہتر ھے -

رولف — وہ تو ھمارے والد صاحب پہلے ھي کہہ
چکے ھیں - اُس دن جب کلو تمھارے یہاں

آئي تھیں، نہ تمھاري والدہ اس قدر
بیہودہ برتاؤ کرتیں نہ والد صاحب اور
چارلي اتنے ناخوش ہوتے !

[جل سیٹي بجاکے گانا گاتي ہے — " تمھیں یاد
ہو کہ نہ یاد ہو "]

[کسي قدر ناراضي سے جل کي جانب گھورتے ہوئے]
کیوں جل، یہ سیٹي بجانے کا معاملہ
ہے ! کیوں ؟

جِل — نہیں تو !

رولف — صاف کیوں نہیں کہتیں کہ چلے جاؤ ؟
میں چلا جاؤں -

جِل — بہتر ہے -

رولف — بہتر ہے تو بہتر ہے ! تو کیا بس اب کے
بچھڑے ملینگے حشر کے دن ؟

جِل — مجھے تو حشر میں بھی ملنے کي اُمید
نہیں ہے -

[سیدھے رولف کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے
دیکھتی ھے]

رولف — بڑا غضب ھو رھا ھے !

جِل — غضب تو اِس دنیا میں روز ھی ھوا
کرتا ھے -

رولف — لیکن جتنی ھی ایسی باتوں کی کمی
ھو سکے بہتر ھے -

جل —
[غصہ سے جھڑک کے]
تو آپ لکچر نہ جھاڑئے - مُلا نہ بنئے -

رولف —
[بہت برا مان کے]
نہیں لکچر میں کیا جھاڑونگا ! میں مُلا نہ
بن رھا تھا لیکن پھر بھی دوستی کے لئے
دل نہیں مانتا - محبت کو کیا کروں ؟

جل — پہلے اصلیت کو سنبھالئے پھر محبت
جتائیگا -

رولف — ذرا وسعت نظر سے کام لو، جل -

جل — کیسي وسعت نظر ؟ هم سب اپنے اپنے رنگ میں مست هیں - اور کیوں نہ هوں ؟

رولف — توبہ، توبہ ! تم کو تو بس ......

جل — تم کو تو کسي بات میں اچھائي نظر هي نهیں آتي - وہ سبق تو آپ کے والد صاحب هي نے سکھایا ہے — "هر شخص اپني چال میں" ! اور اسي میں بھلا هوتا ہے - اچھا بس خدا حافظ !

رولف — جل ! جل !

جل —

[اپنے پیچھے هاتھ باندھ کے گنگناتي ہے]

رهئے اب ایسي جگہ چل کر جهاں کوئي نہ هو
همنفس کوئي نہ هو اور همزباں کوئي نہ هو

رولف — کاھےکو جل، کاھےکو ؟

[دلشکستہ انداز سے بائیں جانب بڑي کھڑکي سے باهر نکل جاتا ہے - جل جس نے گانا بیچ سے چھوڑ دیا ہے هاتھ باندھے کھڑي اور هونٹھ کاٹ رهي هیں]

[بائیں سے فلیوز داخل ہوتا ہے]

فیلوز — مس صاحب، مسٹر ڈاکر اور دو صاحبان
اور تشریف لائے ہیں -

جل — تو تینوں صاحبان کو اندر تشریف لانے دیجئے
اور مجھے باہر جانے دیجئے -

[فیلوز کے پاس ہوتی ہوئی باہر چلی جاتی ہے
اور فوراً ہی ڈاکر اور دو اجنبی شخص اندر آتے
ہیں -]

فیلوز — تو حضور، میں بیگم صاحب سے عرض
کر دوں کہ آپ لوگ تشریف لائے ہیں -
صاحب تو گھومنے گئے ہیں -

[بائیں سے چلا جاتا ہے]

[تینوں آدمی ایک باقاعدہ انداز سے جمع ہو جاتے
ہیں - پہلے دروازوں کو اور کھڑکی کو دیکھ چکے ہیں -
اب بڑی خانہ‌دار میز کو دیکھ رہے ہیں -]

ڈاکر — تو اب یہ معاملہ بغیر عدالت گئے تو رہتا
نہیں - اگر کہیں کوئی کور کسر ہو تو ابھی
بتا دینا -

[دوسرے اجنبي سے]

تم تو اس عورت سے ذاتي طور سے واقف
هو ؟

دوسرا اجنبي -- اور آپ کیا سمجھتے هیں ؟ میں
بھلا ایسے معاملات میں اِن بازاریوں کا اعتبار
کرتا ! جب یه تشریف لائي تھیں تو بڑي
سفارشوں سے آئي تھیں اور اپنا کام بھي
خوب کرتي تھیں - دوپیاگے لگے هوئے تھے -
کیوں جارج ' هے کہ نہیں ؟

پہلا اجنبي — هم لوگوں نے دو مرتبه حاضري اور
خدمتوں کا معاوضه خود دیا هے -

دوسرا اجنبي — میں دیکھتے هي پہچان لونگا -
وہ تو خوبصورت سي عورت هے ' چهرہ پر
ایک آب تاب ایک خاص نمک هے - اب
کیا اتنے دنوں میں صورت تھوڑي هي بدل
گئي هوگي !

پہلا اجنبي -- همیں اس معامله کو طشت از بام

کرنے کي ضرورت کیا ھے ؟

ڈاکر -- طشت از بام کرنا ضروري نہیں ھے ' صرف دھمکیوں میں کام چل جائیگا - لیکن سمجھ لینا چڑھے تو امرت پا گئے گرے تو چکنا چور -- وھی مثل ھے - اور وہ آدمي ھے بے تحاشا گدّےباز - نشانہ خالي نہ جانا چاھئے - تم دونوں صاحب کہ دو تو سمجھ لو کہ مار لیا - اور کیا ؟

دوسرا اجنبي — اور ھم لوگوں کا وقت تو فاضل ھي ھے گویا کہ یہاں دوڑے پھر رھے ھیں !

ڈاکر —

[پہلے اجنبي کی جانب سر ھلاتے ھوے]

جارج کو سب حال معلوم ھے - وہ سب ٹھیک ھو جائیگا - تم مطمئن رھو - میں تم کو اطمینان[دلاتا] ھوں - ساري ذمہ‌داري میرے سر ھے -

دوسرا اجنبي — اگر اُس عورت کي شادي هو چکی هے تو میں خواهمخواه کو اس کي زندگي برباد بهي کرنا نهیں چاهتا -

ڈاکر — نهیں ، اُس کو نقصان کوئي نهیں پهنچانا چاهتا - اس سے کسي کو خصومت نهیں هے - میں تو صرف هارن بلوئر کو دبوچ لینا چاهتا هوں - اور جب تک توبه نه کریں چهوڑنا نهیں چاهتا -

[یه دونوں شخص ایک دوسرے سے کسي قدر هٹ جاتے هیں اور بیگم هل کرایست داهني جانب سے آتي هیں -]

ڈاکر — آداب عرض ، بیگم صاحب ! یه وهي میرے رفیق شریک هیں - هارن بلوئر صاحب بهي آ رهے هیں -

بیگم هل کرایست — هاں ، گیاره بجے آتے هیں - مجهے دوسرا خط لکهنا پڑا -

ڈاکر — کیا سرکار نهیں هیں ؟

بیگم هل کرایست — میں نے اُن سے کہا نہیں -

ڈاکر —

[سر هلاتے هوئے]

همارے دوست وهاں تشریف رکھینگے
اور پھر جیسا بنیگا اُن سے کام لے سکتے
هیں -

[داهني جانب کو اشارہ کرکے]

بیگم هل کرایست —

[اجنبي اشخاص سے]

آپ ادهر تشریف رکھیں !

[دروازہ کھلے کھڑي رهتي هے اور وہ لوگ کمرہ میں
چلے جاتے هیں]

ڈاکر —

[دستاویز دکھاتے هوے]

میں نے یہ مسودہ بنوا لیا هے اور قانوناً
مکمل کرا لیا هے - بڑي پھرتي سے کام
هوا - اس کے رو سے لانگ میڈو اور سنٹري

کا صاحب کے نام چار ہزار پانسو پر انتقال
نامه ہوتا ہے - آپ خیال فرمائیے اگر اس
موذي هارن بلوئر نے اس پر دستخط کر
دئیے تو ایک عزت آبرو خاک میں مل جائیگي
دوسرے پورے چھ ہزار کا خسارہ ہوگا -
لیکن یہاں ایسا پڑوس بھي تو کسی
طرح قابل برداشت نہیں ہے -

بیگم هل کرایسٹ -- لیکن راز کو فاش کر دینا
تو ہر وقت ہمارے امکان میں رهیگا -

ڈاکر — ہاں ' یہ تو ٹھیک ہے - لیکن کون جانے کل
کیا ہوتا ہے - اور کس کس بات کا آپ
نیوت دیتی پھریںگي ؟ اور ایسے آدمي کا
اعتبار ہي کیا ہے ؟ میرے اُوپر تو خار ہي
کھائے ہے ' یہ تو مجھے خوب معلوم ہے -

بیگم هل کرایسٹ --

[غور سے ڈاکر کي طرف متوجہ ہو کے]

لیکن اگر اس نے دستخط کر دئیے جب تو

شرافت کا تقاضا یہي ہوگا کہ —

ڈاکر — ہاں ، پھر تو مجبوري ہے - اور میں اُس
کو نقصان پہنچانا چاہتا بھي نہیں -
لیکن یہ میں نے اس لئے کہ دیا کہ کس
کس کي زبان پر آپ مُہر لگائیںگي ؟

بیگم ہل کرایست — ہاں ، اب اس کي کون سي ذمہ
داري ہو سکتی ہے ؟

[آنکھوں آنکھوں میں اشارہ ہوتا ہے — اور دونوں
سے کوئي بھي دوسرے کي نگاہ کو منظور نہیں کرتا -]

آ تو رہا ہے کوئی موٹر - اس گاڑي میں
خدا جانے کہاں کا شور ہوتا ہے - اتني
بھڑ بھڑ تو کوئي گاڑي نہیں کرتي -

ڈاکر — پہلے تو بہت دولتیاں جھاڑیگا - بہت پہت
پھتائیگا لیکن جب تک خود نہ کہے کہ
میں جو کہئے ماننے کو حاضر ہوں جب
تک نہ مانئیگا - اس کاغذ کا ذکر نہ ہو -

[دستاویز اپني جیب میں رکھ لیتا ہے]

اگر کارخانہ نہیں کھولتا ہے تو سنتری
اس کے کس کام کی ہے - میرا تو خیال
ہے کہ وہ بھی سوچیگا کہ بھاگے بھوت کی
لنگوٹی ہی بھلی جو کچھ بچ جائے
غنیمت ہے!

[بیگم ہل کرایسٹ اپنا سرخم کر لیتی ہے - فیلوز
بائیں سے داخل ہوتا ہے -]

فیلوز --

[معذرت کے انداز سے!]

ہارن بلوئر صاحب آئے ہیں - کہتے ہیں
کہ بلانے سے آئے ہیں، وعدہ ہو چکا ہے
ملنے کا -

بیگم ہل کرایسٹ -- ہاں درست ہے -

[ہارن بلوئر اندر آتا ہے اور فیلوز باہر جاتا ہے]

ہارن بلوئر --

[بغیر سلام بندگی کے]

میں صرف یہی دریافت کرنے آیا ہوں کہ

آخر اِن خطوں کا کیا مطلب ہے ؟

[دونوں خط جیب سے باھر نکالتا ھے]

اور اگر آپ اسے پسند کریں تو ہم آپ تنہائي میں اس موضوع پر گفتگو کر لیں -

بیگم هل کرایست — ڈاکر کو یہ کیا اور بہت سا حال معلوم ھے - یہ تو میرا جانا ھوا ھے -

ھارن بلوئر — ڈاکر کو معلوم ھے ؟ خیر ' آپ نے دوسرے خط میں لکھا ھے کہ میري بہو نے مجھے مغالطہ دیا ھے - میں بہو کو بھي ساتھ ھي لیتا آیا ھوں - آخر دیکھوں آپ کیا کھیلنگي - اگر صرف یہ چال تھي کہ میں یہاں دوبارہ چلا آؤں تو خیر ' ورنہ بہو کے منہ پر کہُونگا کہ مجکو مغالطہ دیا ھے -

[کھڑکی کي طرف ایک قدم بڑھتا ھے]

بیگم هل کرایست — ھارن بلوئر صاحب ' میري نظر

میں تو پہلے آپ سن لیں، اس کے بعد ہم
لوگ بہو رانی کے منھ پر کہنے کو تیار
ہیں - پہلے آپ تو سن لیجئے کہ کیا معاملہ
ہے - ہم کچھ آپ کو خواہی نخواہی
نقصان نہیں پہنچانا چاہتے -

ہارن بلوئر — خیر، شکر ہے! اچھا، میں سنوں تو
کہ آپ نے کون کون سی دروغ‌بیانی یہاں سن
رکھی ہیں یا گڑھ رکھی ہیں - آپ نے
اور ڈاکٹر صاحب نے مل کے - قانوں بھی ہے
ایسی توہین و آبرو ریزی کا — یہ بھی آپ
کو یاد رکھنا چاہئے - میں باز نہیں رہونگا
یہ واضح رہے -

بیگم ہل کرایست — ہارن بلوئر صاحب، قانون طلاق
سے بھی آپ واقف ہیں کہ نہیں؟

ہارن بلوئر — جی نہیں!

[بہت پریشان ہوکر]

یعنی؟

بیگم هل کرایست — اتنا تو معلوم هي هوگا کہ
بدچلني سے طلاق هوتي هے اور مقدمہ
بازي لازم آتي هے -

هارن بلوئر — هاں ، میں جانتا هوں - آخر بات کیا
هے ؟

بیگم هل کرایست — جب مقدمہ چلتا هے یا چلنے
کو هوتا هے تو مرد جس کو طلاق دي جاتي
هے اکثر هوتل میں اجنبي عورت کو ساتھ
لے کے جاتا هے - مجھ، کو نہایت افسوس کے
ساتھ، کہنا پڑتا هے کہ آپ کي بہو راني
شادي سے پہلے اسي معزز خدمت پر
ممتاز تھیں - لوگ تکے دے کے اُن کو
ٹیکا لے جاتے تھے -

هارن بلوئر — خدا کي مار!

ڈاکر —

[جلدي سے]

سب ثابت هو چکا هے — لفظ لفظ!

ھارن بلوئر — جھوٹے زمانے کے ! ایسي غلط بیاني
کرکے جان چھڑانا چاھتے ھیں - زبان نہ
جل گئي ایسي کفر کي باتیں کہتے !
ڈاکر ، بچا اگر عدالت فوجداري میں
تم کو نہ رگیدا ھو تو بات نہیں !

ڈاکر — ابے چل مردود ! کل دیکھا تھا کون صاحب
میرے ساتھ تھے ؟ وھي ھیں جو آپ کي
بہو سے یہي خدمت لے چکے ھیں -

ھارن بلوئر -- یہ گڑھنت ھے ، سازش ھے !

بیگم ھل کرایسٹ — تو اس میں بات ھی کیا ھے ؟
بلا لیجئے اپني بہو کو !

ھارن بلوئر --

[پہلے پہل خطرہ میں پھنس جانے کا احساس کرتے
ھوئے]

بے غیرت ! جھوٹے ! بے ایمان !

بیگم ھل کرایسٹ — اگر یہ بات ھے تو ابھي صاف
ھو جائیگا ، دودھ کا دودھ پاني کا پانی

ابھي ھوا جاتا ھے - بلا لو اپني بھو کو !

ھارن بلوئر —

[یہ دیکھ کے کہ اس کا کوئي اثر نہیں ھوتا سننے والوں پر]

میں ابھي بلاتا ھوں - سراسر بہتان !

بیگم ھل کرایست — خدا کرے بہتان ثابت ھو !

[ھارن بلوئر کھڑکي سے باھر چلا جاتا ھے - ڈاکر دائیں کو دروازہ کے پاس چلا جاتا ھے - دروازہ اُھول کے اندر کے لوگوں سے بات چیت کرتا ھے - بیگم ھل کرایست اپنے ھونٹھ تر کر رھي ھے اور رومال بار بار منھ پر پھیر رھی ھے ھارن بلوئر واپس ھوتا ھے - آگے آگے خود پیچھے پیچھے کلو ' سخت‌گیري اور مقابلے کے لئے بالکل تیار ھے]

ھارن بلوئر — اچھا ' اب دیکھئے اس تہمت کے پرخچے کیسے اُڑتے ھیں -

کلو — کون سي تہمت ؟

ھارن بلوئر — کہ تم اس سے پہلے ویسي عورت کا

کام کرتي تهیں ! میرا تو دل قبول نهیں
کرتا - معلوم نهیں کن الفاظ میں کهوں !

کلو — اچها ! اچها ' کیا هوا ؟

هارن بلوئر — اس عورت کا کام کرتی تهیں جو
مردوں کے ساتهہ جاتي هے جب وہ طلاق
دلوانے جاتے هیں -

کلو — کون کمبخت کهتا هے ؟

هارن بلوئر — یہ بڑي بي کهتي هیں' اور ان کے
یہ دونوں کُتے کهتے هیں !

کلو —

[بیگم هل کرایست کي طرف منهہ کرکے]

کیوں ؟ یهی کهنا شرافت هے — کیوں ؟

بیگم هل کرایست — سچ هے یا جهوٹ ' یہ بتاؤ
پهلے !

کلو — جهوٹ !

ھارن بلوئر —

[سخت غصہ سے]

میں تو کہتا تھا ' تم کو دونوں کو ان کے
پیروں پڑا کے جب مانونگا !

ڈاکٹر —

[داھنی طرف کا دروازہ کھول کے]

چلے آئیے !

[پہلا اجنبی اندر آتا ھے - کلو گویا سخت کوشش
کرکے جو بالکل واضح ھو جاتی ھے اس سے مقابلہ کرنے
کو کھڑی ھو جاتی ھے -]

پہلا اجنبی — کہئے بیگم وین صاحبہ ' کیسا مزاج
ھے ؟

کلو — میں تم کو نہیں پہچانتی -

پہلا اجنبی — ھاں ' آپ کا حافظہ کچھ خراب معلوم
ھوتا ھے - کل تک تو خوب چاھتی تھیں
آج بھول گئیں — ایک ھی دن میں ! وہ
ایک دن ھوا یا تین سال ھوئے ایک ھی
بات ھے -

کلو — تم هو کون آخر ؟

پہلا اجنبي — کا هے کو ؟ — کا هے کو ؟ اب کهل جاؤ - کستر والے مقدمہ کو بهول گئیں !

کلو — میں که چکي که میں تم کو نهیں جانتي -

[بیگم هل کرایست سے]

تم یه ناگن کب سے هو گئیں ؟

پہلا اجنبي — تو کیا مجهے آپ کي یاد داشت تازہ کرني پڑیگي کیا ؟

[اپنا نوٹ بک نکالتا هے]

سنئے آج سے تین سال پیشتر تاریخ ۳ اکتوبر بیگم وین کو فیس اور اخراجات کے لئے دئے گئے ۲۰ پونڈ بولو هوٹل میں - اسي طرح ۱۰ اکتوبر کو پهر فیس وغیرہ دئے گئے ۲۰ پونڈ -

[هارن بلوئر سے]

آپ ذرا اِن اندراجات کو دیکھ کے اپنا

اطمینان کر لیجئے - بالکل سچ اور صحیح
اندراجات ھیں -

[ھارن بلوئر دیکھنے کے لئے آگے بڑھتا ھے لیکن پھر
ٹھہر جاتا ھے اور کلو کی جانب دیکھتا ھے]

کلو —

[مرگی کی سی کیفیت سے]
جھوٹ ! سراسر جھوٹ !

پہلا اجنبی — کیوں بنتی ھو؟ ھم کچھ تمہاری
عزت خاک میں ملانے نہیں آئے ھیں -

کلو — مجھے یہاں سے لے چلو - میں ایسا برتاؤ
برداشت نہیں کر سکتی -

بیگم ھل کرایست —

[دبی زبان سے]
اب کھل جاؤ - کیوں بھانڈا پھڑاتی ھو؟

کلو — بہتاں ! سراسر بہتاں !

ھارن بلوئر — کبھی تم کو ویں بھی کہتے تھے ؟

کلو — نہیں، کبھی نہیں -

[کھڑکی کی طرف جانے کو بڑھتی ھے لیکن چونکہ راستے میں ڈاکر کھڑا ھے ٹھہر جاتی ھے -]

پہلا اجنبی —

[داھنے کو جو دروازہ ھے اس کو کھول کے]

ھنری، چلے آؤ -

[جلدی سے دوسرا اجنبی شخص داخل ھوتا ھے - اس کو دیکھ کے کلو کے رھے سہے حواس جاتے رھتے ھیں - ھاتھ پھیلا دیتی ھے، ھانپنے لگتی ھے اور بائیں جانب سراسیمہ گر پڑتی ھے - اپنا منھ دونوں ھاتھوں سے چھپاکے کھڑی ھو جاتی ھے - اس سے اصل حقیقت اس قدر واضح ھو جاتا ھے کہ ھارن بلوئر سٹ پٹا جاتا ھے اور اس کے پاؤں کانپ جاتے ھیں - ایک رنگین رومال جیب سے نکال کے اپنا منھ پونچھنے لگتا ھے -]

ڈاکر — اب یقین آیا کہ اب بھی نہیں ؟

ھارن بلوئر — ان لوگوں کو یہاں سے ھٹا دو -

ڈاکر — اگر اب بھی کچھ کسر باقی ھو تو اور

شہادت حاضر ہے - دفتر کا دفتر شہادت
کا ہے -

ہارن بلوئر —

[کلو کي طرف دیکھتا ہوا]

نہیں ، کافي ہے ! ان لوگوں کو باہر لے جاؤ -
مجکو اور کلو کو یہاں تنہا رہنے دو -

[ڈاکر داھني جانب سے اُن لوگوں کو باھر لے جاتا
ہے - بیگم ھل کرایسٹ ھارن بلوئر کے پاس سے کھڑکي پر
چلي جاتي ہے - ھارن بلوئر ایک دو قدم کلو کي جانب
بڑھتا ہے -]

ہارن بلوئر — میرے خدا !

کلو —

[پھوٹ کے روتي ہے]

چارلي کو معلوم نہ ہونے پاے ! چارلي نہ
جاننے پاے !

ہارن بلوئر — چارلي ! یہی کمائي کرتي تھیں !

[کلو نہایت غمناک آواز سے روتي هے]

تو یہی حاصل تمہارے خاندان میں شادي کرکے ! ڈوب مر ' چڑیل کہیں کي !

کلو — چارلي سے نہ کہنا !

هارن بلوئر — ستیاناس کر دیا ! اب کہتي هے ایسا نہیں ویسا نہیں ! میرا خاندان ' میرا کاروبار ' میري آیندہ بہبود سب مٹي میں مل گئی !

کلو — اگر آپ میري جگہ هوتے تو ....

هارن بلوئر — هاے رے یہ هل کرایست لوگ ! ان سے جان کي بازي لگی هوئی هے -

کلو —

[بالکل بے دم هو کے]

میرے ابا جان !

هارن بلوئر — اب جو کمبخت تونے پھر هم کو ابا جان کہا — تیرے منھ کو —

کلو — میرے پیٹ میں بچہ ھے !

هارن بلوئر — ھاے ، ھاے ! ارے غضب !

کلو — اُسی اپنی اولاد کے صدقے میں ! جو کچھ یہ لوگ کہتے ھیں مان جاؤ اور کسي سے نہ کہنا - چارلي پر یہ راز نہ کھلنے پائے -

هارن بلوئر —

[دوبارہ اپنی پیشاني پونچھتے ھوئے]

آپس میں یہ چوري ! ھائے ، میں کیسے چھپاونگا ستم ھو گیا ! غریب چارلي کي تو زندگي پر پاني پھر گیا !

کلو —

[یکبارگي غضبناک ھوکے]

راز نہ رکھو گے ؟ تم کو راز رکھنا پڑیگا - دیکھوں تم کیسے چارلي سے کہتے ھو - میں دل پر رکھ لوں جب ھي تک خیر ھے ، ورنہ خیر نہ سمجھنا - میں نے بہت

دنیا دیکھي هے اور جوانی ویسے هی
نہیں گنوائي هے میں کہے دیتي هوں —

هارن بلوئر —

[اس کو اس نئي روشني میں دیکھ کے متعجب]

ارے ' ارے ! تو تو عجیب شیرنی هے !
کمبخت هم تو تجھے دیوی سمجھتے
تھے -

کلو — میں چارلي سے محبت کرتي هوں ! میں
چارلی کے لئے جینے مرنے کو تیار هوں -
میں جي نہیں سکتي بغیر چارلی کو
دیکھے ! میں جانتي هوں کہ آپ هم کو
نہ بخشینگے لیکن چارلي ....

[هارن بلوئر اپنے بڑے بڑے هاتھوں سے ایک سخت
گھبراهٹ کا اشارہ کرتا هے]

هارن بلوئر — مجھ سے تو کچھ کرتے هي نہیں
نبتا ! میري تو لوتیا ڈوب گئي - چلو ! موٹر
کے پاس انتظار کرو ' میں آتا هوں -

[کلو اس کے پاس سے ہو کے بائیں جانب سے چلی جاتی ہے]

[خودبخود بڑبڑاتا ہوا]

میں تو کسی کام کا نہ رہا ! دشمن اب کنچل ڈالینگے ، لیکن خیر دیکھیں اب کیا ہوتا ہے -

[کھڑکی تک جاتا ہے اور داہنی جانب اشارہ کرتا ہے]

[بیگم ہل کرایسٹ اندر آتی ہے]

آخر اِس رازداری کا معاوضہ کیا چاہتی ہیں آپ ؟

بیگم ہل کرایسٹ — کچھ نہیں !

ہارن بلوئر — کچھ نہیں - کیوں نہ ہو ! کچھ نہیں - اتنی دردسری کی ہے بیکار کے لئے !

بیگم ہل کرایسٹ — جو چٹکی کاٹیگا اس کو پلنجہ مارا جائیگا - آخر سنتری کا تمہارے پاس کیا کام ہے ؟

ہارن بلوئر — اسی لئے مجھ سے نو ہزار پانچ سو
پونڈ دلوا دئیے !

بیگم ہل کرایست — تو ہم پھر خرید لیں گے تم
سے -

ہارن بلوئر — کتنے میں ؟

بیگم ہل کرایست — اتنی ہی قیمت پر سنٹری
جتنی میں مس ملنز دے رہی تھیں - اور
لانگ میڈو جتنے میں ہم سے تم نے لی
ہے - کل چار ہزار پانچ سو پر -

ہارن بلوئر — کیا کہی ہے ! اور میرے نو ہزار
خاک میں مل گئے مفت ہی میں !
نہ ، نہیں ! میں خود اپنے قبضہ میں
رکھونگا - اور جب تک یہ جایداد میرے
قبضہ میں ہے دیکھوں تم کیسے منھ سے
نکالتی ہو تم لوگ یہ بات -

بیگم ہل کرایست — نہیں ، ہارن بلوئر ! پھر سوچ
لو - مصلحت یہی ہے کہ ہم کو یہ

جایداد قیمتاً دے دو - جیکمین والے معاملہ
میں تم نے اپنی زبان دے کے وعدہ‌خلافی
کی - اب تمہارا کیا اعتبار؟ غارت
ہو جائے گھر ہمارا - کیا پروا! لیکن تم
کو بھی اس کے غارت کرنے کے قابل
نہ رکھینگے ہم! یہ نہ ہوگا کہ جب
چاہو ہم کو کچل ڈالو - اب تو صاف
سی بات ہے، یا تو سنٹری اور لانگ
میڈو ہمارے ہاتھ بیچ دو نہیں تو پھر تم
جانو!

ہارن بلوئر — ایسا نہ ہوگا - یہ سراسر بہتان ہے!

بیگم ہل کرایست — اچھی بات ہے، چلئے قصہ
چکا - تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش -
کسی کے سامنے تو ہوئی نہیں یہ بات
چیت!

ہارن بلوئر —

[سخت غضبناک لہجہ میں]

قسم خدا کي ! هو بڑي چالاک - کھاؤ قسم
اپنے پیر پیغمبر کي کہ تم یا تمھارے
خاندان کا کوئي یا تمھارے مختار یا
جیتے جی کسي سے اس کا نام تک نہ
لینگے -

بیگم هل کرایست — اگر جایداد دے دو گے تو نہ
کھینگے -

هارن بلوئر — ڈاکر کھاں هیں؟

بیگم هل کرایست —

[داھنے دروازہ تک جاکے]

ڈاکر صاحب !

[ڈاکر اندر آتا ھے]

هارن بلوئر — آپ کا "زبردستي نامہ" تو تیار
هی هوگا ؟

[ڈاکر دانت نکال کے دستاویز پیش کرتا ھے]

یہ تو بڑی شیطنت ھے سازش کا ھے کي -
یہاں انجیل ھے ؟

بیگم هل کرایست -- میری زبان کی کہی بات پتھر کی لکیر هے - یہاں تو وهی مثل هے جان جائے پر آن نه جائے-

هارن بلوئر — معاف کیجئیگا - لیکن میرا اطمینان بھی تو کوئی چیز هے ؟

بیگم هل کرایست — بہتر هے -

[الماری سے ایک چھوٹی جلد انجیل کی لے کے]

یه لیجئے انجیل حاضر هے -

ڈاکر --

[دستاویز کو خانه‌دار میز پر پھیلا کے -]

یه ایک مختصر سی دستاویز انتقال جایداد هے یعنی سنٹری اور لانگ میڈو — پہلے مس ملنز کے بیعنامه کا تذکرہ هے اور پھر جان هل کرایست کے بیعنامه کا ذکر هے اور پھر وهی رسمی عبارت - چونکه مذکورہ بالا جایداد کا بیعنامه جان هل کرایست کے نام بدرستی هوش و حواس کر دیا هے -

بالعیوض مبلغ چار هزار پانسو پونڈ کر
دیا ھے - لهذا آج سے انتقال جایداد بحق
هل کرایست وغیرہ وغیرہ - یہاں دستخط
کر دیجئے - میں گواهي کئے دیتا هوں -

هارن بلوئر —

[بیگم هل کرایست سے]

وہ کتاب هاتھ میں اُٹھاؤ اور پہلے حلف
لو " میں خدائے لایزال کی قسم کھاتي
هوں کہ کلو هارن بلوئر کي بابت کسي شخص
سے بھی کوئی لفظ اپنے معلومات کا زبان
پر نہ لاؤنگي -"

بیگم هل کرایست — نہیں ، هارن بلوئر صاحب ! آپ
پہلے دستخط کر دیجئے - هم لوگوں کا قول
جان کے ساتھ ھے -

[هارن بلوئر خوفناک انداز سے ان کي طرف دیکھ کے
قلم اُٹھاتا ھے - دوبارہ دستاویز پر ایک سرسري نظر
ڈالتا ھے اور دستخط کر دیتا ھے - ڈاکر گواهي کرتا ھے]

بیگم هل کرایست — هم اپني حلف میں اتنا اضافہ

کرنا چاھتے ھیں کہ "جب تک ھارن
بلوئر کے خاندان والے ھمارے ساتھ کوئي
بدي نہ کرینگے" -

ھارن بلوئر —

[ناک سکوڑ کے]

اس کو اپنے ھاتھ میں لو اور دونوں کے
دونوں ساتھ ساتھ قسم کھاؤ -

بیگم ھل کرایست —

[کتاب ھاتھ میں لے کے]

میں حلف لیتي ھوں کہ میں دنیا میں
کسي شخص سے بھی اپني معلومات کا
ایک لفظ بھي کلو ھارن بلوئر کي بابت
نہ کھونگي جب تک ھارن بلوئر خاندان
کے لوگ میرے ساتھ، بدي نہ کرینگے -

ڈاکر — میں بھی حلف لیتا ھوں -

بیگم ھل کرایست — میں اپنے خاوند کو بھي پابند
کرتي ھوں -

ھارن بلوئر — اور وہ دونوں آدمي کہاں ھیں ؟

ڈاکر — وہ تو چلے گئے - ان سے کیا واسطہ ؟

ھارن بلوئر — اور تم ھي سے کیا واسطہ ؟ تم سے مطلب کیا ھے کہ کس عورت نے پچھلے زمانے میں کیا کیا، کیا نہیں کیا ؟ خیر، آداب عرض !

[جاني دشمن کي نظر سے اُن کو دیکھہ کے بائیں جانب سے چلا جاتا ھے اور پیچھے پیچھے ڈاکر جاتا ھے -]

بیگم هل کرایست —

[دستاویز پر ھاتھہ رکھہ کے -]

محفوظ !

[بڑي کھڑکي پر سے هل کرایست اور اس کے پیچھے جل داخل ھوتي ھے -]

[دستاویز ھاتھہ میں اُتھا کے]

دیکھئے ! ابھي ابھي تو رخصت ھوئے ھیں ھارن بلوئر صاحب - دھمکي دینا تو لابدي تھا - بس پھیل گئے اور چپکے دستخط کر دیئے - کان تک نہیں ھلایا - ھم

نے حلف لی ھے کہ کسی سے کچھ نہ کہینگے -
اب ٹھیک کر دیا ھے ھم نے -

[ھل کرایسٹ دستاویز کو غور سے پڑھتا ھے]

جل —

[خوف زدہ ھو کر]

ھاں ، کلو گاڑی میں جاتی ھوئی ملی تھی -
امی جان کلو کا کیا حال ھوا ؟

بیگم ھل کرایسٹ — پہلے تو انکار کیا لیکن جب
ھمارے گواہ کو دیکھا تو ھاتھ پاؤں پھول
گئے -

[اپنے خاوند سے]

بڑی خیر ھوئی تم یہاں نہ تھے اُس وقت -

جل —

[یکایک]

میں جاتی ھوں - کلو سے ملاقات کرونگی -

بیگم ھل کرایسٹ — خبردار ، جل ! تم کو کیا خبر
ھے وھاں کیا کیا کرشمہ کر چکی ھے ؟

جل — میں تو ضرور جاؤنگي - بچاري کا برا حال
ہوگا!

ہل کرایست —

[جل سے]

تو تم اس کے ساتھ کون سا سلوک کروگی
جاکے ؟

جل — سلوک کیوں نہ کرونگي ؟ بہت سلوک کر
سکتي ہوں -

بیگم ہل کرےست — سمجھتي بھي ہے کچھ چھوکري
کہ نہیں ؟ جیتے زندگاني ہم لوگ ایک دوسرے
کے جانی دشمن ہیں - اب اگر نہ سمجھے تو
گدھي ہے اور کیا کہوں !

جل — کچھ بھي ہو - میں تو ضرور جاؤنگي -

بیگم ہل کرایست —

[اپنے خاوند سے]

منع کرو اس کو -

هل کرایست —

[بھویں تان کے کہتا ھے]

جُل ، تمیز سیکھو -

جل — اگر میرا پاؤں اس طرح اونچا نیچا پڑ جاتا تو کسي کي بھي میري موافقت میں ایک بات کتنی بھلي لگتي ، ابا جان !

بیگم هل کرایست — تمہارا پاؤں اس طرح اونچا نیچا پڑ ھي نہیں سکتا -

جل — اب یه تو جب تک پڑے نه جب تک کیا معلوم ! کون کیا کہے !

هل کرایست —

[اپنی بیوي سے]

اچھا ، جانے دو - اس جوان جہاں عورت کي خرابي کا مجھے سخت افسوس ھے -

بیگم هل کرایست — ھاں ، تم تو کوئی تمہاری جیب کتر لے تو اس کي حالت پر بھي افسوس کرو گے -

ھل کرایسٹ — ضرور ، اس کي حالت پر بھي افسوس
کرنا چاھئے - اُس کو غریب کو ملیگا ھي
کیا جب ھم سنتری کے دام دینگے ؟ بڑا
دھوکا ھو گیا اس کو !

بیگم ھل کرایسٹ —

[ترشروئي سے]

یہ خوب ھے ! گھر کا گھر تباہ ھونے سے
بچایا ! اس کا یہ انعام تم بھي دو اور
جل بھي - احسان‌مندي اسي کا نام
ھے !

جل —

[دھیمي ھوکے]

اور امي جان ، ھم لوگ بڑے شکرگذار
ھیں - ابا جان ، آپ بھي شکریہ ادا کر
دیجئے -

ھل کرایسٹ — اب گھر بچنے کا حال تو یہ ھے
کہ گھر نہیں بچا جان بچي ھے - مجھے

باتیں تو بہت بنانی آتي نہیں - لیکن
آخر شکریہ میں کیا کروں ؟ ایک
ٹانگ پر کھڑے ھوکے ککڑوں کُوں بولوں کیا ؟

جل — ھاں ، ھاں ابا ! بس یہ ٹھیک ھے - امي
جان ان کر پکڑ لو ذرا اور میں —

[یکایک اس کا انداز سنجیدہ ھو جاتا ھے]

نہیں ، نہیں ! کلو کا خیال دل سے نہیں
اُترتا -

ایک منٹ کے لئے پردہ گرتا ھے

دوسرا سین

شام کا وقت

جب پردہ اُٹھتا ہے تو کمرہ خالي ہے اور اندھیرا ہے -
صرف کھڑکي کھلي ہے اور اس میں سے چاندني آ رہي
ہے -

کلو ایک کالا برقع پہنے کمرے سے باہر چاندني میں دکھائی
دیتي ہے - وہ آکے پہلے جھانکتي ہے ' کچھہ دور آگے
نکل جاتي ہے ' واپس آتي ہے ' اور رکتے رکتے کمرہ میں
داخل ہوتي ہے - برقع اُتارنے پر سفید لباس میں نظر
آتي ہے اور وہ کبوتري اس دھندلکے میں اس طرح
کھڑي ہے کہ کبھي آگے بڑھتي کبھي پیچھے ہٹتي ہے جیسے
ایک جگہ پر ٹھہرنا دشوار ہے - یکبارگي کھڑي ہو کے
کان لگا کے سننے لگتي ہے -

رولف —

[باہر سے آواز دیتا ہے]

کلو ! کلو !

[خود سامنے آتا ھے]

کلو —

[کھڑکي تک جاکے]

یہاں کیا کر رھے ھو ؟

رولف — اور آپ کیا کر رھي ھیں ؟ میں تو تمہارے پیچھے پیچھے چلا آیا -

کلو — جاؤ یہاں سے -

رولف — آخر بات کیا ھے ؟ کچھ معلوم بھی ھو -

کلو — چلے جاؤ - زیادہ بک بک نہ کرو — واہ ! واہ رے گلاب !

[کھڑکي کے پاس ایک میز پر ایک بڑے سے گلدان میں گلاب کا گلدستہ رکھا ھے - اس کو سونگھنے لگتي ھے -]

واہ کیسے مزے کي خوشبو ھے !

رولف — آج شام کو جل کیسے آئي تھي ؟

کلو — میں کچھ نہ بتاؤنگي - تم چلے جاؤ یہاں سے -

رولف — میں تم کو اس حالت میں یہاں کیسے چھوڑ سکتا ہوں ؟

کلو — کس حالت میں ؟ اچھي تو ہوں میں - مجھے کیا ہوا ھے ؟ خیر ' اگر یہي چاھتے ھو تو راستہ میں انتظار کرو ' ورنہ جیسا جي چاھے -

[رولف وہاں سے چلنے کو تیار ھوتا ھے ' پھر رک جاتا ھے - کلو کي جانب دیکھتا ھے - بالاخر چلا جاتا ھے -]

[ایک غمزدہ آواز سے پھر تھرا کے رہ جاتي ھے - کبوتري کي طرح اِدھر اُدھر ٹہلتي ھے اور کھڑکي کے پاس کان لگا کے کھڑي ھو جاتي ھے - کچھہ آوازیں سنائي دیتي ھیں - بائیں جانب جیسے ھل کرایست اور جل کو آتے دیکھتي ھے - تیر کي طرح کھڑکي سے باھر چلي جاتي ھے اور داھنے کو مڑ جاتی ھے -]

[وہ لوگ آکے بجلي کا بٹن دباتے هیں اور کمرہ
میں روشني هو جاتي هے اور آتشدان کے قریب آجاتے
هیں - هل کرایست ایک آرام کرسي پر بیٹھ جاتا هے
اور جل هتھے پر بیٹھ جاتي هے - یہ لوگ شام کي
بہت سادي پوشاک میں هیں]

هل کرایست — اچھا ' اب بتاؤ کیسي گزري ؟

جل — کوئي بات خاص نہیں هے ' آبا جان - مارے
ڈر کے میرے تو حواس گم هو گئے کہ ایسا
نہ هو کہیں اوروں سے ملاقات هو جائے -
اور آخر کار رولف سے مُڈبھیڑ هو هي گئي -
لیکن میں نے اس کو بُتّا دیا اور وہ
مجھے اپنے کمرہ میں لے گیا - "دیوانخانہ"
کہتے هیں اس کو - یہ دیوانخانہ کہاں سے
کھود کے نکالا گیا هے ؟ عجب لفظ هے یہ
تو !

[غور کرتے هوئے]
لیٹنے کا کمرہ - خیر ؟

جل — وہ تو اس حلیہ سے بیٹھي هوئي تھي -

[دونوں گھٹنوں پر کہنیاں ٹیک کے ٹھڈي دونوں ھاتھوں
پر لئے ھوئے]
اور عجیب ایک ڈراؤني آواز سے کہا " کیا
مانگتي هو ؟ " میں نے کہا " مجھے
سخت افسوس ھے ' لیکن میرا خیال تھا
کہ تم شاید اسے پسند کروگي -

هل کرایسٹ — پھر ؟

جل — اس نے تو مجھے گھور کے دیکھا اور کہا
" جانتي تو سب ھو - کیا جانتي نہیں
ھو " میں نے کہا " یوں ھي کچھ کچھ
جانتی ھوں " اور حقیقتاً میں جانتي تو
ھوں نہیں - کہنے لگي " بڑي مہرباني
کي جو آ گئیں " - آبا جان ' وہ تو بالکل
ڈوبي ھوئي معلوم ھوتي تھي آخر اس
کا قصور کیا ثابت ھوتا ھے ؟

هل کرایسٹ — اصل جرم تو اس کا یہي ھے کہ اس
نے نوجوان ھارن بلوئر سے شادي کر لي اور
اس سے بتایا تک نہیں - " ھر کسے بھر

کارے ساختند ؟؟ وہ دنیا ھي دوسري ھے -

جل --

[اپنے سامنے نظر جمائے دیکھتي ہوئي]

آبا جان ، وہ دنیا کیا بہت بھیانک ھے ؟

ھل کرایست --

[پریشان ھوکے]

معلوم نہیں ، جل - بعض لوگ اس کي پروا
بھي نہیں کرتے - بعض مر مٹتے ھیں - اب
معلوم نہیں کلو کس ڈھنگ کي ھیں -

جل -- ایک بات تو ضرور ھي ھے - اس کو چارلي سے
دلي محبت ھے -

ھل کرایست -- یھي تو بري بات ھے ، یہی تو ستم
ھے !

جل -- بیچاري ایسي سہمی ہوئي ھے ! میں کہتي
ھوں کیا جانے کیا کر گزرے وہ -

ھل کرایست -- ایسي عورتیں بڑي سخت جان ہوتی

هیں - تم اپنے مزاج سے اس کا اندازہ نہ لگایا
کرو -

جل — نہیں ، میں تو صرف ...... آہ ! بڑا ظلم
ھے - میں تو دیکھ کے سوکھ گئي بالکل -

هل کرایست —

[احساس کرتے ہوئے]

ھاں ، ایسا تو ھوتا ھي ھے لیکن ایک طرح
پھر خیریت ھوئی نہیں تو ھم لوگ بھي
بھٹکے بھٹکے پھرتے اندھیرے راستہ میں -

جل — یھي تو میں نے کہا - آبا جان ، مجھے سخت
افسوس ھے - آدمی کو آدمي کے کام آنا
چاھئے -

هل کرایست — بڑے اندیشہ کي بات تھی ، جل -

جل —

[بیچین ھوکے]

میں تو کچھ کہنا چاھتي تھی - بہت اچھا

ھوا میں چلي گئی وھاں - دل بھر آیا
بالکل - درد معلوم ھوتا ھے !

ھل کرایسٹ — کیا کیا جائے ؟ لڑائي ھي ایسي
چھڑ گئي - گھر کي حفاظت تو ضروري ھی
تھي - نہ لڑتے تو کرتے کیا ؟ پیٹھ دکھانا تو
مصلحت نہ ھوتا -

جل — مجھے تو آج گھر اچھا نہیں لگتا -

ھل کرایسٹ — کیا کیا جائے ؟ بڑي مشکل ' بڑے
عذاب میں جان پڑ گئی ھے -

جل — امی جان تو پھولی نہیں سماتیں ' اور ڈاکر
کے چھرے سے تو مسرت ٹپکي پڑتي ھے -
ابا جان ' میں اس آدمي کا بالکل ھي
اعتبار نہیں کرتي - یہ تو بڑا ھي لڑاکو '
لڑاکو کیوں بلکہ جھگڑالو ھے -

ھل کرایسٹ — ھے تو ضرور -

جل — میرا تو خیال ھے کہ کلو اگر خودکشي بھي
کرلے تو اس کے کان پر جوں نہ رینگیے -

هل کرایست —

[مضطرب هوکے]

خدا نہ کرے ! خدا نہ کرے !

جل — بھلا ایسا ہو تو آمی جان کو غم ہو کہ
نہ ہو !

هل کرایست —

[کھڑکی کی طرف گھوم کے]

کیا هے ؟ جیسے کچھ آهٹ معلوم هوتي
هے -

[زیادہ آواز سے]

کیا کوئي باهر هے کیا ؟

[کوئي جواب نہیں - جل اُچھل کے کھڑکي کے پاس
دوڑ جاتي هے -]

جل — ارے تم هو !

[داھنے کو لپکتي هے اور کلو کا هاتھ پکڑ کے لے
آتي هے]

چلي آؤ! چلی آؤ! کوئي غیر نہیں ھے
یہاں -

[هل کرایسٹ سے]

ابا جان!

هل کرایسٹ --

[پریشان ھوکے لیکن مہذبانہ انداز سے]

آئیے ' تشریف رکھئے!

جل -- بیٹھئیے بیٹھئیے ' بہت پریشان معلوم هو
رهي هیں آپ!

[کلو کو آرام کرسي پر بیٹھا دیتي ھے - اسي آرام
کرسي پر جس پر ابھي تک خود یہ لوگ بیٹھے
تھے - دروازہ بند کرکے کھڑکي کے پلے بند کر دیتي ھے
اور جلدي سے پردہ برابر کر دیتي ھے -]

هل کرایسٹ --

[جیسے مشکل میں لیکن آرزومندي سے]

کوئي خدمت ؟

کلو — بڑی آفت ہے ! آپ سے دریافت کرنے آ رہے ہیں وہ !

ہل کرایست — کون ؟

کلو — وہ خود آ رہے ہیں !

[گہری سانس لے کے ' ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر سے پاؤں تک کانپی جا رہی ہے لیکن بالاخر بڑی ہمت کر کے]

اب جلد ہی واپس جاؤنگی - سوالات کی بوچھار رہتی ہے - ان کو پورا شک ہے کہ کوئی نہ کوئی راز ہے -

ہل کرایست — آپ اطمینان رکھئے ہم لوگ منھ سے ایک لفظ نہیں نکال سکتے -

کلو —

[منت کرتی ہوئی]

ارے ' ارے ! یہ تو کافی نہیں ہے - کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ اُن سے کوئی ایسی

بات کہ دی جائے کہ جس کو درگزر کر
سکیں ؟ بڑی تقصیر پڑی - مجھے تو اس
دن کا شان گمان بھی نہ تھا - میں تو
یہی سمجھتی رہی کے اب مجھ جیسی
بدنصیبوں کی تقدیر کھل گئی جو
چارلس سے ملاقات ہوئی - میں بھی کوئی
ایسی ویسی نہیں ہوں - خیر ، اب اس
ذکر سے کیا حاصل ہے ؟

[اس کے ہونٹھ اس قدر کانپ رہے ہیں کہ گفتگو
بند کر دیتی ہے -]

[جل کرسی کے پاس کھڑی ہے اور اس کے بازو
تھپکتی ہے ھل کرایست بالکل خاموش کھڑا ہے اور دانت
تلے انگلی دبائے ہوئے - دانت سے جیسے اُسے کاٹ
رہا ہے -]

آپ یہ خیال کیجئے کہ میرے باپ البتہ
دوالیہ ہو گئے تھے اور میں خود ایک
دوکان پر کام کرتی تھی جب —

ھل کرایسٹ —

[اطمینان دلاتے ھوئے اور آیندہ انکشافات روکتے ھوئے]

ھاں ، ھاں ! ھاں ، ھاں !

کلو — میں نے اپنی عمر میں کسی کو دھوکا نہیں دیا ، نہ کوئی بے شرمی کا کام کیا - لیکن اس ظالم پیٹ کے لئے سب ھی کچھ کرنا پڑتا ھے - اور میں نے جو کچھ کیا اس دوزخ کے لئے کیا جب چارلی سے ملاقات ھوئی -

[پھر ھونٹھ کانپنے کی وجہ سے سلسلہ تقریر روک دیتی ھے -]

جل — تو اس میں کسی کا کیا اجارہ ؟

کلو — اُنھوں نے بھی سمجھا کہ یہ عزت آبرو والی ھے اور میں نے خیال کیا کہ ٹھکانے کا گھر ملا ! اسی میں ھماری ان کی —

جل — ابا جان ، یہ تو بڑا غضب ھے !

هل کرایست — هے تو بڑا غضب-

کلو — اور جب شادي هوگی تو محبت هوگي-
اگر میں ایسا جانتی تو یہ نوبت هي
کیوں آنے دیتي- لیکن یہ کس کو خبر؟
آپ هي کو کیا خبر هو سکتی هے — هے
کہ نہیں؟ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت
هوتا هے -

جل — بے شک!

کلو — اور اب میري گود بهري جانے کو هے-

جل —

[سخت گھبڑاهٹ میں]

سچ مُچ؟ توبہ! توبہ!

هل کرایست — خدا رحم کرے!

کلو —

[پست هوکے]

مہینہ کا مہینہ! جس دن سے یہاں سے گئی

هوں اس روز سے تڑپ تڑپ کے گذرا - دهکتے
انگاروں پر دن کٹتے هیں - میں جانتی
تهي کہ سُن گئي هو رهي هے ' وہ حلق
نکلي خلق پهیلي -

[کهڑي هو جاتي هے اور هاتهہ بڑها کے بات کرتي هے]

جگہ جگہ چرچے هونے لگتے هیں -

[بے تابي سے]

کوئي ایسا تهوڑا هي رہ جاتا هے جو نہ
جانے -

[اب آواز میں غصہ پیدا هو جاتا هے]

اب تو هو گئي جو بیوقوفي هو گئي -
ایسي زندگي بهي کوئي دل لگي بازي
نهیں هے - میں سچ آپ سے کہتي هوں -
میں شادي نہ کر چکي هوتي تو مجهے
کیا تها ' میرا کوئي کیا بناتا ؟ اور اس
میں غصہ کي بات هی کیا تهي ؟ لیکن
اب ایک مرتبہ جان جائینگے تو مجهے
مار هي ڈالینگے - میں اپني عزت کو

نہیں روتی ، ان کی عزت کو روتی ہوں -
اور پھر میرے پیٹ میں بچہ ہے - مجھے
محبت نہ ہوتی جب بھی کچھ بات
نہ تھی ، لیکن اب آؤ تو جاؤ کہاں ؟
حد ہو گئی !

جل —

[تیزی سے]

تو اس میں بات ہی کیا ہے ؟ بس معلوم
نہ ہونے پائے اُن کو !

کلو — ہاں ہے تو - لیکن " اب تو بات پھیل گئی
جانے سب کوئی " - اور وہ تو کوشش کر ہی
رہے ہیں ، جانتے ہیں دال میں کچھ
کالا ہے - غضب ہے غضب ! یہ جلاپا
بڑا برا ہوتا ہے ، جہاں عورت پر شبہہ
ہو جاتا ہے پھر دن رات جیسے کانٹے
چبھتے رہتے ہیں مرد کو - چارلی کو
چین نہ آئیگی ، آ ہی نہیں سکتی - وہ تو
بڑے ہوشیار ہیں - اور احساس اہانت

ان میں بہت ھے - اے لو! آرھے ھیں -

[چپ ہو جاتي ھے اور وحشیانہ انداز سے اِدھر اُدھر کان لگاتي ھے]

جل — ابا جان، کیا کہنا چاھئے کہ وہ بھانپ بھي نہ پائیں ؟

ھل کرایست — کوئي بات پھبتي ھوئي -

کلو —

[جیسے اسي تنکے کا سہارا لیتے ھوئے]

ھاں، ھاں! بس، اب دیکھئے نہ جانے کیا ھو جائے - خاطروں میں باؤلي ھو گئي ھوں بالکل، بڑی محبت کرتے ھیں مجھ سے! اور جو اُنھوں نے دھتکار دیا تو بس دین دنیا دونوں سے گئي! اور کیا ؟

ھل کرایست — آخر تمھاری کیا صلاح ھے ؟ کیا کہا جاے تم بھي تو کچھ بتاؤ -

کلو —

[اُمید بھرے انداز سے]

یہی کہ کوئی پکی پھبتی ہوئی بات ہو
جسے وہ جان لیں - لیکن ایسی نہ ہو
جس سے معاملہ ہی غارت ہو جاے -
فرض کرو یہ کہ دیا جاے کہ میں کسی
دفتر میں کام کرتی تھی اور وہاں سے
خیانت کے شبہہ پر نکالی گئی - میں
پھر ان کو سمجھا لونگی -

جل — اور یہ بات بھی جھوٹی ! یہ بہت عمدہ
راے ہے - اس بات کا تو اُنھیں یقین
دلا ہی دینگے ، کیوں ابا جان ؟

ھل کرایست — مجھ سے جو کچھ بن پڑے میں
حاضر ہوں ، کیا کہوں مجھے سخت
رنج ہے -

کلو — بڑی مہربانی ہوگی ، اور یہ نہ کہئیگا کہ
میں یہاں آئی تھی ، بڑے شکی ہیں وہ !

اب دیکھئے یہ تو وہ جانتے هي هیں کہ
والد صاحب نے وہ جایداد پھر آپ کے هاتھ
بیچ دي هے - اب کیوں بیچ دي هے ؟ -
یهي ان کو کھلبلي پڑی هوئی هے - اس
پر جو کہیں ان کو پتہ چل گیا کہ
میں یہاں سویرے آئي تھي تو پھر غضب
هوا - یہ بھي ان کو شبہہ هے کہ ان سے
کچھ باتیں چھپائی جا رهی هیں - اور
کل انھوں نے اس اجنبي کو ڈاکر کے
ساتھ دیکھا هی هے - میري خادمہ خود
میری تاک میں لگي رهتي هے ' لیکن میں
نے کہ دیا هے کہ کوئی ایسي بات نہیں هے
جس کے متعلق ان کو پریشان هونا پڑے -
نہ کوئي بات هے جس کي کچھ اصلیت
هو -

هل کرایست — عجب مشکل هے !

کلو — میں روپیہ پیسہ کے معاملہ میں بہت صاف
اور محتاط هوں ' اس لئے میري نسبت ان

کو اس پر یقین ھي نه آئیگا اور بڑے
صاحب چارلي سے نه بتائینگے اس کا
مجھے یقین ھے -

هل کرایست -- ھاں ، اب تو یہی سب سے بہتر
صورت معلوم ھوتي ھے -

کلو —

[کسي قدر بےخوفي سے]

مجھ جیسي بیوي بھي ان کو مشکل ھي
سے ملیگی -

جل — یه تو ظاهر ھے -

هل کرایست -- بھئي ، بڑے رنج کا مقام ھے - کچھ
کہا نہیں جاتا ، دھوکا دینا تو میري
سرشت میں نہیں ھے - لیکن ....

کلو —

[جھٹ پٹ]

جب میں ان کو دھوکا دیتي ھوں تو
سمجھئے کہ خدا کو دھوکا دیتي ھوں -

لیکن اب کیا کیا جاے ؟ کوئي چارہ‌کار
نہیں - آپ کو تو کبھي ایسي جھنجھٹ
میں پڑنے کا اتفاق نہ ہوا ہوگا - آپ کو
کیا خبر ؟ یہ تو کوئي مجھ سے پوچھے -
مجھ پر کیا کیا گزر چکي ہے !

ہل کرایست — ہاں ، ہاں ! تو اس میں کیا ہے ؟
میں تو تمہاري جگہ ہوتا تو میري بھي
یہي حالت ہوتي میں اس کو کچھ —

[کلو اپني آنکھیں اپنے ہاتھوں سے بند کر لیتي
ہے]

ہاں ، ہاں ! گھبراؤ نہیں -

[اپنا ہاتھ کلو کے شانہ پر رکھ دیتا ہے]

جل —

[اپنے آپ]

میرے ابا ، کیا ہوگا ؟

کلو —

[چونک کر]

کوئي دروازہ پر ہے ؟ میں جاتي ہوں ،

مجھے یہاں نہیں ٹھہرنا چاھئے -

[دوڑ کے کھڑکی کے پاس اور پردہ ھٹاکے اُدھر ھو جاتی ھے -]

[دروازہ کا کھٹکا پھر سے بند ھو جاتا ھے]

جل —

[بالکل سراسیمہ ھوکے]

ارے ، ارے ! مجھے یاد ھی نہیں رھا ، دروازہ تو مقفل ھے ؟

[جھپٹ کے دروازہ کے پاس جاتی ھے - قفل کھولتی ھے اور ھل کرایست خانہ دار میز پر جا بیٹھتا ھے -]

کوئی مضایقہ نہیں - فیلوز آیا ھے - میں ایک بڑی ضروری بات کہنے کو تھی -

فیلوز —

[دروازہ بند کرنے کے بعد ایک دو قدم آگے بڑھتا ھے -]

مس صاحب ، چارلس ھارن بلوئر صاحب ھال میں کھڑے آپ سے یا بیگم صاحب سے ملنا چاھتے ھیں -

جل — کیا مشکل ہے ! ابا جان ، آپ ملینگے ؟

ھل کرایست — ھاں ، کیا ھرج ھے ؟ فیلوز ، ان کو اندر بلا لو -

[جب فیلوز باھر جاتا ھے جل کھڑکي کے پاس لپک کے جاتي ھے لیکن صرف اتنا وقت ملتا ھے کہ پردہ برابر کر دے - اور جھٹ پٹ آ کے اپنے والد کے پاس کھڑي ھو جاتي ھے - اتنے میں چارلس آ جاتا ھے - شام کي پوشاک پھنے ھوے جو سفید رنگ کي ھے - اس کے بال اُلجھے ھوئے ھیں جو اس کے جیسے خوش پوشاک آدمي کے لئے کچھہ ناموزوں سے ھیں -]

چارلس — کیا میري بیوي یہاں ھیں ؟

ھل کرایست — جي نہیں !

چارلس — آئي تھیں اس سے پہلے ؟

ھل کرایست — ھاں ، آج صبح کے وقت آئی تھیں - کیوں جل ؟

جل — جي ھاں ، آج صبح کو آئی تھیں -

چارلس —

[اس کی طرف گھور کے دیکھتے ہوئے]

هاں ' یه تو میں جانتا هوں میرا مطلب هے که ابھي یہاں تھیں که نہیں ؟

جل — نہیں تو !

[هل کرایست اپنا سر هلا دیتا هے]

چارلس — اچھا ' یه بتائیے که آج صبح کیا بات چیت هوئي تھي ؟

هل کرایست — میں آج صبح کو یہاں نہیں تھا -

چارلس — مجھے چکمه نه دیجئے - خوب جانتا هوں !

[جل سے]

آپ -

جل — کیوں ابا ؟ میں ......

هل کرایست — نہیں ' میں بتاؤنگا - آپ تشریف رکھئے -

چارلس — نہیں ، اچھا بتائیے -

هل کرایست —

[اپنے ہونتھ چاتتے ہوئے]

معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہ جو میرا مختار ڈاکر
ہے اس نے —

[چارلس جو بھر بھر کے سانسیں لے رہا ہے ایک
غصہ کی آواز سے]

کچھ پتہ لگایا ہے کہ کچھ عرصہ ہوا آپ
کی بیوی کسی کارخانہ میں ملازم تھیں -
آپ سے زیادہ میں کہنا مصلحت نہیں
سمجھتا - خاص طور سے اس لئے کہ مجھے
خود اس بات کا یقین نہیں ہے -

جل — قطعی نہیں ! ہم کو کسی کو یقین نہیں
آتا -

چارلس — اچھا پھر کیا ہوا ؟

هل کرایست —خیر ، اگر آپ نہیں مانتے تو سنئے - عام
خبر یہ مشہور ہے کہ تحویل میں کچھ

گڑبڑ تھا - اور مشبتہ حالت میں آپ کي
بیوي صاحب کو نوکري سے دست بردار ہونا
پڑا - لیکن جیسا میں نے پہلے ھي کہا '
یہاں کوئی اس کا یقین نہیں کرتا -

چارلس —

[بہت جوش کے ساتھ]

جھوٹے ھیں - بے ایمان !

[جلدي سے دروازہ کي جانب جھپٹتا ھے]

ھل کرایست —

[چونک کر]

کیا کہا ؟ کیا کہا ؟

جل —

[اپنے باپ کا ھاتھ پکڑ کے]

ابّا جان !

[بالکل آھستہ سے]

جھوٹے تو ھم بھي ھیں ' کیا اس میں کوئی
شک ھے ؟

چارلس —

[ان کي طرف پیٹھ کرکے]

کیوں جھوت کہتے ھیں بے وجہ ؟ مجھے ابھی
اس کمظرف بد معاش سے سب حقیقت
دریافت ھو چکي ھے - میري بیوي ابھي
یہاں آئی تھی اور اُسي نے یہ قصہ گڑھا
ھے -

[کلو دونوں ھاتھوں سے پردہ بیچ سے کھولے ھوئے ھے
اور اس کي صورت بالکل درمیان میں جیسے جمی
ھوئي ھے]

اُسي نے ! اسي نے یہ پٹي پڑھائي ھے جھوٹي
کمبخت ! وہ تو مجسم افترا ھے - تین سال سے
اس نے اپنے کو دروغ بیانی کا مجسمہ ثابت
کر دیا ھے !

[ھل کرایسٹ جس کا رخ پردہ کي طرف ھے دیکھتا
ھے کہ بت کي طرح کلو سب قصہ سن رھي ھے -
جذبات سے بالکل بے قابو ھو کے اس کے ھاتھ بلند
ھو جاتے ھیں -]

اور اب مجھ سے کہنے کي همت نہیں
پڑتي - بس هو چکا - ایسي کمبخت کے
بطن سے میں اولاد هي لیکر کیا کرونگا ؟

[ایک سرد آہ بھر کے کلو پردہ سے هاتھ هٹا لیتي
هے اور چلي جاتي هے -]

هل کرایست -- خدا کے لئے ! مرد خدا ، ذرا سوچو تو
کہ کیا کہہ رهے هو تم - اس کي مصیبت کا
بھي کچھ اندازہ هے تم کو ؟

چارلس — اور میري مصیبت ؟

جل — وہ تو تم پر جان دیتي هے -

چارلس — اچھي محبت هے ! اس کمظرف ڈاکر
نے مجھ سے کہا هے -- خدا کي مار ! —
خدا کي مار —

هل کرایست — مجھے بڑا افسوس هے کہ همارے
جھگڑے کا یہ انجام هوا هے -

چارلس —
[بے حد شکستہ آواز سے]

زندگي خاک میں ملا دي آپ لوگوں نے!

[سب کي نظر بچا کے بیگم هل کرایست بائیں جانب کے دروازہ سے داخل هوکے کمرہ میں کهتری هے]

بیگم هل کرایست -- کیا آپ جانتے هیں کہ یہ کچھ حال نہ کھلتا ؟ اور رنگ رلیاں جیسي هوتي تهیں هوا کرتیں ؟

[سب کے سب اُس کي طرف دیکھنے لگتے هیں]

چارلس --

[بہت بیقراری سے]

اب اس سے کیا هے ؟ لیکن تم — یہ سب بیل تمھیں نے بوئے هیں!

بیگم هل کرایست — پہلے کیوں نہ سوچا ؟

چارلس — لیکن همارا عمل اور تمهارا عمل برابر هے! کیوں ؟ هم نے کیا کیا تها ؟

بیگم هل کرایست — جو کچھ امکان میں تها ! اور کیا کر سکتے تھے ؟

هل کرایست -- بس ، بس ! اب بتائیے هم کیا کریں آپ کے لئے ؟

چارلس -- صرف یه بتا دیجئے که میری بیوی هے کہاں ؟

[جل پردہ هٹا دیتي هے - کھڑکي کھل جاتي هے - جل باهر دیکھتي هے اور سناٹا چھا جاتا هے -]

جل -- معلوم نہیں کہاں هیں !

چارلس -- اس کا مطلب یه هوا که ابھي یہاں تھي -

هل کرایست -- جي ، تھیں تو ! اور آپ کي بات چیت بھي سنتي تھیں !

چارلس -- اچھا هے ، اگر هماري بات چیت سني هوگي ، اس کو معلوم تو هوا هوگا که میرے دل پر کیا گزرتي هے -

هل کرایست -- صبر کرو - صبر کرو - اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاهئیے -

چارلس -- اچھا برتاؤ ؟ قطامه کے ساتھ ! جس نے ......

ہل کرایسٹ — بڑي بدنصیب ہے بیچاري ! آیں کیا ؟

چارلس — بھاڑ میں جائے تمھاري ھمدردي !

[چاندني میں باھر چلا جاتا ھے اور بائیں جانب سے ھو کے گزرتا ھے]

جل — آبا جان ! دیکھنا چاھئے کہ کہاں گئي ! مجھے تو بڑا اندیشہ معلوم ھوتا ھے - خیر نہیں ھے -

ہل کرایسٹ — ابھي تو وھاں کھڑي سب سن رھي تھي - حاملہ ھے ! خدا جانے کیا ھو ! جل ، تم ذرا ادھر کے گڑھے میں تو دیکھو میں تالاب میں دیکھتا ھوں — یا نہیں ، تھہرو ساتھ ھی چلیلگے -

[باھر جاتے ھیں]

[بیگم ہل کرایسٹ آتشدان کے پاس آتي ھے - کھنٹي بجاتي ھے اور کھڑی ھو جاتی ھے خیالات میں منہمک - نیلوز اندر آتا ھے -]

بیگم ہل کرایست — ذرا کوئی ہو تو کہو کہ ڈاکر کے پاس چلا جائے -

فیلوز — ڈاکر صاحب تو خود ہی یہاں ہیں ، آپ سے ملنا چاہتے ہیں!

بیگم ہل کرایست — اندر بھیج دو - ہاں فیلوز ، تم جیکمین صاحب سے کہہ دو کہ اب وہ مکانوں میں جا سکتے ہیں -

فیلوز — بہت اچھا ، سرکار !

[باہر جاتا ہے]

[بیگم ہل کرایست خانہ دار میز میں تلاش کرتی ہے - دستاویز مل جاتی ہے اور وہ اس کو نکال لیتی ہے - ڈاکر اندر آتا ہے - بہت پریشان جھنجلایا ہوا سا معلوم ہوتا ہے -]

بیگم ہل کرایست — چارلس ہارن بلوئر سے آخر بات کیا ہوئی ؟ کیا ہوا ، کیسے ہوا ؟

ڈاکر — وہ میرے پاس آئے - میں نے کہہ دیا کہ میں کچھ نہیں جانتا - آپ مانتے ہی

نہیں - میرے درپے ہو گئے ! جان چھڑانا
مشکل ہو گیا - کوئی دقیقہ اُتھا نہیں
رکھا — گالی ، تو تو ، میں میں ! کہنے
لگے مجھ کو سب معلوم ہے - دھمکی پر
دھمکی یہ کرینگے وہ کرینگے - مجھے بھی غصہ
آ گیا اور میں نے بھی کھری کھری سنائی ،
پھر —

بیگم ہل کرایست — ڈاکر ، یہ بہت بیجا بات
ہوئی - اس قدر پکا وعدہ کرکے ! صاحب بہت
پریشان ہیں !

ڈاکر —

[پژمردہ انداز سے]

اس میں سرکار میرا قصور نہیں ہے -
ایسا بھی کوئی کسی کے پیچھے پڑتا ہے ؟
ناک میں دم کر دیا ! اس کے علاوہ یہ
تو اب عام خبر ہو گئی ہے کہ کچھ بدنامی
ہے - بچہ بچہ جانتا ہے - ممکن ہے واقعات

لوگ نہ جانتے ہوں ' لیکن کھچڑي جگہ
جگہ پک رہی ہے - اب ان کے پاؤں اُکھڑ
جائینگے - میں تو کہتا ہوں اچھا ہے!
خس کم جہاں پاک! اس بغلي گھونسہ
سے نجات تو ملي!

بیگم هل کرایست — هاں ' ہے تو - لیکن ڈاکر یہ
دستاویز تم اپنے هي پاس رکھو -

[دستاویز دے دیتي ہے]

یہ لوگ تو جان پر کھیل رہے ہیں -
اور صاحب جب دھن میں آ جاتے ہیں
تو جو کچھ کر بیٹھیں تھوڑا ہے -

[ایک موٹر رکنے کي آواز سنائي دیتی ہے]

ڈاکر —

[کھڑکي سے بائیں جانب دیکھ کے]

شاید هارن بلوئر ہیں - هاں ' وهی ہیں
اُتر رہے ہیں-

بیگم هل کرایست ---

[سنبھل کے]

تو ذرا ٹھہرو!

ڈاکر --- اب هم سے نہ بھڑائیں تو بہتر ھے! هم سے بہت بھڑ چکے -

[دروازہ کھلتا ھے - ھارن بلوئر ڈیلموز کے اس قدر قریب پیچھے آتا ھے کہ اس کے نام کي اطلاع سنائي بھي نہیں دیتي -]

ھارن بلوئر --- مجھے وہ دستاویز دے دو؟ تم نے بے ایماني مکاري سے مجھ سے لکھوا لیا ھے! تم نے حلف لي کہ کسي کو اس کي کانوں کان خبر نہ ھوگی، اور اب خود میرے ایک ایک نوکر کو معلوم ھے!

بیگم هل کرایست --- تو اس کو هم لوگ کیا کریں! آپ کے سپوت آئے، اور گالي دے دے کے دھمکا دھمکا کے، سب حال پوچھ کے چلے گئے! کوئي اس کو کیا کرے؟ اب ایک بات

اور ہے — آدمیت سے بات چیت کرو! نہیں
تو گردن پکڑ کر نکال دئے جاؤگے -

ہارن بلوئر — دے دو مجکو وہ دستاویز؟ ادھر لائیے؛

[یکایک ڈاکر کی طرف جھک پڑتا ہے]

کمبخت، حرامزادے! وہ کیا ہے تیرے
جیب میں دستاویز ہی تو ہے!

[ڈاکر کے اوپر کی جیب سے دستاویز کا کونا واقعی
نظر آ رہا تھا -]

ڈاکر —

[لال پیلا ہوکے]

سنا، ہارن بلوئر کی دم! میں نے تمہارے
لڑکے کی بہت سنی اب جو منھ سے کچھ
نکالا تو —

ہارن بلوئر —

[بیگم هل کرایست سے]

کیا تم سمجھتی ہو کہ تمہارا گھر بچا
جاتا ہے؟ بچے کا نہیں! غارت کرکے خاک

میں ملاکے چھوڑونگا !

[ڈاکر سے]

دے دو ہم کو دستاویز، نہیں پکڑ کے
گردن ......

[ڈاکر سے ہاتھا پائی کرنے لگتا ھے - گُتھم گُتھا ہو
جاتی ھے اور ھارن بلوئر دستاویز چھیننے کی کوشش
کرتا ھے -

[ڈاکر بھی اس سے بھڑ جاتا ھے اور دونوں دھکا مکا
کرتے ہوئے ایک دوسرے کے حلق کی طرف ھاتھ بڑھاتے
ھیں - بیگم ھل کرایست گھنٹی بجانے کے لئے بڑھتی
ھے، لیکن چونکہ بیچ میں یہ لوگ دست و گریباں ھیں
اس کا ھاتھ نہیں پہنچتا -

[یکبارگی رولف کھڑکی پر آ جاتا ھے - وحشت سے
اس منظر کو دیکھتا ھے اور ڈاکر کے ھاتھ پکڑ
لیتا ھے جو قریب ھارن بلوئر کے حلق کے پاس
تھے - جل جو پیچھے پیچھے آ رھی تھی دوڑ کے
اس کے بازو پکڑ لیتی ھے -]

جل — رولف تم، ارے سب کے سب ! — آیں،

آیں ! یہ کیا ؟

[ڈاکر کا ھاتھ ذرا ڈھیلا ہو جاتا ھے اور وہ چکر
کھا کے الگ ھو جاتا ھے - ھارن بلوئر لڑکھڑا کے گرتے
گرتے بچتا ھے ' ھانپنے لگتا ھے - سب کے سب کھڑکی کی
طرف بڑھتے ھیں - کھڑکی سے باھر چاندنی میں
ھل کرایست اور چارلس ھارن بلوئر کلو کا بے حس و حرکت
قالب اپنی گود میں لئے ھیں -]

گڈھے میں ! ابھی کچھ کچھ سانس باقی
ھے — بالکل نزع کا عالم ھے !

بیگم ھل کرایست — اندر لے آؤ ' اندر لے آؤ ! جل '
برانڈی لاؤ !

ھارن بلوئر — نہیں ' اس کو موٹر پر لے چلو ' الگ
رھو ! بس بیگم صاحب ' میں تم سے کسی
سے کوئی مدد نہیں چاھتا ! رولف —
چارلی — لے چلو اس کو !

[وہ لوگ کلو کو لے چلتے ھیں - بائیں جانب -
پیچھے پیچھے جل جاتی ھے -]

هل کرایست ' تم نے هم کو تباہ کیا اور هماري
آبرو متی میں ملادي ! تم نے همارے لڑکے
کي بیاهي زندگي پر جھاڑو پھیر دي !
همارے پوتے کا خون تمهاري گردن پر ھے !
اس جگه تو میں آگ لگانے کے لئے بھي
نه ٹھہرونگا - لیکن اگر کبھي چڑھ گئے
داؤ پر تو وہ پٹخني بتاؤنگا کہ یاد ھی
کروگے !

ڈاکر —

[بڑبڑاتا ھوا]

ھاں ' یه ٹھیک ! روتے جاؤ ' دھمکاتے جاؤ !
کمزوري میں غصه مار کھانے کي نشاني !
اور شروع تو آپ ھي نے کیا ! اچھے گھر
نوید دیا تھا !

هل کرایست — ڈاکر ' اب خدا کے واسطے ! هارن بلوئر '
جھوت کہنے والا زمین میں سما جائیے !
میں دل سے افسوس کرتا ھوں -

هارن بلوئر -- ھت ' تیرے مکار کي !

[کسي قدر متانت کے ساتھ کھڑکي سے ھوکے ان کے
پاس سے گزر کے موٹر تک جاتا ھے -]

[هل کرایسٹ جو تھوڑي دیر بالکل خاموش کھڑا رھا
آھستہ سے بڑھتا ھے اور اپني گھومتي کرسي پر بیٹھ
جاتا ھے -]

بیگم هل کرایست -- ڈاکر ، فیلوز سے کھو جلدي سے
ڈاکٹر رابلسن سے ٹیلیفون میں کہ دے کر
جا کے فوراً ھارن بلوئر کے یہاں دیکھ لیں!
کہنا دیر نہ کریں -

[ڈاکر انگلي سے دستاویز کا نکلا ھوا حصہ جیب
میں رکھتے ھوئے جاتا ھے - جاتے جاتے ایک آواز
سنائي دیتي ھے جیسے ڈاکر کہ رھا ھو "کمبخت
کتیا کا پلا"]

[آتشدان کے قریب خاوند سے]

جیک ، کیا تم میرا قصور سمجھتے
ھو ؟

هل کرایست --
[بے حس و حرکت]

نہیں !

بیگم ھل کرایست -- پھر کیا ڈاکر کو خطاوار سمجھتے ھو؟ جو اس سے بن پڑا سب کچھ تو کیا غریب نے!

ھل کرایست -- نہیں!

بیگم ھل کرایست --

[پاس آ کے]

پھر کیا ھے؟

ھل کرایست -- مکارہ!

[جل دوڑتی ھوئی کھڑکی سے اندر آتی ھے]

جل — ابا جان، اس نے ھاتھ، پاؤں ھلائے! اب تو بولی بھی ھے - خدا کرے بچ جاے، جیسے نکلی جان واپس آئی ھے!

ھل کرایست -- خدا کا شکر ھے، بڑی خیریت ھوئی!

[بائیں جانب سے فیلوز داخل ھوتا ھے]

فیلوز -- جیکمین صاحب آئے ھیں!

ھل کرایست -- کون؟ آخر یہ کیوں؟

[جیکمین داخل ھوکے دروازے سے لگے ھوئے کھڑے ھیں -]

بیگم جیکھین -- بڑي خوشي کي بات ھے کہ ھم لوگ
پھر گھر واپس جا رھے ھیں! سرکار کا شکریہ
ادا کرنے آئے ھیں ھم لوگ -

[خاموشي چھا جاتی ھے - وہ محسوس کرتے ھیں
کہ ان کا زیادہ ٹھہرنا بے موقع ھے -]

آپ کا بہت بہت شکریہ ۔ آداب عرض!

[وہ لوگ علحدہ ھو جاتے ھیں]

ھل کرایست -- مجھے تو ان کي یاد بھي نہیں
آتي تھي -

[اُٹھ بیٹھتا ھے]

کیا ھو جاتا ھے انسان کو جب اس کو
غصہ آتا ھے اور کسي سے مخاصمت ھو
جاتي ھے! جیسے کوئي بھوت سوار ھو جاتا
ھے جو اپنے آپ میں انسان کو آنے ھي
نہیں دیتا! شیطان بالکل اندھا کر دیتا
ھے! شیطان کے پھیر میں آکے جیسے
آدمي کو سوجھتا ھي نہیں - آغاز چاھے جو
کچھ ھو لیکن انجام ھوتے ھوتے بس جان
کي بازي لگ جاتي ھے! جان کي بازي!

جل —

[باپ کے پاس دوڑ کر]

ابّا جان، اس میں آپ کا کیا قصور ؟
پیارے ابّا، اس کو آپ کیا کرتے ؟

هل کرایست — نہیں، یہ سب قصور میرا ھے ! اس گھر میں جب میرا ھي کہا نہ ھوا تو غضب ھے ! میرا حکم قطعي ھونا چاھئے تھا -

بیگم هل کرایست — میں نہیں سمجھي کیا مطلب ھے آپ کا !

هل کرایست — شروع میں ھم بے قصور ھي سہي، مگر ایسي شرافت ھي کیا جو ذرا سي آنچ نہ برداشت کر سکے اور کسوٹي پر کھري نہ اُترے ؟

پردہ گرتا